Vol III
No 17



Tuesday
5th Janua y, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

Note —In this part a star(*) at the beginn ng of the Speech denotes confirmation not received

—

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

مں سمجھتا ھوں کہ مجھے نام بتانے کی ضرورت نہیں ھے و ممبرس خود تقریر کے لیے کھڑے ھو جاتے جنھوں نے امنڈمنٹ دیا ھے

سری ی ا ج وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) مسٹر سپیکر میں نے ایک امنڈمنٹ سکشن ۵۳ (بی) میں پیش کیا ھے لیکن چونکہ اس امنڈمنٹ کے لفاظ سے کچھ غلط فہمی کا امکان ھے سلیے میں اس میں کچھ لفظی تبدیلی کرنا چاھتا ھوں

With the change in wordings just now suggested by me my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be inserted by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government provides adequate and necessary financial assistance So as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his speech

سری سی ا یچ وینکٹ رام راؤ مسٹر سپیکر میں نے جو ترمیم سکشن ۵۳ (بی) میں پیش کی ھے اس ترمیم کے پیش کرتے ھوئے میں نے اس شرط کا اضافہ کیا ھے کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) کے نام پر جو قواعد آئندہ بنائے جائیںگے ان قواعد کے تحت دو فیملی ھولڈنگ اور اس سے نیچے کی زمین رکھنے

والوں پر اگر اس قسم کے قیود عائد کیے جائیں تو انہیں لازماً فینانشیل (Financial)
امداد دی جائے ۔ میری ترمیم کا مقصد ہے میں نے یہ ترمیم اس لیے
پیش کی ہے کہ عام طور پر دو فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم زمین رکھنے والا کسان
غریب مفلس کہلاتا ہوا یا زیادہ سے زیادہ مڈل پیزنٹ (Middle Peasant)
ہوتا ہے ۔ اگر اس پر اتنی بہت کنڈیشنس کے نام سے قیود عائد کیے جائیں تو ان زمین کے
جو آئندہ لینے والے ہیں ان کو حسب ہدایت بیج ڈالنے پڑینگے ویسی ہی کھاد
ڈالنی پڑیگی اسی طرح کے حسابات رکھنے ہونگے ظاہر ہے کہ وہ اپنی غربت کی وجہ
سے ان ہدایات و احکامات کی پابندی نہ کرسکیگا اس طرح مینٹین (Maintain)
نہ کرسکیگا ایسی صورت میں آپ اسکی زمین پر قبضہ کرلینگے یا اسکو مجبور کر دینگے
کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے اسلیے جب تک اس غریب اور کچلے
ہوئے کسان پر اسطرح کی قیود عائد کرنے سے بہتر اسکی مالی امداد نہ کریں ایسے
احکام دینا مناسب نہیں ۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو رولس بنینگے ان میں ایسے پراویژنس
(Provisions) رکھے جاسکیں گے لیکن ہم جانتے ہیں کہ تقاوی ۔ زمین
گروی سنگ یا گرو مور فوڈ (Grow More Food) وغیرہ کے سلسلے میں
جو رولس ہیں ان سے دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والوں نے کس حد تک فائدہ
اٹھایا ان سب رولس سے دھنوان کسانوں کو ہی فائدہ پہنچا میں یہ مانتا ہوں کہ
تقاوی ۔ زمین گروی سنگ یا گرو مور فوڈ کی جو اسکیمات ہیں وہ بہتر اسکیمات ہیں ۔
لیکن بڑے بڑے زمینداروں نے ان سے بیجا فائدہ اٹھاکر غریب کاشتکاروں کو ان سے
محروم رکھا میں کریم نگر کا واقعہ ہاوس کے سامنے رکھتا ہوں وہاں اچھے بیج کی
تقسیم کے سلسلے میں کئی ہزار پلے تقاوی دی گئی ہے لیکن دو فیملی ہولڈنگ
سے کم زمین رکھنے والے بہت کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ رولس خود ایسے
بنے ہیں ۔ رولس ایسے ہیں کہ اوسط درجہ کا کسان آپ کے پاس نہیں آسکتا اسلیے
جیسے بھی رولس بنے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائدہ کے لیے نہیں
ہوئے جن سے غریب اور کچلے ہوئے طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے ایسی حالت میں ان پر
یہ قیود عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو اچھی کھاد استعمال کرو افیشنٹ کلٹیویشن
(Efficient Cultivation) ہو یہ کہانتک درست ہے میں یہ نہیں کہتا
کہ ایسا نہونا چاہیے ۔ لیکن میں کہونگا کہ زراعت کی ترقی اس بات پر منحصر ہے کہ
حکومت ایک پلان کے تحت چلے موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو
بھی زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ کیا جائے تو کیا کسانوں پر ایسے قیود آپ عائد کرسکتے
ہیں ؟ کیا ہم نے کسانوں کو سائنٹفک (Scientific) اور ٹکنیکل امداد
(Technical aid) پروائیڈ (Provide) کی ہے ؟ جب ہمارا کسان
کچلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ان پر
کسطرح یہ قیود عائد کیے جا رہے ہیں ؟ ان سے مجھے ڈر ہے کہ بجائے فائدہ کے

نقصان ہوگا ان وجوہ سے ساتھ یہ بھی ہو کہ کسانوں سے زبردستی زمین چھین لیجائے۔

ان حالات میں میں آنریبل چیف منسٹر صاحب سے یہ وینی (विनती) کرتا ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو ترمیمات کی گئی ہیں ان میں بھی اس ترمیم کیوجہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑتی اسلئے اس امنڈمنٹ کو قبول کرتے ہوئے کم سے کم فینانسل ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے اگر چیف منسٹر صاحب یہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس ضمن میں رولس بنے والے ہیں تو پھر اس حد تک بھی پراویژن (Provision) یہاں رکھنے میں کوئی امر مانع نہ ہونا چاہیے۔ ان میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر میری اس معمولی ترمیم کو منظور کرینگے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر سر میں اپنے امنڈمنٹ کے بارے میں صرف دو بیں باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں سکشن ۵۳ کا جو ڈرفٹ ہوا تھا وہ بہت ہی غور کے بعد ڈرافٹ کیا گیا تھا اور ۵۳ بی میں جو الفاظ استعمال کیے گیے ہیں وہ بہت ہی سوچ سمجھکر اور ڈسکشن (Discussion) کے بعد استعمال کیے گیے ہیں لیکن ۵۳ بی کے آخری الفاظ سے متعلق چند شبہات ظاہر کیے گیے۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ شبہات ظاہر کیے گیے تھے یہ کہا گیا کہ ممکن ہے کہ اسکا یہ انٹرپریٹیشن (Interpretation) کیا جائے کہ لینڈس (Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سب کے بارے میں۔ وہاں ۲ ایکر ہیں وہاں ۲ ایکر ہیں اور وہاں ۵ ایکر ہیں یہ کہکر اپنی ہولڈنگ کو بچانے کی کوشش کی جائیگی یہ شبہ ظاہر کیا گیا تھا۔ در اصل پلاننگ کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ رکھے گیے ہیں انکی وضاحت الفاظ بریک اپ (Breakup) سے ہی ہو جاتی ہے ایک اچھے بلاک میں اپنی اچھی کلٹیویشن (Cultivation) جاری ہے کہ اسکو بریک اپ کرنے سے پروڈکشن (Production) گرجاتا ہے

و سکو ہٹانے کے لیے ہ اک روبرو (Proviso) ہے س سہ
کی گنجائش کو رفع کرنے کے لیے ور ہ اطمنان دلانے کے لیے کہ دھر کے ہ کر اور
اودھر کے ہ کر لائے جاسکیں تو پلاننگ کمیشن کے جن میں سے ڈسکس (discuss)
کرنے کے بعد وہ ا ہ (Add) کرنے کی س ے تجویز کی ہے

श्री वही डी देशपांडे (पिप्पागुड़ा) —क्या काम्पेक्ट (Compact) में और कंटीग्युअस (Contiguous) म कुछ फर्क हो सकता है ?

شری بی رام کسن راؤ ہری ہوسکتا ہے بالکل کمپاکٹ نہیں ہوسکتا بیچ
میں کچھ ہری آ جائے لیکن پھر بھی و کمپاکٹ بلاک (Compact Block)
ہو سکتا ہے ہ ہو کتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کنٹیگو س (Contiguous)
ہو سکتی ہے بیچ میں نالا آ جائے ندی جائے

श्री वही डी देशपांडे —मैं यह चाह रहा था कि बीच में अगर किसी के अक या दो खेत हैं तो इस सूरत में क्या समझा जायगा ?

شری بی رام کسن راؤ وہ و جو کمپاکٹ کی تعریف میں نہیں آنگا لیکن
فرض کیجیے کہ اسی کی جائداد بیچ میں جاتی ہے بیچ میں نالاب ہے ادھر کچھ
زمین ہے اور ادھر کچھ زمین ہے کمپاکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
فسیلٹی (Facility) کے مطلب نظر سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک و یہ اکسپلینیشن (Explanation) ڈھائے کی تجویز ہے
اور دوسری تجویز یہ ہے کہ فسٹ پراویزو (First Proviso) جو سب
سکشن ( ) کے لیے رکھا گیا ہے اسکو اومٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
سے کچھ غلط فہمیاں پیدا ہوگئی تھیں ۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ دو دو پراویزو کیوں
آئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے ؟ پہلے دو پراویزو رکھے گئے تھے اوریجنل ڈرافٹ
(Original draft) جو تیار ہو تھا اس میں یہ دونوں صورتیں پروائڈ
(Provide) کرنے کی ضرورت سمجھی گئی تھی ایک پراویزو تو یہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a f ll in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the stand ards prescribed on payment of compensation according to the principles laid down in sub sections (7) and (8)

دوسری تجویز یہ ہے کہ اسکو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
اکسپلینیشن (Explanation) کے پہلے جو سکشن ٥٢ سی ( ) کی ہے
اس میں یہ لفاظ استعمال کیے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards pres cribed that a breakup will lead to a fall in production

ان پازیٹو (Positive) لحاظ میں سکو رکھا گیا ہے دوسرے پرو و رو
(Proviso) میں جو مسہاب ہونے کی وجہ سے یہ بتلایا گیا ہے کہ اسکا
نگیٹو اسپکٹ (Negative Aspect) کسطرح ہوگا حالانکہ اسکی کوئی ضرورت
نہیں تھی یہ دونوں ایک ہی سائڈ کے پکچرس (Pictures)
ہیں جہاں مضمون بالکل صاف ہے وہاں اسکو الگ لگ بتانے کی ضرورت نہیں ہے
کیا کہ لاکس میں صدر ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) ہو رہی
ہے کہ جسکے بکرنے کرنے سے پروڈکشن (Production) میں فال
(Fall) ہوتا ہے تو پھر اس ایک صورت کے گورنمنٹ کو مینجمنٹ(Management)
ایزیوم (Assume) کرنے کا اختیار ہے یہی اسکا مطلب
ہے پازیٹو (Positive) اور نگیٹو (Negative) دونوں صورتوں
کے لیے الگ الگ پروائڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے
یہ سمجھکر میں اسکو ڈیلیٹ (delete) کرنے کی تجویز پیش کر رہا ہوں

تیسرے یہ کہ جہاں ایفیشنٹ کلٹیویشن ہونے کے باوجود ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بن وقت ہمارا یہ مطلب تھا کہ زمین کا ان ایفیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہونے کی صورت میں معاوضہ کچھ کم دینا چاہیے اور جہاں ایفیشنٹ کلٹیویشن ہونے ہوئے بھی ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں و معاوضہ کچھ زیادہ دینا چاہیے اس وجہ سے پہلے ہم نے اسکو رکھا تھا ورنہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری ایل این ریڈی ۔ وہ کونسا سنٹرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کونسے پرنسپلس (Principles) ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ Acquisition and Requisition of property Act of 1947
اسکا حوالہ دیکر ہم نے یہ پراویزو رکھا تھا لیکن جب یہ مناسب سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں جبکہ اس ٹیکس کے ایکسپرٹ سکس میں کمپنسیشن (Compensation) کے طریقہ کو معین کیا گیا ہے تو اب اس پراویزو کو رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہی ۔ اب ڈبل پراویزن (Double Provision) رکھنے کی ضرورت باقی نہیں ہے اسوجہ سے میری تجویز ہے کہ فرسٹ پراویزو کو ڈیلیٹ (Delete) کیا جائے

تیسری چیز یہ ہے کہ Provided further کا جو پراویزو ہے

اس میں سے لفظ " مزید " (Further) نکالدینا چاہیے کیونکہ یہ پراویزو کو نکال رہے ہیں۔ یہ ایک کانسیکوینشل (Consequential) اور لفظی ترمیم ہے ۔

یہ ترمیمات ہیں جنکو میں پیش کررہا ہوں ۔ مجھے امید ہے کہ ہاوس انکو قبول کریگا ۔

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి (నిర్మల్–జనరల్)

పూజనీయ అధ్యక్షా,

ఏదైతే యిప్పుడు ఈ 38 వ క్లాజులో సవరణ తెచ్చానో అది ఏవిషయమంటే, ఏదైతే భూమిని మొదట యీ 38–బి ప్రకారము ప్రభుత్వముతీసుకొని ఫలదాయకము చేయడానికి ప్రయత్నించే దాని విషయము ఒప్పుకుంటాను కాని యిందులో ఒక వ్యక్తికి ఎంత భూమిని వుంచాలనో దాని విషయములో ఒక చమత్కారమున్నది ఇందులో చెప్పిన నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులేగాక యింకా ఎక్కువ భూమిని ఆ భూస్వామి ఉంచుకోగలుగుతాడు ఎప్పుడైతే ఆ భూమి విషయము మహాదేదారు చూచి, దానిలో ధనికులు చేసేటటువంటి వ్యవసాయము, ఎక్కువ ఫలదాయకముగా వున్నదని చెబితే, 10, 20 ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు కూడ ఉంచ వచ్చును ఇక్కడ క్లాజులో ఒక మాదిరి చూపించి, పైనుంచి 'అగర్' 'మగర్' పెట్టి షరతు పెట్టి చేయవచ్చును, దానిలో ఫలితము తక్కువని అనుమానముగనుక వుంటే ఆ మాలిక్ వద్దనుంచి ఆ భూమిని తీసుకుంటారని బోధపడుతుంది ఈ క్లాజులో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు వుంచుకోవచ్చని చెప్పారు ఆ భూమిలో వ్యవసాయము ఫలదాయకముగా వుంటే, కష్టపడి ఎక్కువ ఫలితముతీస్తే దానినుంచి ఎన్నిఫామిలీహోల్డింగులైనా వుంచుకోవచ్చునని యీక్లాజువలన బోధపడుతుంది కౌలుదారు విషయములో చెప్పినప్పుడు, ఏదైతే యింతకు ముందు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వుంచవచ్చని చూపించారో, ఆ కౌలుదారు ఆ భూమిలో సార వంతముగా చేసి ఎక్కు ఫలితములు తీస్తున్నప్పుడు కూడా, ఆ కౌలుదారునుంచి భూమిని ఎందుకు తీసుకోవాలని చెప్పారు? దీనిలో చూస్తే భూస్వాముల విషయములో పక్షపాతము చూపించ బడుతూ, వాళ్ళ దిక్కున ఎక్కువ దండి కొట్టినట్టు కనపడుతుంది ఈ క్లాజులో నాలుగు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ భూమిని వుంచుకొనే అవకాశము వున్నది దానిలో ఫలితము తక్కువ వుంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా వుంచవలెనని దీనిలో చెప్పారు పంట పండించనప్పుడు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా ఎందుకు వుంచాలి? నేను తెచ్చిన సవరణలో ఒక ఫామిలీ హోల్డింగుకన్న ఎక్కువ యివ్వవద్దని చెప్పాను ఎప్పుడైతే కష్టపడి వ్యవసాయము చేసే తెలివి తేటలు లేనప్పుడు, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు వుంచాలో నాకు బోధపడుట లేదు ఇక్కడ ఏదైతే వ్రాయబడి వున్నదో ——

ایک جائداد کی مجموعہ کی اجازت دیجائیگی جبکہ اسکے حصوں کی مجموعی مقدار بیس گنا سے زائد ہوتی ہو ۔

అయితే దానిలో ఫలితము దానిమీద షరతు పెట్టినా, పంట పండించే తెలివి లేకపోతే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు యివ్వాలి? దేశములో భూముల మీద ఫలితము ఎక్కువ

కావాలని చెప్పి మళ్ళీ యీ విధముగా ఎందుకు పెట్టారు ? ఇప్పుడు ముఖ్య మంత్రిగారు విన్నవించినదే, ఫారమ్సు విషయమై చేయకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే అరవై ఎకరాలు, నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులుండే అందులో అక్కడకూడ ౨౦, ౧౦ ఒకరి దగ్గరవుండే ఎప్పుడైతే ౨౦ ౧౦ ఎకరాలు, కలిసి ౪౦ ఎకరాలలోపల నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులకు ఎక్కువ లేక మూడు ఫామిలీహోల్డింగులకు ఎక్కువ వుంటే అందులో నుంచి ౬౦ ఎకరాలు నిర్ణయిస్తే ౨౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే అందులో పోడు చేసేటప్పుడు యిది చూస్తే మీరు పెట్టిన మహానాటకము దానికి కూడా సంబంధించి వుంటుంది అక్కడక్కడా గిల్చి వున్నాకూడ మీరు పెట్టిన తూనిక, మీరు పెట్టిన లిమిటు కన్న ౨౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు తీసుకోవలసివుంటుంది ౨౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే ౫ ఎకరాలైతేనే సరిపోతుంది ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్బంధం పైన తీసుకొనుటకు వీలులేదు దానిలో చేసినా ఫలితము తక్కువ వస్తుందని చెప్పవచ్చును తీసుకునే అవకాశము వుండదు దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇది చూస్తే పుట్టను తవ్వి ఎలుకను తీసినట్లున్నదే ఇక్కడ సెలెక్టు కమిటి ఖర్చులు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటి ఖర్చులు పెట్టితీసుక వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఏమీ భూమిపంపకమునకు దొరుకుటలేదు నేనుకోరేదేమంటే, నా సవరణలో చెప్పినప్రకారము, భూమిలో పంటపండించుటలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు వుంచకుండా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు మాత్రమే వుంచాలని చెబుతున్నాను మజామయీ ప్రైసియత్ చూపించారో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ వుంచకూడదు పంటను ఎక్కువ పండించాలనే భయము పెడితేనే అవుతుంది దాని పైపు దృష్టి పెడితేనే భయము కలుగుతుంది కాబట్టి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉంచకుండా ఒక రీమి హోల్డింగును మాత్రమే వుంచే ఆ ప్రకారము నేనుతెచ్చినసవరణ వప్పుకోవలెనని కోరుతూ నా భాషణ సమాప్తము చేస్తున్నాను

श्री अक्कुलराव घारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैंने ३४ क्लाज के लिये जो अमेंडमेंट दी है अुसमें कुछ गलती हो गयी है। अमेंडमेंट नंबर १३ में (ओ) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मैं मूव्ह नहीं करना चाहता हू। अिस लिये पहले ही अुसे विथड्रा (Withdraw) कर लेता हू, और अब बाकी अमेंडमेंट पर बोलता हू। पहले अिस तरह है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted अुसके बदले यह अलफाज रखने के लिये मैंने अमेंडमेंट पेश किया है "Three times of the Family holding or the local Area concerned" यह अमेंडमेंट देने की जरूरत अिसलिये हु कि सेक्शन २७ के तहत लॅन्ड लार्ड को थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम करने का अेख्तयार है और अिस सेक्शन ३४ के तहत यदि गव्हनमेंट अपने मॅनेजमेंट में लेन के लिये जमीन रिझ्यूम करना चाहती है तो साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद ही कर सकती है। यह कोअी ठीक बात नही है। लॅन्ड लॉर्ड यदि रिझ्यूम करना चाहता है, अपने परसनल काशतकारी के लिये तो वह थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम कर सकता है। लेकिन गव्हर्नमेंट यदि खुद के मॅनेजमेंट में जमीन लेना चाहती हैं तो अुसे साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद की जमीन रिझ्यूम करने का अेख्तयार है। जो प्रोटेक्टेड टॅनट है वह थ्री फॅमिली होल्डिंग के बाद साढेचार फॅमिली होल्डिंग की जमीन नही खरीद सकता है, वह परचेस (Purchase) नही कर सकता है। लेकिन लॅन्ड लॉर्ड के पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योंकि गव्हर्नमेंट यदि जमीन

अक्वायर करना चाहती ह तो अुसे साढचार गुना फमिली होल्डिग के बाद ही जमीन रिझ्यूम करन का अखत्यार ह। अिस लिय अिसम यह अक नुक्स रह गया ह। जसा कि लन्ड लाड को टाअिम्स फमिली होल्डिग वह परसनल कल्टिवेशन के लिय लेना चाहता ह तो रिझ्यूम करन का अखत्यार है वसा ही गव्हनमेंट को भी फिर वह अफिशियट कल्टिवेशन हो या न हो थ्री टाअिम्स रिझ्यूम करन का अखत्यार होना चाहिय। अिसके अूपर पहले अमल होना चाहिय दोनो जगह अक ही प्रिन्सिपल अप्लाय करना चाहिये। लन्ड लार्ड जमीन रिझ्युम करना चाहता है तो अक प्रिन्सिपल और गव्हनमट अपन मनजमट में जमीन लेने के लिय जमीन अक्वायर करना चाहती ह तो दूसरा प्रिन्सिपल अैसा नही होना चाहिय। दोनो के लिय थ्री फमिली होल्डिग का ही तायून किया जाना चाहिय। यह कहा जा रहा है कि अेफिशियट कलटिवेशन हो अिस लिय लन्ड ग्रेक नही होनी चाहिय। लन्ड ग्रक होती ह अिसलिय टनट जमीन खरीद नही सकता है। लेकिन लन्ड लाड जमीन रिझ्यूम कर सकता ह और लन्ड लॉर्ड के लिय तो आप डढ फमिली होल्डिग ज्यादाही छोड रहे ह। क्योकि गव्हनमेंट को यदि जमीन अक्वायर करनी ह तो साढच र फमिली होल्डिग के पहले नही कर सकती ह। ग्रकअप का जो बस आ रहा ह मेरा अुसके बारे में यह कहना ह कि ग्रकअप का सवाल यहा पदा ही नही होता ह। अिस लिय मे समझता हू कि सिलिग के सिलसिले में (There should be fast Rules) और अुस सिलिंग के अुपर की जो लन्ड होगी वह गव्हनमेंट को रिझ्यूम करनी चाहिय। अिसकी हद थ्री फमिली होल्डिग से ज्यादा नही होनी चाहिय। सेक्शन ३८ के तहत लन्ड लाड को जमीन रिझ्यूम करन का अखत्यार दिया गया ह। लेकिन प्रोटक्टड टनट के वक्त रिझमशन और अझमशन अैसे दोनो अलफाज रख गय ह। रिझमशन (Resumption) आर अझमशन (Assumption) यह दोनो अलफाज रख गय ह वह सुपरफल्युअस (Superfluous) ह। अिस लिय गव्हनमट को जो थ्री फमिली होल्डिग से अुपर की जमीन हो अुसे अफिशियट मनजमट में लेन के लिय रिझमशन का जो क्लाज है अुस के तहत अँकविजेशन लेना चाहिय।

[*Mr Deputy Speaker* in the Chair]

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) مسٹر اسپیکر اس کلاز پر
میرے دو امنڈمنٹس ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پہلے امنڈمنٹ کے ایک حصہ کو
موور آف دی بل (Mover of the B ll) نے تسلیم کرلیا ہے کلاز (۲۴) میں میری جو
امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(i) Omit the first proviso

چنانچہ اس کو انہوں نے اپنی ترمیم نمبر (۵) میں تسلیم کرلیا ہے میری دوسری ترمیم یہ ہے

(ii) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے سیلنگ ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے بعد
کی جو زمین حکومت اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے گی یہ جو حد
مقرر کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ بہت زیادہ ہے اس جانب سے جو ترمیمات آج تک
پیش کی جا رہی ہیں اون میں ہمیشہ یہ اصول پیش نظر رہا کہ کسی صورت میں بھی
دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آجانی چاہیے اور وہ
ڈسٹری بیوٹ (Distribute) ہوجانی چاہیے کیونکہ ہمارا ایک طرف تو رجحان
یہ ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا ایکریج کم رہے لیکن جو ترمیمات آئی ہیں اون کی روشنی میں
ہم یہ محسوس کررہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اوس کے
تحت تقریبا دس ساڑھے دس سو ایکر آسکتے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے
اوپر کی زمین اپنے مینجمنٹ میں لے میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو حد مقرر کی گئی ہے اوس
کی وجہ سے حکومت کے مینجمنٹ میں زمین لینے کا یا کوآپریٹیو فارمنگ (Co operative
farming) قائم کرنے کا یا بنجر اراضی کو لینڈ لس سکشن (Landless section)
میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ پورا نہیں ہوگا کیونکہ بہت کم زمین اس کے تحت
ملےگی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو حد مقرر کی گئی
ہے اوسکی وجہ سے ساڑھے دس سو ایکر زمین چلی جائیگی اور اوپر کی زمین حکومت کے
مینجمنٹ میں بہت کم آئیگی دوسری چیز یہ ہے کہ جیسا کہ انہوں نے اپنی ترمیم میں
تسلیم کرلیا ہے ساڑھے دس سو ایکر سے زائد زمین رکھنے والوں کے پاس اگر کمپاکٹ
بلاک (Compact block) میں بھی زمین ہو تو حکومت اوسکو اپنے مینجمنٹ
میں نہیں لیگی اور اوسکو ہاتھ نہیں لگائےگی اس لیے جو حد مقرر کی گئی ہے اوس کی
وجہ سے بہت کم زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آئیگی اس سے صاف طور پر یہ ظاہر ہوجاتا
ہے کہ حکومت سختی کے ساتھ لینڈ لارڈس سے زمین حاصل نہیں کرنا چاہتی اور نہ حکومت
کا رجحان کوآپریٹیو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ زمین لینڈلس لوگوں میں تقسیم ہوگی
کیونکہ اگر حکومت زائد زمین حاصل کر کے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے یا اپنے
مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے تو اس حد کو دس فیملی ہولڈنگ یا دو فیملی ہولڈنگ تک
گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ تصور ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ رکھنے والا شخص رچ پیزنٹ
(Rich peasant) ہے اور لینڈ لارڈ اوسکے بعد ہوتا ہے مووراف دی بل نے
یہ تسلیم کرلیا ہے کہ دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین رکھنے والا شخص لینڈلارڈ کی
تعریف میں آسکتا ہے ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ میری ترمیم واجبی ہے اگر
حکومت زیادہ اراضی اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے اور اوسکے لیے ہی جب ہم پراویژن
لا رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ دس فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو اپنے مینجمنٹ
میں لینے کے متعلق مووراف دی بل کو کسی قسم کی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے میری
جو ترمیم ہے بہت ہی واجبی اور مناسب ترمیم ہے حکومت نے سابقہ بل کے تحت ایک
پراویژن یہ رکھا تھا کہ اگر ذاتی زمین پر کلٹیویشن (Cultivation) ٹھیک طور

پر یہ ہوتو حکومت ایسی اراضی کو اپنے قبضہ میں لے لیگی لیکن جب یہ قانون سنہ ۵۰ ع میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا باوجود اس کے کہ وہاں ایک حد مقرر کیگئی تھی لیکن لوگوں نے اپنے قبضہ میں ایسی زائد زمین رکھی اور وہ زمین اب تک فیالو (Fallow) پڑی ہوئی ہے اب بھی ہم یہی خطرہ محسوس کررہے ہیں کہ کیا حکومت اوسی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا بھی وہی اثر ہونے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا نہیں ہے تو پھر حکومت کو چاہیے کہ ان فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سختی کے ساتھ حکومت اپنے سٹلمنٹ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے سٹلمنٹ کا ڈھونگ رچا کر لینڈ لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لینڈ اکویزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act) کے لحاظ سے اون کو کمپنسیشن (Compensation) دیا گیا سٹلمنٹ کا خرچہ دیا گیا اور بہت سی سہولتیں دی گئیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت کے سٹلمنٹ میں دینے سے لینڈ لارڈ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے علاوہ زمین کی جو بھوک ہے زمین پر لینڈ پریشر (Land pressure) بڑھ رہا ہے اوسکو کم کرنے کیلئے سرپلس لینڈ (Surplus land) کو حکومت اپنے قبضہ میں لیکر لینڈ لس (landless) لوگوں میں تقسیم کریگی تاکہ کوآپریٹیو فارمنگ (Co operative farming) قائم کریگی یہ مقصد پورا نہیں ہوسکتا کیونکہ اس سے بہت کم زمین حکومت کو ملیگی اس لیے میں سمجھتا ہوں میری ترمیم ایک واجبی اور مناسب ترمیم ہے ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دو سو ایکڑ زمین اون کے قبضہ میں چھوڑی جاسکتی ہے حکومت اگر اس قسم کی سختی کرے تو وہ ناواجبی نہیں ہوگی

دوسری ترمیم جو کمپنسیشن کے بارے میں ہے میں اس وقت اوس پر کچھ بولنا نہیں چاہتا البتہ یہ عرض کرونگا کہ میری اس ترمیم کو حکومت قبول کرلے

شری جی سری راملو (مدھول) مسٹر اسپیکر سر آج دفعہ ۵۳ پر بحث ہو رہی ہے اس میں بہت سے سب کلازس (Clauses) ایسے بیچ جی تک ہیں چونکہ یہ ایک لمبی چوڑی دفعہ ہے اس پر میں جتنا بھی اپنے خیالات کا اظہار کروں کم ہے اور آنریبل ممبر کے لیے بھی ہر طرح سے ناقابل قبول ہوگا اسلئے میں اپنے امنڈمنٹ کی حد تک اپنے خیالات کو محدود کرتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۵۳) سی میں گورنمنٹ نے ایسی حد کیو قائم رکھا ہے کہ اوس سے بنجاور زمینات ہوں تو مالک اراضی سے زمینات لینے کی حد قائم کی گئی ہے

دفعہ (۵۳) سی لائن (۹) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس ساڑھے چار گونہ سے زیادہ فیملی ہولڈنگز ہو تو جو زمینات بنجاور ہوں وہ لیجاسکتی ہیں -

لینے کے لیے بہت سے قیود اور شرائط رکھے گئے ہیں میں نہیں سمجھتا کہ اس کی تکمیل
بہ سہولت حکومت ہوسکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی جو قید رکھی گئی ہے میں سمجھتا
ہوں کہ وہ ناقابل قبول ہے اس قید کے رکھنے کی وجہ سے میرا خیال یہ ہے کہ کوئی
زمین حکومت کو ملنے والی نہیں ہے اگر حکومت دانشمندانہ اور صحیح منصفانہ طریقے پر
زمین حاصل کرنا چاہتی ہے تو تین فیملی ہولڈنگ جس کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۳۸) میں
آیا ہے کی حد تک حد مقرر کرسکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے متجاوز ہو تو کوہر
(Acquire) کرسکیگی جو لکھا گیا ہے اسکے کوئی معنی نہیں معلوم ہوتے
تین گونہ کو اکوائر کرنے کیلئے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لیے دفعہ (۳۸) کے
تحت قولدار درخواست دے سکتا ہے اور اکوائر کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے کہیں
تو تین فیملی ہولڈنگ تک الو (Allow) کرنا مناسب سمجھی ہے اور جس لیے
کا وقت آیا ہے تو ساڑھے چار گونہ سے شروع کرتی ہے یہ بالکل بے معنی اور بے سود ہے
تین سے لیکر ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ تک جو تفاوت ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو
پتہ نہیں چلا جب ساڑھے تین تک ریزیوم (Resume) کرنے کا حق
دیا گیا ہے تو اس کے بعد اکوائر کرنے کا حق دیا جانا چاہیے اگر اگریکلچر
(Agriculture) ٹھیک نہیں ہورہا ہے تو تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر جارہا ہے تو
اکوائر کریں تو اسی صورت میں تھوڑی زمین مل سکتی ہے ڈسٹری بیوشن
(Distribution) کا صحیح طور ہوسکتا ہے اور ان کا بھی رجحان رہا ہے کہ زیادہ سے
زیادہ زمین اکوائر کرنے کے لیے ملنی چاہیے اگر حکومت کا بھی یہی خیال ہے تو پھر ہمارا
یہ رجحان حکومت کے لیے ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے ہمارا مقصد یہ ہے کہ زیادہ
قولدار بےدخل نہ ہوں دفعہ (۵۳) سی میں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے جو شروع
کررہے ہیں بجائے اسکے تین فیملی ہولڈنگ سے متجاوز ہوجاتے ہیں تو ان اکوائر
کرنے کا کام شروع کردیں تو مناسب ہے شرائط تو آپ نے خوب لگائے ہیں لیکن ان سے
زائد ہو تو شروع کردیا جائے تو آپ کو زمین ملسکتی ہے

(۴) جب کلاز اے دفعہ (۵۳) سی میں ایک بہت بڑا تواسٹ رکھا گیا ہے
اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government or any officer or authority authorised by the Government *may* for public purpose, assume the management

اس میں یہ لکھا ہے لفظ "مے" (May) ایسا ڈسکریشنری (Discretionary)
ہے کہ پچھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ہمیں بھروسہ نہیں ہوتا کہ واقعی گورنمنٹ
دفعہ (۵۳) سی کے تحت کام کریگی یا نہیں آپ نے شرائط تو بہت لگائے ہیں جب آپ کی

میراں میں وہ ہ ن آجاتی ہیں تو ان کو رکھا ہے ہیں موور صاحب کے
کندھوں پر جہاں ساری ریاست کا بوجھ ہے وہیں اس لفظ ہے کا بھی بوجھ انہوں
نے اپنے کندھوں پر لے لیا ہے میں نہیں سمجھ سکا کہ وہ اس بوجھ کو کس طرح اٹھاسں
گے اس لیے میں مناسب سمجھتا ہوں کہ یہاں سے لفظ ہے، کو نکالکر سل
(shall) رکھا جائے تو ٹھیک ہوگا

It will be binding upon the Government wherever Government thinks fit and where the lands exactly exceed that limit

حکومت نے بسی دلائی ہے اور ایکٹ میں بھی مستحکم ارادے کا اظہار کیا گیا ہے
لیکن ہے کو رکھکر اور ساڑھے چار گونہ کی شرط کی موجودگی میں کوئی شخص نہ
نہیں سمجھ سکتا کہ حکومت کچھ نہ کچھ اراضی لے سکے گی یا جن لوگوں کے نام کم
رقبہ اراضی ہے ان کو کچھ اراضی ملے گی کسانوں کو اس کی امید نہیں ہے اگر میری اس
ترمیم کو قبول کرلیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسانوں کو کچھ امید ہوسکے گی۔
اس لیے میں آنریبل موور سے درخواست کرونگا کہ ان دی انٹرسٹ آف دی پیوپل
(Confidence) لفظ کا کنفڈنس (In the interests of the people)
پر کانفڈنس ہونے کے لیے اور کچھ امید کی جھلک پیدا ہونے کیلیے میری اس ترمیم کو
قبول فرمائیں ورنہ نہ بھی ندارد اور وہ بھی ندارد ہوجائیگا بسبب ہی ہوگا کوئی
فولدار جواب نہیں پائیگا

میری دوسری ترمیم یہ ہے کہ

In Section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word Co operative ' add the following

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

میں آنریبل موور سے درخواست کرونگا کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —कल ही मन यह् अिजहार किया था कि यह् अक अहम मसला ह्। अिसके अलग अलग सेक्शनपर अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। सेक्शन ५३ अ आर (बी) तो अक साथ लिज जा सकते ह् लेकिन ५३ (सी) जो ह् अुसके लिय अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। ताकि हम अपने ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह् कर सके अिस लिय म अपील करता हू कि डी श्री अफ बाद में ले और ५३ सी पहले लिया जाय।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - ایسا ہی ہوگا۔

श्री व्ही डी देशपांडे —कल ही स्पीकर साह्ब ने फरमाया था कि अलग अलग लेन में मुझे कोअी अअतराज नही है। अलग अलग लिया जा सकता ह्।

سری لی رام کسن راؤ لکن انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ الگ الگ طور پر بحث کرتے وقت بھی نام کا لحاظ رکھنا چاہیے اور دوسری حرفوں کی طرف جو اس سے متعلق ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حرفوں بعض لی ڈسکس کریں تو نہیں ہوسکے گا

श्री वही डी देशपांड —हा जिस क्लाअपर डिसकशन होगा अुसी हुदतक बहस को महदूद किया जा सकता ह। सब ही क्लाजस् अक साथ लिय जाय तो फिर मेंबस अपन ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह नही करसकेग। अलग लिया जाय तो फिर से रिपिटीशन न हो अिसका ख्याल रखा आयगा।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاں ٹھیک ہے

سری لی رام کشن راؤ بعض مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ امنڈمنٹ پر بحث کرتے وقت آنریبل ممبر اپنے سارے امنڈمنٹس پر بحث کرتے ہیں ایک ایک دو دو ہیں ہیں مرتبہ ہر ایک مسئلہ پر بولنے کا موقع نہیں لینا چاہیے جس کلاز پر ہم بحث کررہے ہوں اوس کی حدتک خیالات محدود ہونا چاہیے

श्री वही डी देशपाड —वह कोअी क्लाज नही ह। बल्कि अक चपटर है।

سری لی رام کسن راؤ ہاں عمداً نہیں دھرائے لیکن وہ باتیں دوران بحث میں کئی مرتبہ آجاتی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر پوائنٹ بائی پوائنٹ (Point by point) کہیں تو مناسب ہے

شری جی سری راملو سکشن (۵۳) ای میں میرا جو امنڈمنٹ ہے شروع میں کواپریٹو فارمنگ پر بحث کرتے ہوئے کہا گیا ہے جب لینڈ اکوائر کرتے ہیں تو

In leasing out the lands where management is assumed under Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the following order

Co operative Farming Societies Agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

اسکے بعد جو لینڈ حکومت کے تحت آئی ہے اسکو تقسیم کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ سکشن ۵۴) ای میں حکومت نے یہ قرار دیا ہے کہ

The tenants rendered landless by the operation of Section 38 or 44 in that particular village ,

Co-operative Farming Societies, agricultural workers working on the said lands, landholders or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village.

یہ ہے انکی گریڈنگ (Grading) جو دیگئی ہے پہلا رینک (Rank) کوآپریٹیو
فارمنگ کو دیا گیا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands.

اسطرح گریڈڈ سسٹم رکھا گیا ہے میں نے اپنے امنڈمنٹ میں کہا ہے کہ کوآپریٹیو فارمنگ
سسٹم سے پہلے اسکو رکھا جائے تو اچھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss. 38 or 44 in that particular village.

میرا مقصد یہ ہے کہ جن لوگوں کو سستی کمتی سرٹیفکٹ دے رہا ہے انکا خود
ریونیو بورڈ یا حکومت کے اشارے سے ریونیو بورڈ قلع قمع کررہی ہے اس بل کے بعد
جب یہ بل پاس ہوجائیگا اور نافذ ہوگا تو لینڈ لارڈ اسی قمع کو دیر کرکے ہولداروں
کا گلا گھونٹیں گے تو ان بیچارے سرٹیفکٹ ہولڈر کو جو امید دلائی گئی تھی وہ پوری ہوتو
انکا کیا حشر ہوگا اب تک جو لوگ کاشت پر گزر بسر کرتے تھے اگر نکالدئے جنکا پروفیشن
(Profession) تھا جو اس پیشے سے نکالدئے جائیں انکا کیا حال ہوگا انہیں
سرٹیفکٹ دیا گیا ہے کہ تمہارے حق کی حفاظت کی جائیگی جب ایسے ہی پیٹی
(Petty tenants) بیدخل ہوجائیں تو ان کے یہ کاغذات بے معنی ہوجائینگے ایسے
لوگوں کو پھر سے بسانے میں یا اسی پیشہ میں رکھنے کو ترجیح دینا ہوگا یہ نہ صرف
قواعد بلکہ حالات کا تقاضہ ہے کہ آپ انہیں ترجیح دیں انکے لئے دفعہ ۴۴ ایک بہوت
ہوجاتا ہے وہ سلطان کی زد میں گر اپنا سرٹیفکٹ اپنا پیسہ اپنی زمین سب کچھ کھو
بیٹھے ہیں اسکو اپنی زندگی گزارنے کیلئے کوئی سہارا یا کوئی امید نہیں رہی یہ
آپ کے راج میں ہونے والا ہے اپنا پیشہ چھوڑ کر آپ کے کانگرس کی اندھیری کوٹھری
میں کیا کرنا چاہیے اسکو وہ خود سوچ لینگے آپ ایسے دعوؤں کا چرچا کرتے ہیں
پنڈت نہرو بھی جس کے لئے دورہ کرتے ہیں جو اوسٹ (Oust) ہونے والا ہے اس
سے مخالفت آل انڈیا لیڈر آف دی اپوزیشن نے جو وارننگ (चेतावनी) دی ہے
اس پر غور کرکے سہل کیجئے ہم تو ہیں ہی ہیں مگر وہ اپنے آپ کو اس کا ٹھیکدار
سمجھتے ہیں انکا جو کام تھا یا جسکا اب گلہ کرتے تھے یہ کام سہل ہوجائیگا اس طرح
اگر غور کیا جائے تو حکومت پر کوئی نئی مصیبت نہیں آئیگی جنکے سرٹیفکٹس ختم
ہورہے ہیں جن کے پیشے ختم ہورہے ہیں انہیں ترجیح دینا چاہیے اگر انہیں آپ
ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی نا انصافی ہوگی ہم ہاں ایک پیشے سے بیٹھے
ہیں ۔ کل یا پرسوں چلے جانے والے ہیں ۔ اس پر کیا پیشہ خرچ ہورہا ہے اس کام کیلئے

ایک سپیشل سیشن (Special session) بلایا گیا ہے یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ سپیشل سیشن میں سیل سرٹیفکیٹس کو ٹکا کے لوگوں کو رعب سے ہمارے کاشتکاروں
پر یہ مصیبت لانے کیلئے منعقد ہوا ہے اس کام کیلئے یہ شاندار سیشن یہ اسپیشل سیشن
بلائی گئی ہے جو اب ختم ہونے والی ہے اور جسکے کافی کونسر (Consequences)
ہم بھگتنے والے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سے متاثر ہونے والے اس ڈیمو کریسی
(Democracy) کے نتیجہ سے ڈیموکریسی سے دور ہو جائیں سیکشن ۳۰ (سی) کے تحت زمین
ملنے کی امید تو کم ہی نظر آتی ہے مگر جو کچھ بھی زمین حاصل ہو وہ سیکشن ۳۴ اور
۳۸ سے متاثر ہونے والوں کو دیجائے اسی گاؤں کے جو سرٹیفکیٹ ہولڈرس (Certificate
holders) ہیں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجاتے ہیں انہیں ترجیح
دی جائے اسلئے میں نے ان دی ولیج (In that village) رکھا ہے میں
زمین دینا کانگریسی حکومت کیلئے ایک دانشمندانہ اقدام ہوگا اسکے برخلاف اگر آپ
اپنی مرضی کی ایک ہی ٹک پر رہیں تو یاد رکھیے کہ ہم آدھے سے زیادہ عوام کی
نمائندگی کرتے ہیں بدقسمتی ہے یہ ٹیکٹکس کا کرشمہ ہے کہ آپ ادھر بیٹھے ہیں
مگر حساب کیجئے تو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے زیادہ عوام کی نمائندگی کرتے ہیں اگر
ہماری وارڈ کو بالادستی کی کوشش کریں تو اسکا نتیجہ آپ سوچ سکتے ہیں اسلئے ٹینگی
اری سے کام نہ لیتے ہوئے جن بروکن ٹیننس کا قلع قمع ہو رہا ہے انکو ترجیح دیجئے
اور کو پریٹو فارمنگ سوسائٹی سے پہلے انکو رکھیے کہ جو کچھ ملے پہلے ان کو دیا
جائے گا تمہاری قسمت میں سرٹیفکیٹ گیا تو گیا پرمیشور(परमेश्वर) پر بھروسہ
کرو یہ ہماری قسمت ہے ہم کو اس جمہوریت میں قسمت پر بھی بہت کچھ بھروسہ
کرنا پڑتا ہے انہوں نے یہ فرمایا ہے میں وہی الفاظ دہرایا ہوں اگر آپ اپنی اسی بات
پر اڑے رہے تو میں آج کی حکومت کے لیے جوش کا وہ شعر دہراتا ہوں جو ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اسی موقع کیلئے کہا گیا ہے کہ

دولہا بنے تو حد سے سوا بڑھ گئے
گھوڑے کو لات مار کے سولی پہ چڑھ گئے

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل کانگریس والوں کے لیے ہی کہا گیا ہے

श्री रतनलाल कोटचा (पाटोदा) —स्पीकर सर क्या यह रेलेव्हंट है ?

شری جی سری راملو It is more relevant because اس کلارہی ہے کیونکہ کیا
کرنا چاہیے کہ ہونا چاہیے اس کلار سے تو معلوم نہیں ہوتا اسکے برخلاف اقتدار ملا
دولہا بنے تو جوش میں گھوڑے پر چڑھنے کی بجائے سولی پر چڑھ گئے یا عوام کو سولی
پر چڑھا دیا میں جو کہتا ہوں یا سوشلسٹ جو کہتے ہیں اگر اسکو کڑوا
سمجھتے ہیں تو آپ کو یہ سننا ضروری ہے بلکہ آپ کی طرف کے لوگ بھی یہی کہتے
ہیں مگر ڈسپلن (Discipline) کی وجہ سے زور سے آواز نہیں اٹھا سکتے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ ریلیونٹ (Relevant) چیزیں کہیے جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وقت کے لحاظ سے میں اسکو مناسب نہیں سمجھتا

سری جی سری راملو میں ضروری بات کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کیا آپ ان کے گارڈین (Guardian) ہیں جو انہیں اڈوائس (Advice) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ ہوتا ہے

Shri G Sreeramulu All our amendments are in the nature of advice (*Laughter*) We do not claim that they should be implemented If they are

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ کہیے لیکن کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے میں آپ کے آرگومنٹس (Arguments) کو روکنا نہیں چاہتا لیکن آپ کہنے کے طریقے سے کہیے

سری جی سری راملو دفعات ۴۴ اور ۳۸ کے تحت جو لوگ لینڈلس ہو جائینگے انکے لیے ایک مصیبت کھڑی ہو جائیگی میں حکومت کو تنبیہ دینا چاہتا ہوں انہیں لینڈ دینے میں ترجیح دیگر مصیبت سے بچانا چاہیے اسکے سوا میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے میں اس سے زیادہ ٹریژری بنچس یا ہاوس کا وقت لینا نہیں چاہتا

श्री वही डी वेशपांडे —मिस्टर स्पीकर सर मन जो तरमीम दी थी अुसमें म और कुछ तरमीम करना चाहता हू। वह जिस तरह से है।

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

यह कायम रहेगा लेकिन

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause

जिसके बाद मेरी तरमीम है। जिसको अिटलिक्स वन (Italics one) रखा जा सकता है।

For the words figures and brackets beginning with the word may in line 4 up to the words payment of compensation in line 7 substitute the following—

अब मैं ओरिजनल क्लॉज पढ़ कर बताता हू।

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहा मे से लेकर पेमेंट आफ काम्पेसेशन तक जो अल्फाज आय हु अुनके बदले मे ये अल्फाज रखना चाहता हू।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है वह अिटलिक्स टू (Italics two) हो जायगी।

अिस सेक्शन ५३ (सी) के बारे में आम तौर पर यह समझा जा रहा ह कि मक्जीमम होल्डिग (Max mum holding) कायम किया जारहा ह और अिसके अूपर की जमीन हुकूमत अज्यूम (Assume) करना चाहती ह। यह तस वुर हमारे सामन रक्खा गया ह। हुकमत का जो यह लड लेजिस्लेशन (Land Legislation) ह वह जसे मन पहले कहा लड लाड के अिंटरेस्ट में अक डिफन्सिव्ह मेझर (Defensive measure) ह। किसानो की बढती हुअी मुव्हमट के हमलो की वजह से जमीनदारी को जो पीछ हटना पड रहा ह अुसम किसी तरह कम से कम नुकसान अुठा सकते ह या ज्यादा से यादा फायदा कमा सकते ह अिसी तसव्वुर से अिसके पहले का टनन्सी बिल आया था। और आज का बिल भी अिसी वजह से आया ह यह मुझे हाअुस के सामने रखना ह। और अिसी पार्श्वभूमि में म अपन विचारो को यहा रखना चाहता हू।

अब यहां यह कहा गया ह कि जो सबस्टशिअल लड लाडज ह अुनके दो अकसाम ह जसे कि प्लानिंग कमीशन ने अपनी लड पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that their breakup would lead to a fall in production and *those which do not meet this test* For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टन्शिअल लड लार्डज के बारे में यह तसव्वुर है। आज वे अफिशिअेंटली (efficiently) काल्टीवेशन नही कर रहे ह अिस लिये प्रोडक्शन (Production) गिर रहा है। हमसे यह बताया गया ह कि सबस्टन्शिअल लेंड लॉर्डज (Substantial land lords) अच्छी तरह से काश्त करे अिसलिये कुछ रूल्स बनाये जायें अुनको अमल में लान की कोशिश की जाय और अुनसे कहा जाय कि आप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

वरना आपकी जमीन हमको लेनी पडेगी । जिसी तसब्वुर को सेक्शन ५३ (ओ) और (बी) के तहत हमारे सामने रखा गया है । और जिसी के तहत यहा चद रूल्स अेफिशिअट कल्टीवेशन (efficient cultivation) के लिये लाय गये अगर ये रूल्स अमल में नही आते तो अुस सूरत में सबस्टन्शिअल लैंड लॉड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता ह । ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि हुकूमत अैसे लैंड लॉर्डस की जमीनात को जो कि साडेचार होल्डिग के अूपर है कब लेगी जिसके बारे में कोअी टाअिम लिमिट नही बताअी गअी है । बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो अेक रेकेमेंडशन (Recommendation) है अुसमें अिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अज्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अुसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेंगे । यह जो मैक्जीमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है अुसमें पहले तो 'मे' शब्द ह । यह नही कहा गया है कि लेगे ही' बल्कि ' ले सकते हे अैसा रखा गया है । यानी यह हुकूमत की मर्जी पर रखा गया है । जिसमें यह भी है कि अुस तारीख को लेगी जिसको हुकूमत मुनासिब समझे । जैसा मने प्लानिंग कमीशन का हवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेंगे । क्योकि पहले रूल्स (Rules) बनेंग, बाद में वे अेन्फोर्स (enforce) होगे, फिर लैंड लॉर्डज कहेंगे कि हमको अब तक अेफिशिअेंटली कल्टीवेशन करने का मौका ही नही दिया गया । जिसीमें दो चार साल चले जायेंगे । और बाद में अमल में आने का सवाल आता है । लेकिन आज अव्वाम में यह ख्याल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्जीमम सीलिंग (Maximum ceiling) है । मैक्जीमम सीलिंग अुसी को कहा जा सकता है जब अॅक्ट पास हुते ही सीलिंग के अूपर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये । जैसा मैन हिमाचल प्रदेश के बारे में कहा था कि वहा पर १२५ रु मालगुजारी के अूपर की जितनी भी जमीन है वह गवर्नमेंट के कानून पास होते ही आ जायगी । अुसको कैसा अेडजस्ट (Adjust) करेंगे वह बाद का सवाल है । लेकिन अैसा यहा पर कुछ भी नही है । यह अेक अेनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है । हुकूमत चाहे तो साडेचार होल्डिंग के अूपर की जमीन लेगी । लेकिन जैसा मैने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नही होगा । अितनी देरी लगने के लिये जो कारण मैने बताये ह अुनमें अेक और यह भी है कि लोकल अथॉरिटी (local authority) पर यह मुनहसर होगा कि यह जमीन लेने के लायक है या नही । यानी यह दफा बडे लैंड लॉर्डस को रीअेनफार्स (Re enforce) करने के लिये रखी गयी है । जिस सेक्शन के जरिये अुन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेंगे तो हालात खराब होंगे। अव्वाम का प्रेशर (Pressure) आ रहा है। आप खेती नहीं सुधारेंगे तो आपसे जमीन *लेकर अुन्हें देनी पड़ेगी। जिसलिये यहां में शब्द रखा गया है, और तारीख भी तय नहीं की गयी,* और काफी लूप होल्स (loopholes) जिसमें रखे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो आर्डिनेन्स (Ordinance) के जरिये पहले ही यह जाहिर होना चाहिये था कि आजिंदा जमीन बची नहीं जा सकती पार्टीशन्स (Partitions) नहीं किये जा सकेंग, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन अैसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेन्शिअल लैंड लॉडज (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करें। मैं बताना चाहता हूं कि आजिंदा तीन सालमें लैंड लॉडज अपनी कॉम्पैक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात हैं अुनको दो तरीकों से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तसलीम कर रहे हैं। और ऑनरेबल मिनिस्टर फार रेव्हिन्यू अेंड अेक्साअिज ने तो अुनको पूरा मौका दिया है। अुन्होंने सक्यूलस (Circulars) के जरिये हिदायत दी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बडे पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे हैं। कल हमारे अक ऑनरेबल मेंबर ने बताया था कि नलगोंडा में जब कि अिस बिल का यहां डिसकशन (discussion) हो रहा है, अेक दिन में ७० हजार रुपय के स्टॅम्प्स (Stamps) खरीदे गये। जिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी फॅमिली में बाट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लॅंड लॉड दोस्त जितनी अुजलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि अिस बिल में अैसा नहीं लिखा गया है कि आपके पास जो अेक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और यह भी नहीं कहा गया है कि जब तक अनाअुन्स (Announce) नहीं करेंग तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। अिस तरह से जिन लॅंड लॉर्डज की काम्पक्ट अेरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है अुनको अपनी जमीन डिसपोज आफ करने के लिये या अुनका पार्टीशन करने के लिये मौका जिस सेक्शन ५३ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। काम्पैक्ट अरिया के लोगो के बारे में कहा गया है कि आजिंदा आप अेफीशिअट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढाअिये। अगर अैसा मालूम हुआ कि आप अैसा नहीं करते तो *बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि अिस सेक्शन ५३ (सी) का रुझान* कैपिटेलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तरफ है। और अिसमें अगर अुसके (अे) और (बी) भी मिला दिये जायें तो जाहिर होता है कि आप अिस सेक्शन के जरिये से कपिटेलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिंदुस्तान में तरजीह देना चाहते हैं। मैं हाअुस से पूछना चाहता हू कि क्या आज की हमारी मुल्क की पिछडी हुअी हालत में कॅपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं ? अिसके साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बडी अिंडस्ट्रीज भी हू। अेम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। अैसी हालत में देहातो के अंदर जो बेरोजगारी बढ रही है अुसको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? म यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरओी अेकानामी का पॅटन कौनसा ह ? कॅपिटलिस्ट फार्मिंग हैं या पीजट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? जिस दृष्टी से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये और कोओी लेजिस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा ख्याल यह है कि मुल्क में आज सनअते नही हे सरमाय की हालत ठीक नहीं है असी हालत में हमको सब से पहले जरओी आबादी जो कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा ह अुसके लिय देहातो में रोजगारी के जरिय पदा करन चाहिय। और वह अुसी सरत में कर सकते हैं जब कि हम स्माल पीजट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करनें का मौका रखते हैं। मुतवस्सत किसान जो थोडी सी जमीन पर काश्त करके अपना पट पालता ह, या मालदार किसान जो खुद काश्त करता ह और दो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल जिंदगी रखनवाला मालदार किसान है अुसको हम तरक्की देना चाहते ह। जिस तरह का अगर पीजॅट प्रोप्रायटरशिप के पैटन का हमारा तसव्वुर ह तो हमारा बरोजगारी का सवाल हल हो सकता हैं। जो जमीन में सरमाया लगान का सवाल ह वह हल हो सकता ह। और जो सरमाया अक जगह जमा होकर बैठा है अुसको अिडस्ट्री में लगान का सवाल भी हल हो सकता है। पी डी अफ और कम्यूनिस्ट पार्टी का यह ख्याल है कि जिस तरह का तसव्वुर रखते हुअे हमको आग बढना चाहिये। अिसके बरअक्स अगर हम यह तसव्वुर रखते ह कि हमें कॅपिटलिस्ट फार्मिंग करना है तो मै कहुगा कि आपको सनअतो के लिये, और खेतो में लगाने के लिय जो कॅपिटल शाय (Shy) पदा हुआ है वह कैसे सामने आयेगा ? खती में ज्यादा मुनाफा होता ह जिस लिये खेती में सरमाया लगाया जायगा यह कहना गलत है। सब लोग जानते ह कि बमुकाबले जमीन अिंडस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मद होता है। बेरोजगारी को दूर करना सनअतो को बढावा देना, खेती से अुत्पादन बढाना अिस के साथ साथ लोगो में जो लॅंड हगर (Land hunger) है अुसका ख्याल करेंग तो कॅपिटलिस्ट फार्मिंग हमारे यहा बिल्कुल नहीं होना चाहिये। जहा ट्रेक्टर से फार्मिंग हो रहा है वहा की हालत भी क्या है ? वह भी जितना आसान साबित होना चाहिये था नही हो रहा है। क्योंकि जब तक बडी सनअते नही बढती ट्रेक्टर प्लोअिंग (Tractor Ploughing) कारामद नही हो सकता। अेग्रीकल्चर डिपार्टमेंट की तरफ से हजारो रुपये खर्च करके कुछ खेतो को आप अच्छा बनाकर दिखायेंग तो अिससे यह मसला हल होनेवाला नही है। अिस लिय पीजट प्रोप्रायटरशिप का तसव्वुर हमारे सामन होना चाहिये, और अिस बिल के तहत और प्लानिंग कमीशन के मशविरे के जरिये जो कपिटलिस्ट फार्मिंग का तसव्वुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कतओी गलत हैं। जिससे लॅंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बेरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नही है। आप पैदावार की सम टोटल (Sum Total) देखेंगे तो अुस लिहाज से पैदावार बढनेवाली नही है, यह मैं साफ कहना चाहता हू। अेक तरफ कॅपिटेलिस्ट फार्मिंग और दूसरी तरफ आम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवस्सत किसानो की पैदावार का सम टोटल लिया जाय तो मालूम होगा कि बमुकाबले अुस अेग्रीकल्चरल अेकानामी के जिस में पीजट प्रोप्रायटरशिप ह आपका प्रोडक्शन कम पडेगा। यहां मै चायना के किसान की मिसाल रखना जरूरी समझता हू। सवाल यह नही है कि हमें अुनके नकशे कदम पर चलना है। हमें किसी भी मुल्क के नकशेकदम पर चलने की जरूरत नही है। हमें

अपने हालात को देखते हुअ अपना अेक खाका बनाना है। लेकिन अिस का मतलब यह नहीं कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंटस (Experiments) हो रहे हैं अुनकी तरफ हम आंख मूंद ले और अुनसे हम फायदा हासिल न करें। पिछले तीन साल में चायना ने अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह पीजंट प्रोप्रायटरशिप ही है जिसमें मुतवस्सत किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपने खेत में काम करते हैं। यह वहां का पटर्न है। अिसकी वजह से गये तीन साल में वहां की पैदावार भी बढी है। चाव्हाण साहब के माननीय सदस्य ने कहा था कि अगर चायना की पैदावार बढी है तो आप वहां के आशादशुमार क्यों नहीं रखते। मैं अुनसे बताना चाहता हूं कि मन १९३९ में चायना की जो पैदावार थी अुसके मुकाबले में अब वहां की पैदावार १५ फीसद बढ गयी है। अिसके तफसीलात अगर आप चाहे तो मै दे सकता हूं। और यह पीजंट प्रोप्रायटरशिप की वजह से बढी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे हैं अुससे पैदावार नहीं बढगी। आखिर यह सवाल तसव्वुर का है। कैपिटलिस्ट फार्म्स बनाकर दूसरे देशों को कच्चा माल भेजना है और बाहर का अनाज यहां लाकर खाना है यह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का आज पैटर्न हो गया है अुसीको हमें कायम रखना है या हमारे मुल्क के अंदर जो छोटे छोटे किसान हैं मुतवस्सत किसान हैं, मालदार किसान हैं अुनको तरक्की देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा अुगाना और सनअतों में सरमाया लगाने के सवालों को हल करना है? अिसमें से कौन सा तसव्वुर हमारे मुल्क की आज की हालत में मौजूं हो सकता है अिसको देखकर हमको आगे बढना है। अिसी पार्श्वभूमी में अिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शनों की तरफ हमें देखना पडेगा। मुझे यह कहना है कि हम जो अेकानामी का पैटर्न कायम कर रहे हैं अुसकी वजह से हमारा जो पहला पैटर्न है अुसको हम नहीं तोड रहे हैं। बडे बडे साम्राज्यवादी देशों को कच्चा माल देनेवाला और अुनसे बनाबनाया माल खरीदनेवाला देश जिस तरह से हिंदुस्तानका जो अेक अेकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है अुसमें और अिस लेजिस्लेशन के पैटर्न में क्या फर्क है? अगर कोअी फर्क है तो वह अितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिये अिस लिये अेक्सपोर्ट और अिम्पोर्ट के लिहाज से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। वह किस तरह से करनी चाहिये अिसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। अिसी लिहाज से हमारे सामने सेक्शन ५३ (सी) आता है। अगर यह मकसद नहीं होता तो यह सेक्शन हमारे सामने बिल्कुल अलग तरीके से रखा जाता। अिसमें मे (May) के बजाय शेल (Shall) का लफ्ज रखा जाता तो अिसमें यह गुंजाअिश नहीं रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात है अुनको बेचा जाय और जो अेक जगह है अुनको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सके। जब प्रोडक्शन फाल (Fall) हो रहा है अैसा दिखेगा तब सरप्लस (Surplus) जमीन लेंगे, अैसा यहां नहीं लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फलां तारीख से तमाम सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। अिसमें जिस तरह से बताया गया है अुससे साफ जाहिर होता है कि यहां कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) आनेवाला है। अिससे हमारे कोअी सवाल हल होनेवाले नहीं है। लिहाजा मैंने जो तरमीम रखी है अुसमें मैं चाहता हूं कि मे के बदले शल' यह शब्द रखा जाय, और यह अैक्ट पास होने के छ महीने के अंदर ही सारी सरप्लस जमीन हुकूमत के कब्जे में आ जाय। मुमकिन है आप कहे कि अभी रूल्स वगैरा नहीं हुअ है अिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मै तो यह भी सोचता हू कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो अिसके दरमियान में भी काफी जमीन चली जायगी। अिसलिये मै कहूगा कि अिस दरमियान में हुकूमत अेक आर्डिनन्स निकाले या अिसी में तरमीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से ऱुड अेज्यूम (Assume) नही की जाती तब तक अलीअनेशन आफ लॅड (Alienation of land) नहीं होना चाहिये और जमीन की बिक्री पर अेक तरह से कुयूद डालने चाहिय जिससे हम जो सरप्लस जमीन हासिल करना चाहते हे अुसको किसी तरह से न तोडा जा सके।

मै समझता हू कि प्लॅनिंग कमिशन की तरफ से हैदराबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है अुसके लिहाज से अिस तरह रखा गया था। मेरा ख्याल है कि प्लॅनिंग कमिशन का तसव्वुर दूसरा था।

"Unless in the opinion of the Government or such officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलेस फॉल अिन प्रॉडक्शन (unless, fall in production) का तसव्वुर अुनका नही था। मेकानाअिज्ड फार्मींग (Mechanized farming) के लिये आप अेक कॉम्पॅक्ट अेरिया (Compact area) रखना चाहते है। अिसके नतायज क्या होनेवाले ह ? अिससे देहातो का जो बेरोजगारी का सवाल है वह तो हल नहीं होनवाला है। अिसलिये यह अलफाज निकाल देन चाहिये। और अगर आप निकाल नही दे सकते है और अगर अुस सूरत में आपका यह ख्याल ह तो ठीक नही। फर्ज कीजिय कि किसी के पास १०० अेकड जमीन है और अुस जमीन पर कुवा है और अिस कुवे से वह साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग अितनी पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजमशन (Resumption) अेक बेसिक होल्डिंग (Basic holding) कर सकता है। मै यह पूछना चाहता हू कि क्या आप अितनी जमीन ज्यादा से ज्यादा छोडनेवाले है ? क्या आप अुसके नाम पर २०० ४०० या ६०० अेकड का प्लॉट (Plot) छोडनेवाले है ? फॉल अिन प्राडक्शन (Fall in Production) न हो अिस लिये आप अुसे ज्यादा छोडना चाहते है। यह तो करीब साढेचार गुना फॅमिली होल्डिग आ रहा है। अिसके माने यह है कि अगर ८०० अेकड का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और अिसे रखा भी जायेगा और अुसके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहा मेकानाअिज्ड फॉर्मिंग न होगा, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकड करेगे तो पैदावार घटेगी। अिस लिये बडे बडे टुकडे रखना लाजमी है। अेक तरफ तो लॅन्ड लाड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मै कहना चाहता हू कि अिस प्रकार टनट को कुछ जमीन मिलनेवाली नही है। अगर कुछ जमीन देने का मौका आ भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल अिन प्रॉडक्शन (Fall in Production) नही होना चाहिये। यह देखकर जमीन दी जायगी अैसा कहा जायेगा। फॉल अिन प्रॉडक्शन न हो अिस लिय हम साढेचार फॅमिली होल्डिग छोडना चाहते है, और बाकी जमीन लगे। मै यह कहना चाहता हू यदि आप चाहते ह तो दो फॅमिली होल्डिंग

तक की जमीन छोड सकते है। साढेचार फॅमिली होल्डिंग छोडने का तसव्वूर ठीक नही है। अिसका साफ मतलब यह है कि आप बड बड जो फार्मर्स है अुसको हात नही लगानेवाले है।

अेब म कन्टिग्युअस अेरिया (Contiguous area) के बारे म कुछ कहना चाहता हू।

" Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of full in production "

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है अुसमें किसी हदतक हमे खुशा करने की कोशीश की गयी है। लेकिन कॉम्पॅक्ट (Compact) के माने कैसे होग यह मै अभी तो नही बता सकता हू। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरदम कहते है कि हम किसी भी बात को शुबहा की नजर से देखते है। मै यह यहा साफ कहना चाहता हू कि आप हरबात में लॅन्ड लॉर्ड की तरफ से सोचते है और हरदम अुनकी वकालत करते है। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कामो की तरफ शुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिझट्री (Middle class Peasantry) की वकालत करते हैं, और आप बडे बडे लॅन्ड लाडस् की वकालत करते है। हम गरीबोकी वकालत करते है जिस लिय जिस लिहाज से हमें यह देखना पडता ह कि जिस कानून का क्या अर्थ निकल रहा है और वह गरीबो के फायदे का है या नही। और हम यह देखना चाहते है कि जिसमें कोओी लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबो का नुकसान हो और बडे बडे लॅन्ड लॉर्ड का नाजायज फायदा जिस कानून से हो। हमें शक है कि कही कॉम्पॅक्ट अरिया कर के बडे बडे लॅन्ड लॉर्डस जिससे फायदा न अुठा ले।

" Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be returned over and above the limit "

गव्हर्नमेंट और अुसकी ब्यूरोक्रॅटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह जिस कानून को चाहे जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती ह और लॅन्ड लॉड की ज्यादा अिमदाद कर सकती है। जिस लिये टेनन्ट और जो गरीब काश्तकार है अुनके अिंटरेस्ट (Interest) की हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते ह। प्रोडक्शन बढान के लिये हम जिनके अिंटरेस्ट को मारना नही चाहते है। और हम अुन्हे फूल प्रूफ (Fool proof) बनाना चाहते है।

अब मै सिलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्ज करना चाहता हू। जब ८०० रुपय की फैमिली होल्डिंग रखन का सवाल आया था तब यह कहा गया था कि जितनी कम आमदनी म किसान कैसे रह सकता है। रिप्रझेशन के वक्त जब हमन कहा कि १ बेसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया (idea) क्या है यह ता मै समझता हू लेकिन अिसके बारे में आअिंदा देखेंग। और हम देख रहे है कि यहा पर अेक फॅमिली होल्डिंग से दुगुना बढा चढाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हू कि सिर्फ ३६०० रुपये ही नही बल्कि अुससे भी ज्यादा याने साढेपाच हजार तक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुकरर किया गया था अुसके भी डेढ गुना से ज्यादा यह हो रहा है। अुसको देखते ही आपको सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नही किया ह। अुसे तो आप बढाना चाहते ह। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अुसे भी आप कम नही करना चाहते है। यह जो जादू का डडा ह अुसे तो आपने वसा ही छोडा है। अुसमें तो कमी नही कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के साढेचार गुना है किंतु अुसके डेढ गुना याने करीब ६ गुना तक बढाना चाहते है यान ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते है। हमनें जो फॅमिली होल्डिंग कहा था अुसे भी बढा चढाकर रखा गया है।

हमारे सामने सरप्लस लॅंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल ह बेरोजगारी का मसला है। अुसे हम कम करना चाहते है। यह कहा जा सकता है कि अेफिशियेंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के लिये साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। वह कम नही हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर्स ह अुनके लिहाज से मैं बता सकता हू कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग याने अॅव्हरेज (Average) २५० अेकड से कम नही होनेवाला ह। कही कही वह ३०० अेकड तक भी जा सकती है। ब्लॅक कॉटन सॉअिल (Black cotton soil) और चल्का सॉअिल (Chalka soil) जो है अुसमें अॅवरेज २०० से २५० अेकड तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक व्हॅरी (Vary) होगा। अिसी दरमियानी वक्त में पार्टिशन्स भी काफी हुअे है। अिस बिल में जो मे (May) का लफ्ज लाया गया है अुसकी वजह से और कुछ जमीन बेचने की अिजाजत मिलनेवाली ह। अिसका मतलब यह होगा कि अेकानामिक होल्डिंग के पाच गुना याने २५० अेकड तक रख सकता है। और अिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अेक बडा रेव्हल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलवाकूर्ती के ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि अिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव्ह स्टेप (Progressive step) ह। हमने अेक अैसा कानून लाया है जो कि रूमेनिया या हगरी में भी नही आया है।

हमारे यहा २५० अेकड जमीन फॅमिली होल्डिंग मानी गअी है। मुझे अिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नही कहना है। क्योकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का मेयार ज्यादा हो रहा है। लेकिन अिस बात को अुस वक्त नही माना गया। फमिली होल्डिंग तो आपने बढा चढा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये अिसे मानने में कोअी अेतराज नही होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १०० अेकड से ज्यादा जमीन नही रहनी चाहिये। १०० अेकड से अूपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १०० अेकड से ज्यादा नही होना चाहिये। लेकिन आज के लिहाज से हम थ्री फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर अैसे हालात में भी १५० अेकड तक ही आयगा अिससे ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं जायगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी गओी है अुसे तो कम ही करना चाहिये। अेफिशिअट कल्टिव्हेशन (Efficient cultivation) के लिय ज्यादा जमीन की जरूरत होती है अैसी बात नही है। पैदावार बढानके लिय या अुत्पादन बढाने के लिय जमीन देनी है अैसी बात नही ह। बल्कि जो जमीन दी जायगी अस पर जो कल्टिव्हेशन होगा वह अेफिशिअटली होना चाहिय। माहरीन की भी यह राय ह कि अफिशिअट कल्टिव्हेशन केलिये जमीन को किमान मर्यादा रखन की जरूरत है। कम जमीन पर हो ज्यादा अफिशिअटली कल्टिव्हेशन हो सकता है। १०० अकड जमीन काफी होगी अैसा मरा ख्याल ह। अफिशिअट कलटिव्हेशन जमीन कम या ज्यादा होनपर निभर नही है। जमीनदार को अपनी पैदावार बढान के लिय जो चान्स (Chance) दिया जा रहा ह अुसके लिये १०० अकड जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पदावार करना यह हमारा मकसद नही है बल्कि थोडी जमीन पर ज्यादा पदावार करना यह हमारा मनशा होना चाहिय। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकना नही ह। कम जमीन पर भी प्राडक्टीव्हिटी (Productivity) बढा सकते ह। रघोसम रडडी जसे भी बड बड लैंड लॉड ह। अुनको यदि यह मालूम होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड जमीन नही मिलनवाली है तो वह भी १०० अेकड जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढान की कोशिश करेगे। क्योकि वह तो १००० रुपय महिना यानी कमसे कम अक कलेक्टर की तनख्वाह कमाना चाहते ह। तो अनको यह सोचना होगा कि यह जो जमीन ह अुस में से ही ज्यादा स ज्यादा पदावार कसो निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढायेंगे। असी हालत में अच्छ अच्छ खाद डाल्कर और किसी भी ढग से चाहे जितनी अिनकम (Income) हासिल करे हमें अतराज नही ह। लेकिन २५० अकड जमीन रखन का कोअी जरूरत नही है। १०० १५० अेकड की आमदनी भी काफी हो सकती है। अिससे ही बरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवालात हल होग।

आप जमीन ज्यादा रखते हे तो यह जो बडा लड लार्ड है वह तो यही सोचेगा कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। बड कॅपिटिलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेगे। हमको तो मालूम है कि मनिक्राप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। अिस लिय वे कपास या ऑअिल सीडस (oil seeds) ही बोयगा। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नही बोयेगा। तो अैसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है? बडे लोगो से यह सवाल हल नही हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है तो ज्यादा लिमिट (limit) नही रखनी चाहिये। अिस लिये यहा यह अमेंडमेंट दी गअी ह कि साढचार गुना के बजाय परी फॅमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

अिसके बाद सेक्शन७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरमीम है। सब सेक्शन ७ अिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely —

(i) pecuniary loss due to assumption of management (ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of re-occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य शरायत अिसम रखे गय ह। अिसस साफ हो जाता ह कि अगर वे अच्छी तरह से खेती नही करेग तो हुकमत अनकी जमीनात अपने मनजमट (Management) म लेगी और पदावार हासिल करन की कोशिश करेगी। हमन जागीरदारो से कहा था कि आपका अडमिनिस्टशन (Administration) बोगस (Bogus) ह आप तमाम सरमाया खेती पर ही खर्च कर रह ह लोगो के अज्यूकेशन पर या अनकी तरक्की के लिय नही खर्च कर रहे हैं अिसलिअ अपक तमाम अे मिनिस्ट्रेशन हम अपन हाथ म लेते ह और खर्चा जाने के बाद जो कुछ बचेगा वह हम आपको दगे। यह कह कर हमने अनकी जमीनात अपने हाथ म ली। क्या किसी तरह से हुकमत सबस्टेनशिअल लॅंड लाडज (Substantial landlords)को कहती है ? लकिन असा नही कहा गया ह। मन चीफ मिनिस्टर को जब जादूगर कहा था तो अुन्होने जवाब देते वक्त बताया कि मरो जादू का असर अपोजीशन पर नही हो रहा आपकी जादू का असर अपोजीशन पर क्यो नही हो रहा ह क्योकि अस असर को दूर करन के बारे म अपोजीशन सोच सकती है। आपका जादूरूपी जो सुदशन चक्र ह असका तोडन की ताकत अपोजीशन म ह। प्लानिग कमीशन (Planning commission) का हवाला देते हुअ भी अुन्होन अक वक्त बताया था कि मनजमट के लिय २० परसट मिनहा करना चाहिय। लेकिन बाद म हम देखते ह तो मनेजमेंट के लिय अनकी जमीनात लेन का सवाल ही हमारे सामन नही रहा है। यह सवाल सामन क्यों नही आ रहा ह यह समझ में नही आता। पहले असी अमेंडमट थी कि —

' The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर साहब हमशा कहते ह कि मैं किसानो का आपसे कम दोस्त नही हू। अगर यह सही ह तो म आपसे पूछना चाहता हू कि जब आप रिकरिंग पेमट (Recurring payment) के तौर पर जमीनदारो को दे रहे ह तो अस वक्त अुसका अडमिनिस्ट्रशन का खर्चा आप लेनवाले ह या नही। अगर लेनेवाले है तो अिसम वैसा साफ साफ क्यो नही रखा गया जसा कि प्लानिग कमीशन न बताया ह कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है। लेकिन वह नही लिया जाता। अितना ही नही बल्कि अुनसे

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी खेती लेंगे उसको अफीशिअटली चलायेंगे और अच्छी होने के बाद आपकी जमीन आपको वापिस कर देंगे। इसीलिये मैं हाउस से बताना चाहता हूं कि इस ऐक्ट की और साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीटयूड (Attitude) कपिटलिस्ट फार्मिंग बनाने की और है। इसी लिये यह कहा जा रहा है कि प्रोडक्शन ठीक नहीं होगा तो हुकूमत जमीन लेकर उसकी पैदावार अच्छी तरह से करने के बाद फिर उनको वापिस देगी। जैसा कि कामर्स अंड इंडस्ट्रीज (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनअतों के बारे में कहते हैं कि कागजनगर में हमारी जो फैक्टरी है

श्री बि के कोरटकर —कागजनगर में हमारी कोई फैक्टरी नहीं है।

श्री व्ही डी देशपांडे —माफ कीजिये सिरपूर में जो फैक्टरी है उसका काम इनअफीशिअंट (Inefficient) था इस लिये हमने उसको अपने कब्जे में लिया और उनको दो तीन साल अच्छी तरह से चलाया और मनाफा भी कमाया और अब उसको बिर्ला साहब के हाथ में दे दिया है हमारे आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी शायद कल यही कहेंगे कि रघोत्तम रेड्डी में किसी शख्स का नाम नहीं लेना चाहता– राजाराम रेड्डी कहिये उनको जमीन ठीक नहीं चल रही थी इस लिये हमने उसको कब्जे में लिया है उसमें काफी खात डालकर और दीगर खर्चा करके अफीशिअंट कल्टीव्हेशन किया है अब उसको हम वापिस देते हैं। आप जमीनदारों से और यह भी कहेंगे कि आपको घबराने की जरूरत नहीं है। हम आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूर देंगे। इसके साथ साथ हमारे पास रहते से आपकी जमीन का कोई नुकसान होगा तो वह भी देंगे। अपने कब्जे में जमीन लेने के बाद जो नया खर्च करना पड़ेगा वह भी हम आपको देंगे। यानी जमीनदारों को हर तरीके से यकीन दिलाकर गव्हर्नमेंट उनकी जमीन अपने कब्जे में लेनेवाली है। और इधर हमसे बताया जाता है कि हम जमीन इस लिये ले रहे हैं कि किसानों को जमीन देना चाहते हैं वगैरा वगैरा इस लिये मैं यह तरमीम रखी है कि इस सेक्शन ७ को डिलीट (delete) करना चाहिये। इसके साथ साथ मैं यह भी जानना चाहूंगा कि बीस परसेंट लेने का जो तसव्वर था उसको क्यों निकाल दिया गया है मुझे एक मिसाल याद आती है कि जब कोई बाप देखता है कि उसके बेटी की तबीयत ठीक नहीं है दामाद ने बेटी की तबीयत की तरफ ठीक ख्याल नहीं किया है तो वह उसको अपने घर लाता है और तनदुरुस्त होने के बाद फिर दामाद के घर वापिस भेज देता है। दवादारू का भी खर्च वह दामाद से नहीं लेता। क्या इसी तरह से जमीनदार की जमीन आप वापिस लेकर उसे तनदुरुस्त बनाने के बाद उसको वापिस देने वाले हैं ? या जो जमीनदार अपनी जिराअत अच्छी तरह से नहीं करते उन से जमीन लेकर किसानों को देनेवाले हैं ? इस चीज को बिल्कुल साफ साफ वाज़ कर दिया जाय।

इस के बाद दफा ८ आता है।

(8) (*a*) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(*b*) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(*c*) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(*d*) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यहा काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि वह अग्रीमेंट से तय करेगे और यह अग्रीमेंट किन में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारो में किस तरह का अग्रीमेंट होगा अुसका अदाजा जागीरदारो और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अग्रीमेंट हुआ अुससे हाअुस को लग सकता ह। जागीरदारो को तीन या चार गुना ज्यादा काम्पेन्सेशन मिल चुका ह। यह दोहराने की जरुरत नही है कि अगर मालगुजारी पर अुसका तायुन किया जाता तो १८ करोड के बजाय चार या पाच करोड ही जागीरदारो को मिलते लेकिन हुकूमत न अुनको १८ करोड रुपय दिय। और अिसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अग्रीमेंट हागा। जमीनदार हुकूमत पर कअी तरह से दबाव ला सकते है। अिलेक्शन के वक्त पार्टी की अिमदाद करना अुसका अक पहलू ह लेकिन अुसकी तरफ मै अिस वक्त नही जाना चाहता। आज की पार्टी अपने कारोबार के लिय अपनी पार्टी क मजबूत बनाय रखन के लिय जिस तबके पर भरोसा करती ह अैसे तबके के साथ अुसका अग्रीमेंट होनवाला है और यह अेक म्युच्यूअल अग्रीमेंट होनेवाला ह। हमें कोअी शक नही कि यह अग्रीमेंट लॅड लॉड के फवर में होगा। अिस लिय अैसे अग्रीमेंट में लॅड लार्डज को बढाचढाकर कीमते मिल सकती ह। अिस के लिय अिस में अक और रस्त कायम किया गया है कि अिसका तायुन अक आरबीट्रटर के जरिये होगा। बिल में अिस सिलसिले में जिस तरह से मशविरा दिया गया है अुस का लिहाज रखकर आरबीट्रटर तय करेगा। हैद्राबाद लॅड अैक्वीजिशन अैक्ट को मैने तफसील से नही पढा है लेकिन जो बाते हमारे सामन आअी हैं वह यही है कि अिस अक्ट के तहत अगर किसी की जमीन लेना है तो न सिफ अुसको मार्कॅट प्राअिस ही मिलनी चाहिये बल्कि अुसका जो नुकसान होगा अुसके लिय अगर हो सके तो मार्कॅट प्राअिस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। अैसी हालत में काम्पेन्सेशन से किसानो को फायदा हागा यह जो कहा जा रहा है वह कोअी माने नही रखता। बहुत से लोगो का ख्याल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आम तौर पर अुसका लोगो पर असर नही होता क्योंकि वह अपन ट्रेझरी से देगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते है कि आखिर में अिनडायरेक्टली टक्सेशन के जरिय अिसका बोझ अवाम पर ही पडनेवाला ह। निजाम को आप २५ लाख रुपय दे रहे ह—हमन सुना है कि अिस में कुछ कमी हुअी है, मालूम नही यह सही है या नही क्योंकि अिस की अब तक तसदीक नही हुअी ह—लिहाजा जो २५ लाख रुपये आप दे रहे है अुसका क्या पब्लिक अक्सचेकर पर असर नही हो रहा है?

यही रकम नही दी जाती तो अव्वाम के फायदे के कअी काम किय जा सकते थ। पहले जागीरदार अव्वाम की तरफ से रुपया रास्त लेते थे अब हुकूमत अुनकी मुनीम बनकर अव्वाम से रुपया हासिल करके अुनको दे रही है। यह जो काम्पेन्सेशन ये नहत लेंड अक्वायर होनवाली है अुस से महसूस होता ह कि हुकमत अक मिडलमन बनेगी और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से खती नही करते या जो कौलदार को जमीन नही देना चाहते अुनसे हुकमत कहेगी कि आप खती नही करते तो हम आपके लिये करेग और आप के अजट बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंग। यह सब हुकूमत अैसे तबके के लिये कर रही है जिस को मै हमेशा डाग अिन दि मेंजर की पालिसी रखनेवाला तबका कहा करता हू। मै यह पूछना चाहता हू कि जमीनदारा को अिस तरहसे जो हुकूमत काम्पेसेशन देना चाहती है वह क्यो और किसवजह से ? मुल्क के फायदे का अैसा कौनसा काम अब तक अुहोने किया है ? क्या यह हाअुस नही जानता कि अिस जमीनदार तबके ने हमेशा हमारी कौमी आजादी की जद्दोजहद में चूसनवाले तबके का साथ दिया है ? रजाकार रेजिम में बड बड जमीनदारोन जिन को मजहब का कोअी सवाल नही था हाथ बटाया है और रज कारो की और अुस वक्त की हुकूमत की मदद की ह। कौनसी देशभक्ति का काम अुहोन किया है जिस के लिय हम अुन्हे काम्पेसेशन दें ? अिस लिये मै समझता हू कि जो काम्पेन्सेशन देन का प्रोवीजन अिस में किया गया है वह बिलकुल गलत है। यह कहा जा सकता ह—दफा ५३ (जी) के तहत कि हमन किसानो के लिय जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन अुसके मान यह नहा ह कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। अिसके लिय वह दलील नही हो सकती। हम कन्जीनिअल व्हयू रखते है। जब हम मानते है कि अब हुकूमत अव्वामके हाथ में आअी ह अव्वाम की जो हुकूमत है अुसका पैसा अव्वाम का पैसा है अुस में से अैसे अलीमेंटस को जो अनअर्न्ड अिनकम पर जिंदगी बसर करते ह जो मुल्क की तरक्की में किसी तरह से हाथ नही बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नही देते और जिन्होन कौम की आजादी की जद्दोजहद में हमेशा मुखालिफत की है असे लोगो को हुकूमत की ट्रजरी में अव्वाम पर लगाये गये टैक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है अुससे काम्पेन्सेशन दिया जाय अिस चीज को हम बिल्कुल नही मान सकते और यह नही दिया जाना चाहिय यह मरा सब से पहला अतराज है। अिस वजह से मै कहता हू कि सेक्शन ७ और ८ में तब्दीली करनी चाहिये और जब हम जमीन मनजमेंट के लिय लेते है तो अुसके लिय २० परसंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देन का सवाल ही पैदा नही होता। मरे ख्याल से बड बड जमीनदारा को काम्पेन्से-शन देन का सवाल ही पैदा नही होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही ह तो टेनन्टस की जमीन खरीदन की जो कूवत है अुस का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिय। आखिर काम्पेन्सेशनके मानही क्या ह ? क्या हम लैंड लार्डिजम को कायम रख रहे है और अिधर लोगो से कहते है कि किसानो के फायदे के लिये हम अैसा कर रहे है। लैंड लॉर्डिजम के माने क्या ह ? यही है कि जो किसान खुद महनत करके गल्ला पैदा करता है अुसका अेक हिस्सा अैसे तबके को दिया जाय जो खुद काश्त नही करता। यह जो पेरासाअिट क्लास है जा दूसरो का अक्सप्लायटशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरजामशाही क्लास कहते है अुस को अिस तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बढा सकता है या मुल्क की तरक्की में हाथ बटा सकता है ? अिसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखालिफत करते ह। अिस लिये मै चाहता हू कि जो तरमीमात हमने सेक्शन १३ (सी) में रखी ह अुन का चीफ मिनिस्टर साहब कबूल कर।

मरी जो दूसरी अमेंडमेंट ह अुसके सिलसिले में म कुछ अज करना चाहता हू। ५३ (जी) में यह कहा गया ह कि–

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage decree, contract or grant to the contrary, the Government may require the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कापेनसेशन दिया जा रहा है वह ५३ (अेफ) के तहत दिया जा रहा ह। ५३ (अफ) के तहत कहा गया ह कि—

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 tim in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

अिसमें कापेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया ह। रिकरिंग पेमेंट जो लैंड लार्ड को देन का है अुपक बारे में यह ह। कोअी जमीन वापस लेन के बजाय तमाम जमीन अुसके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मेंबस समझते हे कि यह जो १२ टाअिम्स या ७ टाअिम्स मलटिपल्स आय हे वह रेटस के सिलसिलेमें आये हे। लेकिन वह जो आये ह व रिकरिंग पेमेंट के सिलसिलेमें आय ह। यह जो १२ टाअिम्स या ९ टाअिम्स है वह रेट के सिलसिलेमें नही बल्कि जो कॉंपेनसेशन दिया जानेवाला ह अुसके सिलसिले में आये ह। जो कापेनसेशन दिया जाने वाला ह अुसकी यह किमते ह। वह बाजारी कीमत से कम ही होगी असी बात नही है। मुमकिन ह कि वह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में आअी तो फिर अिसके मुताल्लुक क्लॉज में यह कहा गया कि मार्कट व्हॅल्यु (Mark t value) से यह किसी भी हालात में ज्यादा नही हो सकती है। अिसकी जरूरत क्यो महसूस हुअी ? बात यह है कि यह अेक सेफ्गार्ड के तौर पर रखा गया है। यदि कॉंपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हॅल्यु से ज्यादा होती है तो फिर लोग क्या कहेंगे अिस लिये असा रख दिया ह। यह प्राव्हिजन अिस क्लॉज़ में बादमे बढाया गया है। अगर कॉंपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हल्यू से ज्यादा होती है तो वह बडा रिडिक्युलस (Rediculous) होगा लेकिन हुकूमत का नसन्बूर तो यही दिखता है कि बाजारी किमत जितनी हो अुस से भी ज्यादा कीमत कापेनसेशन के तौर पर दी जासके। अिस तरह आप कॉम्पेनसेशन के लिय ज्यादा कीमत भी देते है तो भी आपको कुछ ज्यादा जमीन नही मिलनवाली है। मैंने जो यह अर्ज किया है वह प्लॅनिंग कमिशन का व्ह्यु (View) है। वहा पर यह जमीन किसको जायेगी ? ५३३ (जी) में यह बतलाया गया ह कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

यह जो सेक्शन ह अुसमें यह बताया गया ह कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। अिसमें जो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटी बनान का तसव्वूर आया है अुसमें यह नही बताया गया है कि कौन लोग को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। अिसमें तो सबस्टनशियल लड लार्ड और टेनट भी आ सकते ह। मरा कहना यह ह कि सबस्टॅनशियल लॅंड लार्ड आयेंग तो अुसमें टनट का फायदा नही होनेवाला है। अिसम बडे बडे लॅंड लार्ड भी आयेंग। क्योंकि वे भी तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकते है। अिस तरह अुनको मौका देनेसे अुनके लिय अक जमीन खीचन का रास्ता बन जायगा। जो बडे किसान या जमीनदार ह वह कोआपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंग। अिसका नतीजा क्या होगा ? मेरा कहना यह ह कि आज अिस तरह का बहाना बनाकर हिंदुस्तान में अक नये तरह का कॅपिटिलिस्ट क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगो के पास बडी जमीन है अैसे लोग अेकत्र आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंग। १० १०–२० २० अेकड के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग करना चाहते है तो हमें कोअी अेतराज नही है। लेकिन अैसा नही होनेवाला है। अक गांव में यदि १००० अेकड जमीन रखनवाला जमीनदार है तो वह अपन गांव के २० ५ अेकड जमीन रखनेवाले कुछ किसानो को अक साथ लेकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकता ह। अिस तरह अक १००० अेकडवाला जमीनदार और १० २० अकडवाले छोट किसान मिलकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग न कर सकें अैसी कोअी मुमानियत कानून में नही रखी गअी है। वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग क लिये जमीन मागते ह तो हुकूमत ना नही कह सकती है। लेकिन अिस तरह की अिजाजत कानून में नही होनी चाहिय। असे कानून के तहत छोट किसान को कुछ भी जमीन नही मिलनेवाली ह क्योंकि जैसा कि मने कहा कि १०० अकड जमीन रखवाला भी जमीनदार कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर अपन पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरो को जमीन कहासे मिलेगी। अैसा करने पर तो सरकार रिसट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। अिससे होगा यही कि अक न्यु टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर जो प्लॅनटेशन टाअिप ऑफ अग्रिकल्चर कहा जाता ह यहा पर पैदा होगा। अिन सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानो को खेत मजदुर बनना पडगा और जैसा कि चाय के खतो म होता ह कि यहा के मजदूर को सबसिस्टन्स लेव्हल (Subsistance level) पर रखा जाता है वैसा ही यहा भी होगा। जो मजदूर प्लॅनटशन फार्मिंग करते ह अुनकी हालत बहुत ही खराब होती ह। अिसी तरह का खेत मजदूर अिस कानून के नाफिज होने से हमार यहा भी पैदा होगा। खेत मजदूर की तादाद ज्यादा होगी तो फिर वहां कॉम्पिटीशन होगा और मजदूरी के रेट्स कम होगे।

रिझमवान के सिलसिले में जब मैं यह कह रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास टनट नहीं रख सकता है। आपके कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौल की जमीन मिल कर अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन असके पास नहीं रह सकती है। यानि १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक फॅमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सकता है। यह तसव्वुर सही नहीं है अुसे अक फमिली होल्डिंग जितनी जमीन करने का मौका रहना चाहिये। जिससे तो आखीर में यही होगा कि खेत मजदूरों की तादाद ज्यादा होगी। और यह जो आध पेट मजदूर होंगे वह बड़े बड़े फॉर्मस (Farms)पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको चूसा जायगा। हम आज जिस कानून मे जो प्रविजनस कर रहे है वह सब बड़े बड़े लोगों के लिये कर रहे है। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है, बल्कि अुनसे तो कोआपरेटिव्ह फॉर्मिंग का बहाना बनाकर जमीन खीची जानेवाली है। जिस तरह लैंड लॉर्ड के मफाद के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो प्रायॉरिटी लिस्ट बनाओ गओ है अुसमें को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को फस्ट प्रायारीटी दी गओ है। लेकिन आज के हालात असे है कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हीला बनाकर बड़े बड़े जमीनदार किसानों को चूसने की कोशिश करेंगे। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही है अुसमें यह प्राविजन है कि अुससे खेत मजदूर की हालत खराब नहीं बल्कि ज्यादा अच्छी बनेगी। और खेत मजदूरो कीतादाद नहीं बढ सकेगी। आपकी तरमीम से तो किसान और भी गरीब बननेवाले है जिस लिये मेरा यह सुझाव है कि प्रायारिटी लिस्ट जो है अुन फिरसे तैयार करना चाहिये और ५,३ (औ) फिरसे रीकास्ट करना चाहिये ताकि खेत मजदूरों को सरप्लस लैंड जो आनेवाली है वह मिल सके असा न हो कि आपके पास कोओी सरप्लस लंडन आ सके। आजके हालात में को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को बाद में रखना चाहिये। लैंड लेस जो लेबर है अुनको जमीन मिले और जिन टेनट के पास अक अेक बेसिक होल्डिंग जमीन है वह १ फॅमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जिराअत की काश्त खुदकाश्त के जरिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग कोओी करना चाहे तो वह परफेक्टली व्हालंट्री होना चाहिये।

[*Mr Speaker in the chair*]

अब हमारे सामने मिलकियत का मसला है कि मिलकियत किसकी होगी। हिंदुस्थान जसे मुल्क में सरमाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर याबीज या बैल या और चीजें मेकानाजिड फार्मिंग के लिये कहा होती हैं? अुनके पास अच्छ बैल अच्छा खाद, कुछ भी नहीं होता। अुनकी खेती तो नुकसान में चलती है। तो हमारे किसानों का सरमाया क्या होगा? बचारे की मेहनत यही तो अुसका सरमाया होता है। अुनके पास सिर्फ खुद की मेहनत जितना ही सरमाया होता है। अुनका जो मेहनत का सरमाया होता है अुसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगों ने कोऑपरेशन की पॉलिसी होनी चाहिये। अेक खेत मजदूर को जमीन देकर अुसे खुशहाल बनाना है अैसा तसव्वुर होना चाहिये। खेत मजदूर को मुतवस्सत किसान बनाये यह हमारा अुद्देश नहीं है। जिस लिये जो प्रायारिटि लिस्ट है अुसे बदलने की जरूरत है। जो निम खेत मजदूर है या बिलकूल गरीब काश्तकार हैं अुनको जमीन मिलनी चाहिये। अक बेसिक होल्डिंग वाला जो टनट है अुसे अेक फॅमिली होल्डिंग तक आने की गुंजायश होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं अुस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह फॉर्मींग को बढावा नही देना चाहिये यह तसव्वूर मै गलत समझता हू। हमारा जो किसान है अुसकी आज माली हालत अैसी नही है कि जमीन खरीद सके। परचेस के सिलसिलेमें मैने यह बात आपके सामने लाओी थी। टनट जमीन नही खरीद सकता ह। सिलिंग फमिली होल्डिग के डेढ गुना रखा गया है, असी हालात में टनट के पास जमीन कहा से आयगी ? जिसका नतीजा यही होगा कि खत मजदूर कभी भी जमीन नही खरीद सकता है। असे हालात जो बडा लड लॉर्ड है कोऑपरेटिव्ह फारमिग के नाम पर जमीन खरीदेगा और गरीब किसान को जम न नह मिल सकती है। जिस लिये सक्शन ५३ (सी) को री ड्राफ्ट करना चाहिय अैसा मेरा ख्याल है

सेक्शन ५३ (अेफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो अिजाजत दी है अुससे हम यह महसूस करते है कि आपके तस व्‍र के मुताबिक साडेचार फमिली होल्डिग के अूपर की और हमारे तसव्वूर के लिहाज से ३ फैमिली होल्डिग के अूपर की जमीन लेने के लिये कोओी काम्पेनसेशन देने की जरूरत नही है। लकिन फिरभी सेक्शन ३३ (जे) कान्स्टीट्यूशन के तहत अगर आप देना चाहते है तो मै कहता हू कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नही होना चाहिये और अुसको भी अिन्सटालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान अुसको आसानी से दे सकें। अिसलिये अिसमें मुनासिब तरमीम होना जरूरी है।

और अेक चीज मैं हाअुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूगा। अेक तरमीम हाअुस के सामने आओी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर शडूल्ड कास्ट और बैकवर्ड ट्राअिब्स के अुन के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहिये। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर शेडूल्ड कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते हे खुदाने पैदा किये हुअ लोग हैं जिस तरह से अुनको बढावढाकर नाम देते है। लेकिन शायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को अेक कोन में रखा जाय और हर दिन अुसकी मुखालिफत करते जायें। हरिजनो के बारे में भी हुकूमत का अिसी तरह का तसव्वूर मालूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन अुनकी गुरबत और मसायल को सोचने की वह जरूरत नही समझते। अगर वह कौम अपने मसायल को हल करने के लिये लडे तो अुसको जल पुलिस डडे और गोलियो के जोर पर दबा देंगे अैसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी असा है कि अेक दफा अुन्होने जो कदम रखा अुसमें अुनको दबाने में हुकूमत कामयाब हो गओी है अैसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से यह तबका मजलूम है और अुसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन अिससे आपका कुछ भी बननेवाला नही है। वक्त का तकाजा यही है कि जमीन के बारे में जो रूल्स बनेंगे अुनमें अिस तबके का खास ख्याल रखा जाय और जो हरिजन या बक्वर्ड ट्राअिब्ज के लोग सरप्लस जमीन खरीदना चाहे तो अुनकी तरफ देखन का हुकूमत का रवय मुल्क में जो बाकी किसान है अुनके मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योकि यही सब से ज्यादा पिछडा हुआ, गरीब तबका है और अुसकी क्पॅसिटी भी बहुत कम है। जिस लिहाज से अुनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से अुनको ज्यादा सहूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि अेक अहम तरमीम हाअुस के सामने रखी गओी है और चीफ मिनिस्टर यहा नही है। मुझ अेबसेन्शिया (Absentia) में बोलना पड

रहा है। हमशा चीफ मिनिस्टर साहब कहते है कि जो चीज दूसरे सूबो से अच्छी लगती है या हमारे तसव्वूरात के मुआफिक लगती है अुसको हम लेगे लेकिन मुखालिफत की तरफ से कोअी अच्छी चीज भी आये तो अुसको नही लेग। चायना की मिसाल देते हुअे अुन्होने कहा था कि हमारे मुआफिखत में जो चीज ह अुसको हम लेग और अुसको छोड कर अगर कोअी और चीजें हम अुनको बताते ह तो कहते है कि हम अूनको नही लेग। जब बबअी की मिसाल वह देते है तो कहते हैं कि अैसा अैसा बबअी के कानून में लिखा गया है अुसको हमने लिया है लेकिन जब हम अुनसे कहते ह कि बबअी के कानून में अैसा अैसा लिखा ह अुसको लिया जाय तो कहते है कि अुसको हम नही लेग। हमन कहा था कि बबअी के कानून में मेन सोस आफ अिनकम को माना गया है तो अुसको लेने के लिय वे तैयार नही है। क्योंकि हमने सीलिग रखा है अैसा अुनका कहना है। बबअी के कानून में यह तजवीज की गअी है कि हरिजनो के लिये जमीनात की कीमत कम हो। वही प्रोवीजन अिसमें भी रखना चाहिये अैसा जब हम बताते है तो कहते है कि वह यहा नामुमकिन है। म हाअुस से यह अदबन अज करना चाहता हू कि यह आज ही हल होनेवाला मसला नही है और हुकूमत यह न समझें कि अिस कानून के पास होते ही किसान के पजेशन में जमीन आ जायगी। हम अिसको अेक कौमी मसले के तौर पर सोचते हैं। सनअती की तरक्की मार्केट का बढना बेरोजगारी का दूर होना, ये सब मसायल अिस जमीन के मसले के साथ जुडे हुअे है। किसी अेक तबके के तरफदारान की हैसियत से में यह नही कह रहा हू लेकिन बेरोजगारी दूर होना सरमाये का बाहर आना और मार्केट का बढना, आदि सब मसले अगर हमें हल करने ह तो पीजट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है और अगर पीजट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है तो सरप्लस लॅड लेन की भी जरूरत है। अगर हम सरप्लस लॅड नही लेगे तो आज हमारे मुल्क की जो हालत है, दूसरे मुल्को के टुकडो पर, अमेरिका की अिमदाद पर जिदा रहने की नौबत आअी है जिसके नतीजे में हमारे मुल्ककी आजादी खतरे में आ रही है और वॉर बेसिस पर हिंदुस्तान को घेरा डाला जा रहा है ये जो तमाम मसले है वे सब जरअी मसले से जुडे हुअे हैं। मगर सिफ जमीनदारो का खयाल रखकर अिस मसले पर हम सोचेगे तो नतीजा यह होगा कि जमीनदारो का तबका अव्वाम से दूर रहेगा और बाकी जनता असतुष्ट रहेगी और अुस हालत में जब हम यह चाह रहे है कि तमाम मसायल को हम हल कर सके अुसमें हम कामयाब नही हो सकेगे। जब हम कहते है कि तीन फैमली होल्डिंग से ज्यादा सीलिग नही होना चाहिये या पीजट प्रोप्रायटरशिप होनी चाहिये तो वह अेक तबके के तरफदारान की हैसीयत से नही कहते लेकिन मुल्क के अदर बेरोजगारी अनाज, सनअतें बढाना, मार्केट बढाना या मुल्क के खुशहाली के जितने मसायल है अनको हल करने की तीव्र अिच्छा से हम कहते है। अिस लिये मै हाअुस से अपील करूगा कि जो तरमीमात हमने रखी है अुनको मजूर किया जाय।

శ్రీ ఉప్పల మల్సూరు (సూర్యాపేట–రిజర్వుడు) —

స్పీకర్, సర్

ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో ౫3–వ అనే క్లాజులో ఉప–పరిచ్ఛేదము (౨) లో, భూస్వాములనుండి మిగులు భూమిని ప్రభుత్వము ఆక్రమించుకొనుటకై, ఆ భూమిని ఖాళీ చేయుటకైన ఖర్చులు తిరిగి ఆ ఖాళీ చేసిన భూమిని ఎక్కువ పంట పండించుటకై మంచిగా బాగు చేసి, సాగు చేసి తిరిగి

యిచ్చేటప్పుడు, ఆ భూమిమీద ఏదైనా నష్టము కలిగితే,—భూస్వామికి ప్రభుత్వం నష్ట పరిహారం యివ్వాలని, యీ పరిచ్ఛేదము పెట్టబడింది ఉప-పరిచ్ఛేదములు (ఏ), (బి) లో యీ నష్టపరిహారము ఏ విధముగా యివ్వాలనివున్నదో ఆ విధముగా యివ్వాలని దీనిలో చేర్చబడ్డది ఆ నష్ట పరిహారమునకు నిర్వచనము ఈ విధముగా చెప్పారు —

'౧ నిర్వహణ గ్రహణము వలన ధన నష్టము,

౨ నిర్వహణము గైకొనబడిన భూమిని ఖాళీచేయుటకగు ఖర్చులు,

3 నిర్వహణాంతమున భూమిని మరల ఆక్రమించుకొనుటకగు ఖర్చులు మరియు

౪ నిర్వహణావధిలో, ఆ భూమికేర్పడిన నష్టము, కలిగినచో,

నిర్వహణమును గైకొను సమయమున నుండిన స్థితికి మరల దానిని తెచ్చుటకగు ఖర్చులతో సహా"—నష్ట పరిహార రూపేణ భూస్వాములకు యివ్వాలని దీనిలో చెప్పబడింది అయితే ఎవరికొరకు యీ ఖానూను చేస్తున్నాము? అనేది స్పష్టముగా దీనివలన తేలిపోతోంది యీ ఖానూను కౌలుదార్ల ఖానును అని చెప్పుతున్నాముగాని అది కాదు జమీందార్లకు మద్దతు యిచ్చే ఖానూనని తేలుతుంది ౫3-సి లో మొదటి పరిచ్ఛేదములో చెప్పిన దేమంటే, భూస్వామివద్ద ఫామిలీ హోల్డింగుకు నాలుగున్నర రెట్లు ఎక్కువ వున్నప్పుడు, అదీ సారవంతముగావుండి, అతను దానిలో పంట ఎక్కువ పండిస్తున్నాడు—అధికాహారోత్పత్తికి నష్టములేదని ప్రభుత్వం గుర్తించినయడల ఆ భూమిని తీసుకొనక, అధికోత్పత్తికి నష్టము కలుగుతుందనుకుంటేనే ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుంది అసలు యీ ఆక్రమణ భూమిని తీసుకొని బీదరైతులకు పంచుటకొరకేగదా యీకానూన్ చేస్తున్నది? కాని ఆ భూస్వాములు జమీందార్లు ఎక్కువ ఉత్పత్తిని చేస్తున్నట్లయితే ఆ భూమిని తీసుకోము అని చూపిస్తున్నారు ఆక్రమించినట్లయితే నష్టపరిహారము యివ్వాలని చూపిస్తున్నారు అసలు యీభూమిని ఖాళీ చేయడానికయ్యే ఖర్చులు, వారికి ప్రభుత్వము యివ్వవలసిన అవసరము ఎందుకువచ్చింది? ఆ ఖర్చులు కట్టించి, భూమిని ఖాళీచేయించి సాగుచేసి తిరిగి వారికి యివ్వాల్సిన అవసరం ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు కలిగిందని అడుగుతున్నాను ఈ భూమి అసలు ఎందుకు యింత ఎక్కువ అయినది? వారు ఎందుకు బడావులు పెట్టారు? ఎందుకు సాగుచేయలేదు? ఇప్పుడు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు తీసుకుంటోంది? అసలు దీనికి బునాది చూడవలసియున్నది జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు పెద్దపెద్ద మక్తాలు, జాగీర్లు పెట్టుకొని, భూమిని బీద ప్రజలనుండి అక్రమంగా లాక్కొని వందలు, వేల ఎకరాలు తమ చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని బడావు పెట్టి, బీడులుపెట్టి వుంచినందుకు అధికోత్పత్తికి నష్టము చేస్తున్నారు కాబట్టి ఆ భూమిని ప్రభుత్వము లాక్కొవలసి యున్నది కాని వారికి నష్ట పరిహారము యిచ్చి భూమిని తీసుకొని సాగుచేస్తారని యిందులో చెప్పబడింది దానిని సాగుచేసి ఎవరైతేభూమి లేని వారున్నారో వారికి యివ్వడానికిగాను ఆ అధిక భూమిని లాగుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే, అధికోత్పత్తికి నష్టము చేసేజమీందార్లు జాగీర్దార్లు, ఎవరైతే భూమిని చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నారో వారినుంచి ఆ భూమిని గుంజుకొని బీద కౌలుదార్లకు పంచాలని, పంచే సమయములో భూస్వామి నుండి పరిహారము లేకుండా ఆ భూమిని ఆక్రమించుకోవాలని, నష్ట పరిహారము అనే మాటను

తీసివేయాలని నా సవరణ పెట్టాను అటువంటి భూస్వాములకు నష్ట పరిహారము—ఎందుకు యివ్వాలి? అసలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి ఖాళీచేయడానికి ఖర్చులు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదట యీ భూములను భూస్వామి ఆక్రమించుకొని తన గుప్పెడిలో పెట్టుకున్నప్పుడు తాను పడిన నష్టము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకున్నాడు? దానిలో చెట్లు, గుట్టలు వుంటే సాగు చేసి పంటలు పండించినవారినుండి ఈ భూములు లాక్కోబడ్డాయి పూర్వపు ప్రభుత్వాలు యిచ్చిన అధికారం చేతబట్టుకొని బీద ప్రజలను మోసము చేసి వారిని బెదరించి, మక్తాలు పట్టి, పన్నులు పేసి, పన్నులు కట్టలేని స్థితిలో బీద రైతులున్నప్పుడు ఆ భూములను ఆక్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎక్కువ భూమిని జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు జమ చేసుకొన్నారు ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యిప్పుడు ఆక్రమించుకొని సాగు చేయడానికి వారికి నష్టపరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా నష్టాన్ని కట్టి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ క్లాజు పెట్టారో నాకు అర్థముకావడము లేదు ఈ భూమిని సాగుచేయించే బాధ్యత యిదివరకు ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి నష్టపరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసినది బీదరైతులు, బీదకౌలుదార్లు, మధ్య తరగతి రైతులు, అయినప్పుడు ఆ జమీందార్లు జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ బీదరైతులకు ఈ బీద కౌలుదార్లకు భూమిలేనటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి సౌకర్యాలకు నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా మిగిలిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వాడానికి ప్రభుత్వానికిఎందుకు భయము? వారికినష్ట పరిహారము యివ్వకుండా తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదో నాకు అర్థము కావడము లేదు వందలసంవత్సరముల నుంచి భూమిని సాగుచేస్తు, అన్నము లేకున్నా పొద్దస్తమానము కష్టపడే పనిచేసి పంటలు పండించి పంటలో సగముభాగము భూస్వామికి యిస్తూ వున్నరైతులను భూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోలీసు రక్షణకూడ యిచ్చికోర్టులలో కేసులుపెట్టించి బేదఖలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదిగాని మిగులు భూములను జమీందార్లు జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, బీదలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అసలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంచడానికి కొన్ని కారణములున్నవి ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము బీద ప్రజలనుండి, బీద కౌలుదార్లనుండి మధ్యతరగతి రైతులనుండి వారి ఓట్లతో బుద్ధి పూర్వకముగా ఎన్నుకొనబడి వచ్చిన ప్రభుత్వము కదు ఇది జమీందార్ల, జాగీర్దార్లనుండి బీద ప్రజలను వీరి బెదరింపులవల్ల వచ్చినటువంటి ప్రభుత్వము కాబట్టి వాళ్ళకు రక్షణ కలిగిస్తోందనేది స్పష్టమవుతోంది వాళ్ళకు నష్టపరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు అంతా ఎవరిది? ప్రభుత్వం ఇస్తున్నంత మాత్రాన ఆ నష్టపరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తోందని చెప్పడానికి వీలులేదు ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు బీద ప్రజలమీద, బీద కౌలుదార్లమీద, మధ్యతరగతి రైతులమీద పన్నులువేసి జమచేసిన డబ్బుకాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పడుతోంది భూములను జమచేసుకొని దానిమీద వస్తున్న మునాఫాలు తింటూ కూర్చొన్న జమీందార్లకు, జాగీర్దార్లకు నష్టపరిహారము లేకుండా తీసివేయాలని అంటున్నాను భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్టపరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ బిల్లులో దానికి గాను ఒక క్లాజు పెట్టామని చెబుతున్నారు భారత

రాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్ట పరిహారము యివ్వాలన్నట్లయితే ౧౯౫౦ండు తిరిగి ౧౯౫౩ లో ఒక కానూను చేయవలసిన అవుసరము లేదు ఈ నాడు ౧౯౫౦—౧౯౫౩ లో మనము ఒక కానూన్ ప్యాస్ (Pass) చేస్తున్నామంటే ఇదివరకు వున్న కానూనే మార్చి, ఇదివరకు కాగితాలు తీసేసి తిరిగి క్రొత్తగా తయారుచేసి బీద ప్రజలమీద నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేంది జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు ఆ భూములపైన సాగిస్తున్న అధూయిత్యాలు ఏవిటి? మనవ ఇక్కడికి దేశము మూల మూలలనుంచి, కోన కోనలనుంచి వివిధ జిల్లాలనుంచి వచ్చి ఇక్కడ యిదివరకు కాగితాలమీద వున్న చట్టాలు చూసి ఇప్పుడు మళ్ళీ క్రొత్త కాగితాలమీద వ్రాసి ఆ ఖానూన్ తీసుకవెళ్ళి ప్రజలమీద నిర్బంధంగా రుద్దడానికి ప్రయత్నించబడులేంది ఇదివరకు సామ్రాజ్య వాదులలో కలిసి పని చేసేటటువంటి ప్రభుత్వాలు తయారుచేసినటువంటి కానూన్లు మనము ఇప్పుడు అమలు పెట్టాలంటే ౧౯౫౩ సంవత్సరములో తిరిగి ఈ బిల్లు చేయవలసిన అవసరము లేదు ఇదివరకుబిల్లు అవ లుపరచేటట్లు చూద్దాము కాని ఒకవిషయం ఆలోచించాలి బూర్జువా,సామ్రాజ్య వాదుల కానూన్లు అమలు పెట్టకుండా, మనము ప్రజలకు చేసిన వాగ్దానాలు చెల్లించాలంటే వారికి రక్షణ కలుగ చేయాలంటే, నష్టపరిహారమనేది చేర్చకుండా తీసేసి, ఒక వేళ చిన్నచిన్న భూస్వాములు తమ భూమిని ఖాళీ చేసేటప్పుడు, అతను ఖర్చులు భరించే స్థితిలో లేనప్పుడు, యీ బిల్లులో కౌలుదార్లకు ఏదైతే మునాఫా నిర్ణయించామో ఆ మునాఫా ప్రకారము ఆ భూస్వామి కయ్యే ఖర్చులు చెల్లిస్తే సరిపోతుందని, వేరే నష్ట పరిహారము లేకుండా తీసివేస్తారని కోరుతున్నాను ఇంకొక విషయమేమంటే క్లాజు ౫౩—సి లో రెండవ ఉప—పరిచ్ఛేదములో రెండవ షరతు ఏమున్న దంటే

> "ఇంకను షరతు ఏమనగా ౧వ జనవరి, ౧౯౫౨ న నున్న శాశ్వతముగు పండ్ల వనములకు లేక ఫలవృక్షములలో తోటలకు ఉప—పరిచ్ఛేదములు (౧) మరియు (౨) యొక్క షరతులు వర్తించవు" అన్నారు

ఈ షరతు తీసివేయాలని నేను అమెండుమెంటు తెచ్చాను ఎందుకంటే భూస్వాములనుంచి భూములు తీసుకోవాలనే ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికుంటే ఈ షరతు పెట్టకుండా వుండేది భూస్వాములనుంచి భూమిని లాక్కొని ప్రజలకు పంచిఇచ్చే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు కాబట్టి ఏ విధముగా నైనా భూస్వాములవల్ల భూమిని ఉంచేలాగు చేయాలనే ఉద్దేశముతో ఈ షరతు పెట్టింది గాని, భూములను ప్రజలకు పంచే ఉద్దేశముతో ఈ షరతుపెట్టలేదు నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా, జనవరి ౧౯౫౨ వరకు ఎవరైతే వనాలు పేశారో పండ్ల చెట్లు నాటారో అది ఎంత భూమి వున్నదో దానిని ప్రభుత్వము లాక్కొనదని ఆ భూమిని వారికే వుంచి, నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా మిగతా భూమిని మాత్రమే ప్రభుత్వము ఆక్రమించు కొంటుందని చెప్పారు ఆ విధముగా అయితే ఆభూమికి ఒక పరిమితి అంటూ వుండదు ఆ వనములో ఎంత బీడో, ఎంత పడావో వివరములు తెలియవు కాబట్టి నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు, ఆ వనము పోను, ప్రభుత్వానికి ఒక సెంటు భూమి కూడా దొరకదు ఆ విధంగా చేస్తే హైదరాబాదు సంస్థానములో నూటికి ఏ ఎనమిదే లొమ్మిదిమంది దగ్గరో తప్ప భూమి దొరకదు కాబట్టి భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొని బీదలకు పంచిఇస్తారనేది కల్ల కాబట్టి ఈ షరతు తీసివేసి ఈ తోటల భూమికూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి లెక్కలోకి రావాలని ఆ ప్రకారము

ఆ నాలుగున్నర రేట్లు నూమికి అటాడా కొందరు సవరణలు తెచ్చారు వాటినిబాడా అంగీక రిస్తూ ఈ షరత ను తీసివేయాలని కోరుతున్నాను

ప్రభుత్వము తీసుకొన్న నూమి ఎవరెవరికి యిస్తుంది అనేది కూడా ఒకే ఎద సెరు సవాకార సంఘాలు పై చెప్పబడిన నూములలో పని చేస్తున్న సాయుపు వెళ్ళకు కటుంబ క్షేత్రముకంటె తక్కువ భూమివుండి స్వంత సేద్యము చేస్తున్నవారికి తరువాత అటి యివ్వాలని యిందులో చెప్పారు అసలు వందల సంవత్సరాలనుంచి ఈ స్వామి దగ్గర పని చేస్తున్న వాళ్ళకు మొదట ఇవ్వడము సరియైనటువంటిది లింగ్ ప్రసల్ప దిలో ఒకటి మాత్రము చేర్చలేద అదేమంటె ఇప్పుడు ప్రభుత్వము హరిజనులను వెనుకబడ్డవారిని ముందుకు తీసుకువస్తామని ప్రగల్భాలు కొడుతున్నదో వారిని గురించి మాటలు మాత్రము చెబుతూ కాగితాల మీద వ్రాస్తుందో వారిపేరు దీనిలో తీసుకరాలేద ఈ సెక్షను ప్రకారము స్వామి స్వామి వద్ద పనిచేసే వ్యవసాయపు పనివాండ్లకు యిచ్చిన తరువాత మిగిలిన నూమి హరిజనులకు వెనుకబడ్డ జాతులవారికి యివ్వాలని వారికి యిచ్చేటప్పుడు ఏరేట్లయితే నూములకు యిందులో నిర్ణయించారో ఆ రేట్ల ప్రకారము కాకుండా వీరిని గురించి యిదివరక నేను సవరణ తెచ్చినప్పుడు ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు— నేను హరిజనులకు భూములు తక్కువరేట్లకు యివ్వాలని చెబితే ముఖ్యమంత్రిగారు అప్పుడు ఆ సవరణ సవ యానుకూలంగా లేదని అనుకూలమైనప్పుడు చూస్తా మన్నారు —అదీ ఈ క్లాజులో చేర్చుటకు అవకాశాలున్నవి కాబట్టి ఆ ప్రకారము యీ క్లాజులలో హరిజనులకు వెనుకబడ్డ తరగతులవారికి ఈ భూమిని తక్కువలో తక్కువ రేట్లకు లేక అసలు రేటు లేకుండా ఉచితముగా యివ్వాలని కోరుతున్నాను ఆ ప్రకారము ఈ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుతున్నాను ఆ ప్రకారము ఉచితముగా యివ్వలేని స్థితిలో ప్రభుత్వముంటే అందరికీ ఇచ్చిన రేటు ప్రకారము కాకుండా తక్కువలో తక్కువ రేటుకు ఇవ్వాలని కోరుతూ నేను తెచ్చిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో మిగులు నూములు తీసుకొన్నప్పుడు నష్టపరిహారము ఇవ్వకుండా మునాఫారేటు ఇవ్వాలని రెండవ ప్రావిజో ఏదైతే వున్నది అది తీసివేయాలని కోరుతూ నా సవరణను ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించాలని కోరుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

مسٹر اسپیکر ساڑھے بارہ بجے اجلاس ختم کرنا ہے اسلئے آپ اپنی تقریر ساڑھے بارہ بجے تک ختم کردیں تو مناسب ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (چنا کنڈور) مسٹر اسپیکر سر - میں ساڑھے بارہ بجے تک ختم کرنے کی کوشش کرونگا -

دفعہ ۳۰ میں اے سے لیکر جی تک مختلف دفعات ہیں - میں اساری میں اپنے خیالات کا اظہار کرونگا ان دفعات میں کوشش اس بات کی گئی ہے کہ پلاننگ کمیشن کی جانب سے جو انتہائی مقدار کا تعین کیا گیا ہے اور جو حدود عاید کئے گئے ہیں اون اصولوں کو اس میں منضبط کیا جائے گو یہ کمیٹی کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم پلاننگ کمیشن کے اصولوں پر چل رہے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ یہ کمیٹی کی بھی

کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایسا اقدام کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے ایک طرح کا
جو اسمانتا (असमानता) ہے اسکو ختم کیا جائے جسکی دفعہ ۳۰ کی رو سے
ہم کوشش کر رہے ہیں لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرأت کرونگا کہ دفعہ ۳۰ سی
کو سامنے رکھکر انقلاب زندہ باد کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن یہ کوئی انقلاب
نہیں ہے اسطرح سماج کو ری ہیبلیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوشش
کی جا رہی ہے لیکن میں عرض کرونگا کہ اسطرح سے لینڈ لارڈزم (Land lordism)
ختم نہیں ہوگا ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں
ہوگا میں مادھو راو کمیٹی کے الفاظ ہاوز کے ملاحظہ میں لاونگا

سری بی رام کشن راؤ وہ کمیٹی کے الفاظ ہیں اور یہ قانون ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گیا گزرا ہے مقصد جو ہے
وہ یہ ہے کہ ابسنٹی لینڈ لارڈزم (Absentee landlordism) جو ہے
وہ ختم ہو جائے

سری بی رام کشن راؤ مقصد ٹھیک ہی ہے تو سفارشات ہیں وہ یہ قانون ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ لینڈ لارڈزم
ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہو رہا ہے مادھو راو
کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee landlordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کرونگا کہ ایک ریکگنائزڈ (Recognised) ادارے
کے طور پر اسکو بڑھانے کے لیے گورنمنٹ جو کوشش کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکیشن
(Justification) نہیں ہے ہم اسکو جوں کا توں رکھنے کی کوشش
کر رہے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک جو اپر لمٹ (Upper limits)
رکھی گئی ہے اسکا شمار کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) ایسی اراضی جو قولدار
کے قبضہ میں ہو شمار نہیں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہوا کہ ایسے زمیندار جو اراضیات
کو تقسیم نہیں کرسکے ہیں اونکو ہوشیار کیا جائے۔ کوئی شخص اگر قول پر دے سکتا
ہے تو تین فیملی ہولڈنگ تک دے سکتا ہے اور اگر ذاتی کاشت کے لیے رکھنا چاہتا
ہے تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اسکو اوائڈ (Avoid) کرنے
کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں جو میں ہاوز کے سامنے لاونگا یہ چیزیں اس میں نہیں

ہوئی چاہئیں اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے ایسے معاملات کے حق میں ایسے رشتہ داروں کے حق میں قبول کر دیئے گئے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو لمٹ (limit) رکھی گئی ہے اور رعایات لینے کے جو جو خواب دیکھے جا رہے ہیں وہ کچے خواب ہیں مع ہلاک قبول کی تصدیق کے لیے ۳ دن کی مدت رکھی گئی ہے اس مدت میں ہزاروں فرد انتخاب لکھوائے جاسکتے ہیں اور وہ تحصیلدار سے تصدیق کے لیے جائیں تو یہ سکشن ۳۰ سی کہاں رہتا ہے سکشن ۳۰ سی کو کس طرح معطل کیا جا سکتا ہے اسکو کس طرح ویسٹ پیپر باسکٹ (Waste paper basket) میں ڈالا جاسکتا ہے میں یہ عرض کرونگا کہ اریوم (Assume) کرنے کی جو کوشش کی جانے والی ہے وہ اجر کیٹ کرسکیں یہ ایک لمبی چوڑی کارروائی ہوگی ہم یہ نہیں چھاسکیں گے یہ تمام جرمن یہ سا انط مسٹ حکومت کے اختیاری ہیں ان کی تکمیل کے علاوہ مرافعہ در مرافعہ کا امکان بھی ہے اسکے علاوہ جوائنٹ فیملی (Joint family) کا یہ عذر بھی پیش میں رکھا گیا ہے جوائنٹ فیملی کا اصول ہمیشہ ملک میں تسلیم نہیں کیا گیا ہے اس میں ٹیننٹ کے قبضہ میں جو اراضی ہے اسکو بحال نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے جس سے میں متفق نہیں ہوں میں کہونگا کہ ویسی اراضی کو بھی بحال کرنا چاہیے جو ٹیننٹ کے قبضہ میں ہے کیونکہ اسکے مالک اراضی کے پاس جانے کا امکان رہتا ہے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں میں نے ایک امنڈمنٹ پیش نہیں لایا ہے لیکن یہ لوپ ہول (Loophole) کسی طرح بھرنا ضروری ہے اب جو قانون بنایا جا رہا ہے اسکو ڈیفیٹ (Defeat) دینے کے لیے مختلف چور دروازوں سے آنے کی کوشش کی جائیگی جب ہم قانون بنا رہے ہیں تو اس طرح بنانا چاہیے کہ لفظ بہ لفظ اس پر عمل ہوسکے نہ کہ اسکو ہوا میں اڑا دیا جائے میں مکرر یہ عرض کرونگا کہ ٹیننٹ کے قبضہ میں جو اراضی ہے اسکو بحال کرنا چاہیے ایک پر ٹیکنیکل ٹیننٹ ہوتا ہے اور دوسرا نان پروٹکٹیڈ ٹیننٹ جسکی مدت حساب پانچ سال کی ہوتی ہے اگر اسکو دفعہ ۹ کی ونالگ گی تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اس طرح میں عرض کرونگا کہ ٹیننٹ کی زندگی کا بھروسہ نہیں ہے کسی صورت میں وہ اراضی اپنے مالک کے حق میں عود کرائیگی اسلئے اسکو بحال نہ کرنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی اسلئے میں کہونگا کہ اسکو بحال کیا جانا چاہیے اگر اسکو بحال کرسکیں تو اس طرح اس قانون کو اباس (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے اسکو بند کرنا چاہیے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p m Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day If however discussion cannot be completed by 4 p m at the most we must complete it by 4 30 p m So I request hon Members to adjust the timings of their speeches accordingly

سری ی ڈی دشمکھ میں ـــ هاوس کا حال معلوم کیا ہے هاوس کا حال یہ ہے کہ ڈسکشن جاری رہے اورکل صبح منسٹر صاحب کو جواب کے لیے وقت دیا جائے

Mr Speaker Let us try At any rate this Bill has to be passed expeditiously

Shri V D Deshpande That is true

Mr Speaker As hon Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today

سری وی ڈی دیشپانڈے لیکن یہ بہت اهم کلاز ہے کیونکہ اس کا تعلق سیلنگ سے ہے

مسٹر اسپیکر اس پر تو کافی ڈسکشن هوچکا ہے انہیں چیزوں کو دہرانے سے کیا فائدہ ـ جو چیز پانچ منٹ میں بیان کی جاسکتی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا جاسکتا ہے ـ

سری ادهو راؤ پاٹل (عثمان‌آباد عام) اسکے بعد کے کلازس زیادہ اهم نہیں ہیں ـ ان پر زیادہ وقت نہیں لیا جائیگا ـ لیکن اس پر تو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر هر مرتبہ ایسا هی کہا جاتا رہا اور همیشہ ایسا هی هوا

سری کے وینکٹ رام راؤ ـ مسٹر اسپیکر میں یہ عرض کررہا تھا کہ یہ چیز کسطرح محض کاغذ یا اسٹاٹوٹری بک (Statutory book) کی زینت بن کر رہجانے والی ہے ـ اس کے ساتھ هی مجھے ایک چیز اوان کے ملاحظہ میں لانی ہے کہ کسطرح اس دفعہ کو اوائڈ (Avoid) کیا جاسکتا ہے اور کسطرح سکشن ۳۰ (سی) عملی جامہ نہیں پہن سکتا میں یہ بھی بتاتا هوں کہ فائیو ائر پلان (Five-year plan) کے مصنفین اور سنٹرل منسٹری میں بھی اس بارے میں کافی اختلاف موجود ہے سری نواب راو دیشمکھ جو سنٹر کے اگریکلچرل منسٹر ہیں وہ بھی اس سے اختلاف رکھتے ہیں سنٹرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اختلافات موجود ہیں ـ اس کا رفلکشن (Reflection) اسٹیٹس پر بھی پڑنا لازمی ہے ـ

اکتوبر میں اگریکلچر منسٹرس کی جو کانفرس ہوئی تھی اس میں یہ مناسب سمجھا گیا تھا کہ سیلنگ ہونا چاہیے لیکن نرس کانفرس میں پنڈت نہرو نے جو کہا تھا میں اس سے متعلقہ کوٹیشن (Quotation) ہاؤس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کسطرح محض کاغذ کی زینت بنکر رہیگا پنڈت نہرو کا یہ مقصد معلوم ہوتا ہے کہ اسکو عمل میں لائیں میں وہ فقرہ ہاؤس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible

یہ یوپی کی نرس کانفرس میں پنڈت نہرو کا بیان ہے ۔ اس دفعہ کے پراویژنس کسطرح معطل کیے جا رہے ہیں وہ میں خود اس دفعہ میں موجود ہے اس دفعہ میں یہ رکھا گیا ہے کہ اگر کوئی جائنٹ فیملی (Joint family) ہو تو سیلنگ کے بابت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کا لحاظ کیے بغیر ہی کس ایک ایک فیملی ہولڈنگ رکھ سکتا ہے خاندان میں کہ کے پرنسپل (Principle) کو تسلیم نہیں مان نہیں لیا گیا ہے لیکن اس سے سیلنگ کا مقصد خود بخود فوت ہو جاتا ہے تقسیم پر کوئی پابندی نہیں ہے ایسے بڑے بڑے کاہل یہ دار حصوں سے ب تک بھی تقسیم نہیں کیے ہیں جو اب تک ہوشیار نہیں ہوئے ہیں جو اب تک سو رہے ہیں قانون کے پاس ہونے کے بعد بھی تقسیم کرلیکر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کے اندر اسکتے ہیں اسلیے کہ تقسیم پر کوئی امتناع نہیں ہے اس اصول کو جوائنٹ فیملی کے سلسلے میں انکریج (Encourage) نہیں کرنا چاہیے عام طور پر جائنٹ فیملی کو ایک شخص فرض مان لیا گیا ہے ۔ اور ایک شخص کے جتنے حقوق ہوتے ہیں اتنے حقوق خاندان میں کہ کو ہونا چاہیے اسطرح یہ ڈسکریمنیشن (Discremination) رکھا گیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے جائنٹ فیملی رکھنے سے یہ مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے

اسکے بعد کو آپریٹیو سوسائٹیز ہیں ہمارا خیال ہے کہ اول تو زمین جتنی بھی ہیں اور اگر کچھ زمین بچ نکلے تو فرسٹ پریفرنس (First preference) کوآپریٹیو سوسائٹیز کو دیا جاتا ہے کوآپریٹیو سسٹم کو انکریج کرنے سے ہم اختلاف نہیں رکھتے لیکن یہاں کوآپریٹیو سسٹم ایک ایسا ڈنڈا ہے جو لینڈ لارڈز کے استعمال کے لیے دیدیا گیا ہے اور اسکو لینڈ لارڈز استعمال کرینگے قانون کے دفعہ (۲) میں یہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوآپریٹو سوسائٹیز سے ۔۔ دفعات کا یہ قانون متعلق نہیں ہوگا تو ایسی صورت میں
لینڈ لارڈ کوآپریٹو سوسائٹیز بنا کر بھی مانے چلا سکتے ہیں اس طرح قانون میں ایک
زبردست شگاف رکھ دیا گیا ہے اب چھوٹے چھوٹے مچھروں کو تو روک رکھے ہیں
لیکن اس شگاف سے ہاتھی تاموں نکل جاتے ہیں ۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم
ہوتی ہے لیکن یہاں یہ زبردست کانٹراڈکشن (Contradiction) ہے
کہ کوآپریٹو سوسائٹی بنائی جائے تو اس سے یہ قانون متعلق نہیں ہوگا اسی طرح زمین
دینے میں بھی یہ کوآپریٹو سوسائٹیز کو فرسٹ پریفرنس دیتے ہیں اس سلسلے میں
میرا امینڈمنٹ ہے

پہلے ان زرعی مزدوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان غریب
کسانوں کو جنکے پاس بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ سے کم اراضی رہتی ہے ان
لوگوں میں تقسیم ہو بشرطیکہ کوئی اراضی بچے سکشن (۵۳) ہی کو اسطرح وضع کیا گیا
ہے کہ وہ قائم تو رہتا ہے لیکن عمل نہیں ہوتا ۔ ادھر سیلنگ رکھنے کے لیے جو
ارگیومنٹس (Arguments) کرنے والے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے
اور ادھر سیلنگ نہ رکھنے کے لیے جو ارگیومنٹ کرتے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے یعنی
لکڑی بھی نہ ٹوٹے اور سانپ بھی مرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ سمجھتے ہیں
کہ فیوڈلزم (Feudalism) کا جو سانپ ہے وہ مرجائے لیکن سکشن (۵۳)
ہی کا جو ڈنڈا ہے وہ ٹوٹے گا اور نہ فیوڈلزم کا سانپ مریگا

اس کے بعد اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو باغات وغیرہ ہیں انکو
اگزمپٹ (Exempt) کیا گیا ہے جوائنٹ فیملی کے سلسلہ میں بھی ایک
امینڈمنٹ پیش کیا گیا ہے کہ اس سے متعلق نہ ہونا چاہیے باغات وغیرہ کے سلسلہ میں
یہ سمجھا گیا ہے کہ باغات سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کردیا
گیا ہے اور ایک خبر یہ بھی ہے کہ اسکو استمراری اثر بھی دے رہے ہیں اسپر ہم
ایک طرح سے خوش ہوسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسکو ہولڈر کے لیے نہیں
مانا گیا ہے بلکہ لینڈ لارڈ کے لیے بنایا گیا ہے ۔ اسکو رکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایسی
چیزوں پر ہم جب اعتراض کرتے ہیں تو ہم پر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹکٹڈ
ٹیننٹ پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی رام رام جپتے ہیں میرا امینڈمنٹ یہ نہیں ہے کہ پروٹکٹڈ ٹیننٹ
کے الفاظ نکالدو ۔ یہاں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والے پروٹکٹڈ ٹیننٹ بڑے
آدمی ہوتے ہیں وہ معمولی آدمی نہیں ہوتا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والوں
سے متعلق میں ایک مثل کہتا ہوں ۔ تلگو میں ایک مثل ہے

దున్నేటప్పుడు దూడల్లో మేసేటప్పుడు ఎడ్లల్లో వుంటవి

یہ ایک کام چور بیل کی مثال ہے ۔ وہ کام کرتے وقت تو بچھڑوں میں جا ملتا ہے اور
گھاس چرتے وقت بیلوں میں جا ملتا ہے ۔ یہی لینڈ لارڈس کی بھی حالت ہے ۔

اب اسکے بعد معاوضہ دینے کا سوال ہے معاوضہ دینے کے سلسلہ میں وہ مسئل
ڈفرنس (Fundamental difference) ہے وہ ری کنسائل
(Reconcile) نہیں ہو سکا (Resolve) نہیں ہوسکا
لیکن یہ دو چیزیں ہیں ایک دفعہ ہے اور سکے یہ بھی ہے سب سکشن ۳ آف
سکشن ے ہے میں ایسا ہوں کہ رینٹ کے تعین میں سب سکشن ۳ اف سکشن ے کو
مد نظر رکھنا ضروری ہے اسلئے ان میں سے جزو کو او ت (Omit)
کرنے کے لیے تجویز ہے لیکن ساتھ اس دفعہ کو شمار کرنا جہاں مقصد دیکھا اسے
سلکٹ کمیٹی نے ان میں جو باتیں دیکھا جہاں رینٹ کا بھی شمار ہوگا اور اسکے ساتھ ساتھ
ان چیزوں کو بھی ملحوظ رکھا جائیگا وہ دفعہ یوں ہے

In determining the reasonable rent regard shall subject to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(*a*) the rental values of lands used for similar purposes in the locality

وری لوکالٹی میں جو ہوتا ہے

(*b*) profits of agriculture of similar lands in the locality

(*c*) the price of crops and commodities in the locality

(*d*) the improvements made in the land by the landholder or tenant

(*e*) the assessment payable in respect of the land and

(*f*) such other factors as may be prescribed

اس میں سمجھنے سے اور بھی کچھ آنے والا ہے رولس بنا کر اس میں کمی بیشی
کی جاسکتی جہاں زیادہ سے زیادہ مارکٹ ویلیو (Market value) رکھنے
والا تھا لیکن آگے بڑھے ہیں تو اس میں ایک دو میں چار جزیں ہیں

Pecuniary loss to assumption of management

مینجمنٹ لینے کی وجہ سے جو نقصان ہوا اسکا بھی معاوضہ دلائے ہیں ۔

Expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termination of the management

اسطرتفہ سے یہ حضرت نے پٹہ دار صاحب جانے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت
ہے اور آنے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے انکو دفعہ ے ضمن ۳ کے تحت بھی

رکھنے کی ضرورت ہے اور دفعہ کے تحت بھی مسجمنٹ ایزیوم (Assume)
کرنے کے معنے ہی یہ ہے کہ وہ پہلے سے نکما ادنی ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک
کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو زمین سے رخصت کر رہے ہیں تو
رخصت کرنے کے بعد بھی سفر خرچ دینا کوئی دلیل نہیں ہے اسکا بار بھی کسان پر ہی
پڑیگا جسکے فائدہ پہنچانے کا اب ور ہم سب ہی دعوی کرتے ہیں اسطرح اس حق کو
بھی نکالدینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے

جب آگے جاتے ہیں تو ضمن ے کے تحت جو معاوضہ ہوتا ہے وہ قابل ادا ہوتا ہے
وہ آخر میں ہائیکورٹ میں جانے کے بعد یا ہ تکمیل کو پہنچے گا اسکے الفاظ سے ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ شاید اس ہاتھ دے اور اوس ہاتھ لے معاوضہ دینے کے بعد بھی
اراضی حاصل کی جاسکتی یا نہیں لفاظ کے لحاظ سے س ن بھی شبہ ہے اس میں
ہائیکورٹ کی پیروی ہوگی لینڈ اکویزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act)
کے دفعات ۸ ا ر ۹ ہیں انکو ہاوز کے ملاحظہ میں لاکر وقت ضائع کرنے کی ضرورت
نہیں ہے اس میں یہ ہے کہ ور تمام حصروں کا لحاظ کرتے ہوئے اسٹیٹ مقصد زیادہ
قیمت دیجاسکتی کمیشن کے مسئلہ کو کانسٹیٹیوشن نے قبول کیا ہے لیکن اسکے کم سے
کم ہونا چاہیے ور کم از کم پر (Ayes) اور نوز (Noes) بولنے وقت ان
حصروں پر لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر بل دیگی)

چونکہ میرا وقت ہوگیا ہے یا ہونے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں
ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرتا ہوں اسکو بہت بڑی اتھارٹی
سمجھیے تراونکور کوچین میں کانگریسیوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے سر سی پی
رام سوامی ایر کی کوٹنگ کو میں ہاوز کے ملاحظہ میں لاتا ہوں اس سلسلہ میں وہ
یہ کہتے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

آج جو وسعت واری علاقوں میں بھی بڑے بڑے دار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ
مسٹیک آف دی پاسٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں انہوں
نے کسمر کا بھی حوالہ دیا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دوسرے لحاظ سے بھی ہم کو یہ گنجائش ہے کہ نامینل پرائس (Nominal)
دیکر ہم اراضیات حاصل کرسکتے ہیں اسطرف اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

گے سمجھے ہونے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ ہمیں یہ تسلی دلائی جا رہی ہے کہ ہم تجربہ کرنا چاہتے ہیں چند دن گزرنے کے بعد تجربہ سکھا دیگا تو ہم ترمیم و تبدیل کرینگے یا صحیح راستہ پر آنے کی کوشش کرینگے یا جو بھی بہتر راستہ اس کے لیے ہوسکتا ہے وہ اختیار کرینگے لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرات کرتا ہوں کہ یہ تجربہ اب کس پر کررہے ہیں آپ کس کو تجربہ میں ڈال رہے ہیں وہی غریب کسانوں کو تجربہ میں لا رہے ہیں مستحکم اقدام کرنے کے بجائے گورکھ دھندے میں پھر آپ لا رہے ہیں جس کی کوئی ضرورت نہیں ہے صاف صاف ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ یہ فیملی ہولڈنگ تک میکزیمم لمٹ رکھی جائے اسکی پابندی کا زمانہ رپورٹ اور پلاننگ کمیشن سے ہوئی ہے ایک اگریمنٹ لمٹ مقرر کرکے اِفس اینڈ بٹس (If s and but s) کے دھندوں میں گئے بغیر اسکو تقسیم کیا جائے یہ صاف صاف مسئلہ ہے تاکہ کی سیدھا میں جانے کی بجائے اب راؤنڈ اباؤٹ وے (Round about way) جو اختیار کیے ہیں اور جو طریقے اختیار کیے ہیں اس سے یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسلیے ہماری جو ترمیمات ہیں انکو قبول کرنا چاہیے اگر جلد جاری کرکے کوئی چیز حاصل بھی کی جائے تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس سے زائد رکھنے والے لوگ ہیں لنگی اور لنگوٹی والوں کی زمین چھینے جانے کا خوف نہیں ہے اگر اس دفعہ کے ذریعہ ایکسپروپریٹ (Expropriate) کرنے کا خوف ہوسکتا ہے تو وہ لینڈ لارڈس کے لیے ہونا چاہیے آپ جنس پر تجربہ کرنے کا ضرور خیال کرتے ہیں اسکی ضرورت محسوس کرتے ہیں اگر آپ تجربہ میں لانا چاہتے ہیں تو بڑے بڑے پٹہ داروں کو لائیے انکا نقصان ہونے والا نہیں ہے اگر انکا نقصان ہو تو ہم بخوشی اسکی تلافی کرنے کے لیے تیار ہیں اسقدر کہتے ہوئے میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے امینڈمنٹس منظور کیے جائینگے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری کے ایس رام راؤ (دیورکنڈ) مسٹر اسپیکر میری دو ترمیمات ہیں انکا تعلق سکشن ۳۵ اے اور ۳۵ جی سے ہے موجودہ ترمیمہ قانون لگانداری میں دفعہ ۳۵ اے کے ذریعہ سے لگانداروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر ساڑھے چار سے اوپر کی اراضیات وہ خرید سکتے ہیں دوسرے سکشن میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر وہ لگاندار یہ اراضیات خریدنا چاہیں تو اسکے معاوضہ کا تعین کسطرح ہوگا اس سے قبل دفعہ ۳۸ کے تحت لگانداروں کو جو اختیار دیا گیا ہے اور معاوضہ دینے کے لیے جو شرح رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ رنٹ کا ۵ گنا وٹ لینڈ (Wet land) کے لیے اور ۸ گنا ایسی زمینات کےلیے جو ولس (Wells) کے ذریعہ سیراب ہوتی ہیں اور ۶ گنا دوسرے وٹ لینڈس (Wet lands) کے لیے ہے لیکن اس میں رکرنگ پے منٹ (Recurring payment) کا ۳ گنا خشکی اراضیات کے لیے بتایا گیا ہے اور باولی کے ذریعہ سے جو اراضیات سیراب ہوتے ہیں ان کے لیے اور دوسرے خشکی اراضیات کے لیے ۹ گنا بتایا گیا ہے یہ جو زمینات لیجاتی ہیں

وہ ان لوگوں سے لیجاتی ہیں جنکے پاس دس عملی ہولڈنگس سے زائد زمین ہے
ایسی صورتوں میں جن کے پاس دس عملی ہولڈنگس ہیں یا ساڑھے چار عملی ہولڈنگس
ہیں اون کو کم رقم معاوضہ دیا جانا چاہیے کیونکہ یہ زمین و ترونکنڈ بیسس
پر خرید رہے ہیں نہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے خرید رہے ہیں یہاں جو معاوضہ
دیا جا رہا ہے سکشن (۵) ٹی کے (۷) اور (۸) کے تحت جو معاوضہ کا تعین کرتے وقت
جیسا کہ اس سے قبل دوسرے آنریبل ممبرس نے تفصیل سے فرمایا حقیقی معاوضہ ہی دیا
جانا چاہیے جو معاوضہ ( ) اور (۳۸) کے تحت تعین کیا جا رہا ہے وہ کافی سے زیادہ
دیا جا رہا ہے اور اس کی کوئی معقول وجہ بھی نظر نہیں آتی جو بڑے بڑے زمیندار
ہیں اون کے پاس سے جو زمین لیجا رہی ہے تو پھر ایسا معاوضہ کیوں دیا جائے
اس لیے میں نے ایک ترمیم پیش کی ہے جسکے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکشن (۲)
حذف کیا جائے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس
سب سکشن (۲) کی بجائے دوسرا سب سکشن قائم کیا جائے جسکے ذریعہ باغات اور
خشکی اراضیات کے لیے اسسمنٹ (Assessment) کا بار گونا اور تری
اراضیات کے لیے اسسمنٹ کا آٹھ گونا رکھا جائے سکشن (۵۳) جی کے تحت گورنمنٹ
ایسے رقبات کو لیگی لیکن اس میں مے کے الفاظ استعمال کیے گیے ہیں میں نے
خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے سل کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ مے سے
و ون کے فوائد پر رہیگا

اس لیے میں نے اس لفظ کو سل سے بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے اسکے سوا یہ بات ہے
اس میں کوئی مدت نہیں رکھی گئی تھی مدت اگر معین ہو جائے تو بہت اچھا ہوگا
کیونکہ اب تک ہی بہت سے رقبات تقسیم ہو چکے ہیں اور بہت سے رقبات دوسروں کو
بیچ دی گئی ہیں تھوڑے بہت اراضیات جو بچ گیے ہیں اون کو بھی غیر معین حالت
میں رکھا جائے تو اور بھی نقصان کا اندیشہ ہے اور ایسے رقبات ملنے کی گنجائش
باقی نہیں رہیگی اس لیے میں نے چھ ماہ کی مدت رکھی ہے اس کے اندر رقبات حاصل
کرلیے جائیں

سکشن (۵۳) ای کے ذریعہ جو رقبات لیے جائیگے اون کی تقسیم کی جائیگی
کو آپریٹو فارمنگ قائم کی جائیگی اور دوسرے لوگ جن کے پاس ایک عملی ہولڈنگ
یا بیسک ہولڈنگ سے بھی کم اراضی ہو ان میں تقسیم ہوگی لیکن اس میں دو
چیزیں یعنی یکمشت رقم وصول کرنے کے لیے ا راسالمنٹس (Instalments)
میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں ایسی ترمیم کے ذریعہ اسالمنٹس کے
ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اون کو ان اسالمنٹس کے ادا کرنے کے لیے
دس سال کی سہولت دینی چاہیے اس لیے (۲) اسالمنٹس میں یہ رقم وصول ہونا مناسب
ہے میں نے دو ترمیمات کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے میری ترمیمات معقول ہیں
اور ایسا نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کوئی مناسب ترمیمات نہیں ہیں اس سلسلہ میں چونکہ

اس سے قبل تفصیلی طور پر عرض کیا گیا ہے اس لیے میں اس مختصر تقریر کے بعد اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

శ్రీ యం కొండలరెడ్డి—(కూనారం)

అధ్యక్షా

ఈ బిల్లులో ఇదే ముఖ్యమైన క్లాజు ఈ బిల్లు అంతటిలో నాలుగవ క్లాజు ఎంత ప్రాముఖ్యము అయినదో యీ ఎభయిమూడవ సెక్షన్ కూడ అంత ప్రాముఖ్యము అయినది పూర్వము దేవతలు, రాక్షసులు సముద్రము మధించినపుడు ప్రజలు ఏ విధముగా అమృతముకొరకు ఎదురు చూశారో ఆ విధముగానే ఇప్పుడు యీ క్లాజు గురించి ప్రజలు ఎదురుచూస్తున్నారు భూమిలేని ప్రజలకు ఎంత భూమి దొరుకుతుంది ?—అనేది ౫౩వ సెక్షన్ లో తేలుతుంది ఈ బిల్లులో మొత్తము మీద ఒక్కొక్క దఫా ప్యాస్ అయి చివరకు ౫౩వ దఫాకు వచ్చేసరికి భూమి ఏమి మిగులుతుంది ? ఎంత మిగులుతుంది ?—అనే విషయం తెలుసుకోవాల్సి ఉన్నది

గౌరవనీయ ముఖ్యమంత్రిగారు జరిగిపోయిన కొన్ని సెక్షన్లకు ప్రత్యుత్తరము చెప్పారు అవి విన్నతరువాత వారికి ఏమేమి ఇబ్బందులు ఉన్నాయో, ప్లానింగ్ కమీషన్ వారి ఒత్తిడి, పార్టీవారి ఆక్షేపణలు ఇవన్నీ చూస్తే, వారి కష్టము తెలిసిపోయింది వారికి ఉన్న ఇబ్బందులు తెలిసిన తరువాత నాకు యీ బిల్లుపై ఉపన్యసించేందుకై ఉన్న ఉద్రేకత, స్పిరిట్ తగ్గిపోయింది "ముందు యీ బిల్లును పాస్ చేద్దాం, ఇప్పుడు అనుభవంలేదు, ఇదే చేసి కష్టనష్టాలు తెలుసుకొని అవసరమైతే తరువాత సవరిద్దాం, అని ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు వారు దీనికంతకూ బాధ్యులు గనుక వారిదృష్టికి కొన్ని విషయాలు తేవాలని ఇప్పుడు దీనిని చెబుతున్నాను ఈ తర్వాత ఏమి మిగులుతుందే యింకాముందర ఏమి అమలు చేస్తారని ఈవిషయాన్ని వారు స్పష్టముగా తెలుసుకొంటారని మీ ముందర యీ విషయాలు పెడుతున్నాను ఇప్పుడు యీసెక్షన్ చూస్తే భూస్వాములకు దాని కింత దీని కింత నసబు కింత, హాసబు కింత, పిండాల కింత, ఒక్కొకశాఖ కింత అని అన్నింటికి పోతే ఇంకా ఏమి భూమి మిగులుతుంది ? అప్పుడు మిగిలేదీ ఏమిటంటే, వివరంగా చెప్పకుండా ఒక సామెత చెబుతాను ఆ సామెత చెబితే అంతా అర్థము అవుతుంది ఎంత మిగులుతుందో సామెతచెపితే చాలును

ఒక పల్లెటూళ్లో ఒక హరిజనుడు ఉన్నాడు అతడు నవముస్లిం అయినాడు అతడు కందూరి చేయించేకొరకు ఒక మేకపోతును కొని హలాల్ కావాలని ముల్లాసాహేబ్ వద్దకు వెళ్లాడు ఆ ముల్లాసాహేబ్ వద్దకు పోయి హలాల్ చేయమన్నాడు ముల్లాసాహేబ్‌ను హలాల్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలి ? మామూలు ఏమిటని అడిగాడు అప్పుడు ముల్లాసాహేబ్ "హలాల్ చేసేందుకుఏమి ఇవ్వాలో ఖురాన్‌లో ఒక మంత్రం ఉంది, ఖురాన్‌లో బిస్మిల్లా చేయడానికి ఏమి ప్రతిఫలం ఇవ్వాలి అనేందుకు ఒక మంత్రం ఉంది ఆ మంత్రం ఏమిటంటే—

بسم اللہ کے بس ٹکڑے - پچیس کے پانچ - نوے س کے نو - آگے سمجھے کی ران پیٹ میں کا سامان سرا پایا حق کے بچے کا چمڑا - یہ ذبح کے حقوق ہیں - آپ کی مہربانی ہو تو کچھ بچوں کے نام پر دیجئے -

(laughter)

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ నవమున్నీమ్ ఎఖ్సాల సాహేబుకు పోగా అక్కడ ఎంత మిగులు తుందో ఇక్కడ భూస్వాములకు పోగాలతే మిగలుతుందనేది నా ఉద్దేశము ఆ విషయము వారికి ముందే తెలుసు ఎనా ఎంత భూమి మిగులుతుందంటే ఇంకా లెక్కలు రాలేదని, లెక్కలులేవని అంటారు లెక్కలలో ఏమి ఉన్నది ఉంది ? లక్కలు బాగానే వేస్తారు దీనికి ఒక సామెత చెబతాను

ఒక ఎస్టేటులో పౌరోహితుడు ఒకడున్నాడు అతడు రోజూ బిచ్చమెత్తుకొని బ్రతుకు తున్నాడు తనకొడుకుని తనకష్టాన్ని జీవించకుండా వుండాలని తన కొడుకుని బాగా చదివించేం దుకు బస్తీకి పంపించాడు అతడు పట్నంలో బాగా చదివి, గ్రాజ్యుయేట్ అయి సెలవుకాలం శలవులలో (మే నెలలో) ఇంటికి వచ్చాడు అతడు మేథమేటిక్స్ తీసుకున్నాడు ఒకనాడు ఆ కొడుకు పటేల్‌గారింటికి వెళ్ళి వాళ్ళ వాకిళ్ళో కూర్చొని ఎక్సరసైజ్ పుస్తకం చేతపుచ్చు కొని లెక్కలు చేస్తున్నాడు ఆ పటేలుగారి ఇంటిముందర సావిడిలో ఒక బజ్జా చొప్పకట్టలు మేస్తున్నది ఆ బజ్జా ముందర రెండు చొప్పకట్టలు వేశారు అతడు తన నోటు పుస్తకంలో లెక్కలు వేస్తున్నాడు 'ఆ బజ్జు నాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉంది ఈ చొప్ప కట్టెలు ఒకొక్కటి ఆరాడు ఫీట్లు ఉన్నవి ఒకొక్కదాంట్లో ౬౦ చొప్పున రెండు కట్టలలో ౨ × ౬౦ అందులో ఒకొక్కటి మూడు ఫీట్లు ఉన్నది గనుక మొత్తము ౨ × ౬౦ × ౩ = ౩౬౦ అడుగుల చొప్ప కట్టెలు నాలుగు ఫీట్లు పొడవుగల బజ్జా తింటే ఇంకా ౩౫౬ ఫీట్ల చొప్పమిగలాలి కదా రి మిగ దే ఉందని విచారించి ఈ లెక్క ప్రకారం చొప్ప ఎది అని అన్నాడు ఆ విధంగా ముందు ల్యాండు కమిషన్ వారి లెక్కల తరువాత కాగితాలమీద లెక్కలుంటాయి భూమి ఎక్కడా దొరకదు దీనికై వృధాగా మిక్కిలి చెప్పకుండా ఎస్టేటు ప్రజల ఆవేదనను ఈ బిల్లు గరిమా ణాన్ని గురించి ప్రజల విన్నపములను కొన్ని నా భాషలో వినిపిస్తాను —

ఓ ముఖ్యామాత్యవర్యా, బూర్గులరాయా!

౧ కర్షకుడు కవి పోతనను కాదనిరెవ్వరు
కర్షకులకే భూమివ్వగ వలదనిరెవ్వరు
కర్షకులుండగ కష్టించని భూస్వాములెవ్వరు
కర్షకులి సోమరిపోతులనెడి వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

౨ కష్టించేవాడు కర్షకుండనెడి
కావ్యార్థంబులం వ్యర్థపరచి
కష్టించకయే కర్షకుండనెడి నీ
కాంగ్రెస్ నిఘంటెన్‌లో చోద్యమో—బూర్గులరాయా—

౩ దున్నేవానిదే యీ భూమియన్న రామానంద నినాదమున్
మున్నే రమా, నందా, గోవిందా యని గలసె తీర్థమునన్
ఉన్న స్వాములవారే సహా ఊరకపోకా శబ్దము
తన్నే యర్థమిచ్చే ఉత్తగుండే దొరలదొ పంటంతంచున్—బూర్గులరాయా—

౪ మాకిదేగో వచ్చె అదిగో వచ్చెనంచెన్నాళ్ళనుండో
గంపెడాశలో పెన్నిధి చెదిరిచూచు బీదలకౌనా ?
ఈ దున్నే భూమి వకీళ్ళ వైద్యుల అధికార ద్వైగ
భాగ్యవంతుల జాయా కుటుంబాలకే గాక మిగులునా—బూర్గులరాయా—

౫ చెమటోడ్చేవాడు కౌల్దారట
సోమరులంత వాని స్వాములట
కృషీ వలయుననికీ భూమే లేదట
రౌంటియకున్న బేదఖలట శాసనమటోరా—బూర్గులరాయా—

౬ వలువృత్తులగల విజ్ఞానిధులకే
పట్టాలుంచియు ఎలుపాట్లువడెడి
పామరులందరికిన్ గంగకలుపుట
పాడియా నీకిది ప్రజ్ఞామాత్యవర్య—బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

౭ భూమెంతో విడివింతువు భూస్వాములనుండని
భూరి ఆశలో భూసంస్కరణలకై ఉవ్విళ్ళూరి
భ్రమచెందిన భూకాములు నిరుపేదల నోటిలో
భూమట్టేగదా భూస్వాములు కల్పతరువౌ బూర్గులరాయా—

౮ ధీశాలి ! నీ సాటికాని లోటివారెందరో
కర్షకులబ్రోవ పేడుచు నీరీతికాదన్నను
కారుణ్యమూనక కాఠిన్యము వహించుట
కాలపైపరీతముగాక నిస్నేమనగవలయునో ? బూర్గులరాయా—

౯ నీ ప్రజ్ఞయు ప్రతిభ చతురతయు
నీ సూక్ష్మబుద్ధి ఇంగిలజ్ఞాన పాండిత్యము
నీ సర్వాధికార సుఫలింబంతయు
నీ భూస్వాములకేగాక బీదలకెట్లౌనో—బూర్గులరాయా—

౧౦ ఎందుకే పెద్ద భూస్వాముల కొరకీవు
ఎందరికో కంటకుడౌట చెమటోడ్చువా
రెందరోగాక యీ భోగబృందమా నీ
కందని స్వర్గము చేకూర్చునది కల్లయో ? బూర్గులరాయా—

یہاں شعر و شاعری پڑھنے کی اجازت نہیں ہے -

శ్రీ కొండలరెడ్డి — ఒకటి———

میں اس میں کسی ترمیم پر اعتراض نہیں کررہا ہوں لیکن میری آخری اپیل یہ ہے کہ میری امنڈمنٹ منظور کر لی جائے کیونکہ

౧౧ ఈ భూపోరాటమున నలిగి నశించిరి మహానాయకులెందరో
ఈ భూమికై అశవులర్పించిరి మేధావులు శూరులెందరో
ఈ భూమి వి చి చనిరేక ఛత్రాధిపులెందరో రారాజులెందరో
ఈ భూమి విడువంవా ? విడువరా ? భూస్వాములిక చతురంగబలసమేత
బూర్జులరాయా—

౧౨ కానవచ్చెడు కాలప్రవాహంబెంతో దూరమా ?
పరిక్క చైతన్య నవచైనాఖండ మగమ్యమా ?
నిశిత వజ్రాయుధ రవ్వా ధ్వని వినరాదా ?
బానిసత్వమిక పోదా ? కరుణ రానేరాదా ? బూర్జులరాయా—

౧౩ మా రోదనం బరణ్యరోదనమేనా ?
మా మాటలిక వినదలచవేదా ?
మంజూరటుంచి గ్రహించనైన వలదా ?
పెన్సిళ్ళపై కూడ నిర్బంధమేనా ?—బూర్జులరాయా—

౧౪ ఆఖరు పద్యము———

౧౪ ఉరుగతి లోడనేగు తడువుండియు సంపదలట్టివాని తా
నరుడు పరిత్యజింపడు కనంగన దద్వ్యధలాంబు భిన్నమే
పురుషుని భోగముల్ విడిచి చను భూరి మనోవ్యధలాచరించునా
పురుషుడే భోగముల్ విడిచి పొందు నిరామ యశాంతి సౌఖ్యముల్ —

مختصر یہ کہ جو جبر جھونپڑے کی ہے اس کو از خود ہی چھوڑ کر جاؤں رہو تا کہ تمہارے جھونپڑے سے پہلے ہم سے چھوٹ کر ہم کو رنج و غم میں مبتلا نہ کرے

شری جے اند راؤ (سرسلہ عام) مسٹر اسپیکر سر ورے بل میں یہ بہت اہم دفعہ ہے اور اسکے کلازس اے سے لیکر جی تک بھی بہت اہم ہیں اسکے متعلق بہت سے ممبروں نے کافی تقریریں کی ہیں مجھے ان کا اعادہ کرنا اس سلسلہ میں جانا مقصود نہیں ہے صرف مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا میں اصل بل پر آنے سے پہلے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پورے بل میں صرف یہی ایک دفعہ ایسی ہے جسکی روسے ہم زیادہ سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچاسکتے ہیں اسی لیے اسی کا سہارا لیکر کئی آنریبل ممبرس نے تقریریں کی ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے دفعہ ۳۵ کے تحت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے زائد اراضی کو گورنمنٹ اپنے قبضہ میں لینے والی ہے لیکن

جب ہم اس دفعہ کو دیکھتے ہیں تو ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف دھوکہ ہے اور اسکے سوا
کچھ نہیں جو کہ عوام کو دھوکہ دینے کے مترادف ہے یہ قانون صرف قانون کی حد
تک رہیگا اس سے عملی طور پر فائدہ پہنچنے والا نہیں ہے ایک سرکولر نکالا گیا جس سے
یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایسا کیا گیا۔

'Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States

سائڈ نمبر ۱ پر ایک جدول دیا گیا ہے اس میں یہ بھی کہا گیا کہ بمبئی سوراشٹرا
مدھیہ پردیش وغیرہ وغیرہ میں جو قوانین ہیں ان سے ہم بہت آگے بڑھے ہوئے ہیں
لیکن

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands

اس طرح سے سائڈ نمبر (Commitments) کئے جارہے ہیں کہ زمین تقسیم
کی جارہی ہے اور دوسرا ایک سرکولر ہے جسکے ذریعہ پروپگنڈہ کیا جارہا ہے

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered The net income for a family holding has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling net income at Rs 3600 These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution

سائڈ دوسرے اپریل میں بھی اسکا مطالعہ کرتے ہوئے سرپلس لینڈ کے بارے میں یہاں
بتایا گیا ہے جب منسٹر صاحب نے یہ فرمایا کہ ایکچول ڈیٹا (Actual Datea) ہمارے
پاس نہیں ہے لینڈ سنسس ہونے کے بعد ہمیں صحیح فگرس معلوم ہونگے کہ کتنی زمین
ہمیں مل سکتی ہے کیسے لینڈ لارڈس ہیں جنکے پاس سے ہمکو زمین مل سکتی ہے
وغیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started

میں ان اسکے لئے برمحل رہے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین جنکے
پاس تھی جو بڑے بڑے زمیندار تھے انہوں نے چار پانچ سال قبل تقسیمات کر دیے ہیں یا بیچ دئے
ہیں جب دوسرا ترمیمی بل آیا تھا میرے ہی ایک تقریر میں اسکا اعتراف کیا تھا لیکن یہ بھی
کہا گیا کہ جاگیر تقسیم کی صورت میں کیا کیا جانے والا ہے کہا گیا کہ لینڈ سنسس کے
بعد جو تقسیمات اخبار طور پر بندشی کے تحت ہوئے ہیں اسکے متعلق جب ڈیٹا (Data)
ہمارے پاس آجائے تو اسوقت ہم اصلاح کر سکتے ہیں ترمیم کی گنجائش ہے میں ادب
سے ادب کے ساتھ عرض کروں گا کہ لینڈ سنسس جو ہو رہا ہے وہاں ایک [illegible] کا
ہیں بیل یہ اربوں سے سنسس کرنے کیلئے کہا جا رہا ہے ظاہر ہے کہ یہ بیل پوری
بڑے بڑے زمینداروں کے ہاتھ ہیں غلط سلط عمل عملیات ہو رہے ہیں
میں نے خود بعض پٹواریوں سے دریافت کیا کہ تفصیلات صحیح ہوتے جاتیں تم لوگ کس
طرح سے عمل کر رہے ہو تو ان لوگوں نے جواب دیا کہ ہم تو من مانے لکھ رہے ہیں
میں نے کئی مواضعات میں جا کر دریافت کیا یہی حال ہے چھوٹے یا بڑے لینڈ لارڈ وہاں
کا جو تعلیم یافتہ طبقہ ہے اوسے سمجھکر خود لکھوا رہے ہیں گرداوری [illegible]
آئے ہیں وہ ویسی ہی برقرار ہو جاتے ہیں یہ اب صاف ہے کہ کوئی بندوبست پر اب
[illegible] کا زرعی فارم نہیں کرتا ہے وہاں یہ حال
ہو رہا ہے اگر جناب منسٹر صاحب واقعی کوئی ترمیم اس بارے میں لانے والے ہیں کہ
اسطرح بددیانتی سے جو تقسیمات ہوئے ہیں انکی روک تھام ہو سکے اور اس قانون کو نافذ
کرنے کیلئے جو طریقے لوگوں نے اختیار کئے ہیں انکا تدارک ہو سکے لینڈ سنسس کا جو
بہانہ کیا جا رہا ہے وہ محض ایک دھوکہ ہے اس سے کوئی مواد ملنے والا نہیں ہے اور اگر
ملے تو وہ بہت غلط ہوگا ہمکو اتنی سرپلس لینڈ نہیں مل سکیگی جس سے زیادہ فائدہ
ہو سکے تاوقتیکہ آج سے دو سال پہلے جو اراضیات فروخت ہوئی ہیں اور جو ناجائز طور پر
منتقل ہوئی ہیں انکے بارے میں ریٹراسپکٹیو ایفکٹ (Retrospective effect)
دیکر جب تک اس قانون کو لاگو نہ کیا جائے ایسا ہو تو ایک قسم کا اطمینان ہو سکتا
ہے ضروری ترمیم کی جانب سے اس بارے میں یقین دلایا جا سکتا ہے کہ دو سال پہلے جو کچھ
ہوا ہے اسکے بارے میں کوئی دفعہ قائم کر کے کوئی عملی صورت نکالی جائیگی لیکن ایسا
نہیں کیا جا رہا ہے اگر ایسا کیا جاتا تو ہمیں اور عوام کو گورنمنٹ کی نیک نیتی کا یقین
ہوتا اور کسی قسم کے شکوک و شبہات پیدا نہ ہوتے اگر اس پارلیمنٹری نہ تصور کیا
جائے (اور یہ اب پارلیمنٹری نہیں ہے) تو میں یہ کہونگا کہ یہاں گورنمنٹ پر بددیانتی کا
الزام عائد ہوتا ہے ان ہمیں ہمارے اعتراضات کا کوئی تشفی بخش جواب نہیں ملا اور
جو لینڈ سنسس کا حوالہ دیا جا رہا ہے وہ ایک قسم کا دھوکا ہے اسٹوڈنٹس (Students)
جسطرح اپنے کورس کی کتابیں پڑھتے ہیں اوسی طرح اس بل کو پڑھکر وہ لوگ جو
واقعات اور حقائق کو نہیں جانتے ہیں یا ایسے لوگ جنکو زراعتی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے
یا ملازم پیشہ طبقہ جو یہاں ڈائرکٹ متعلقہ زراعت سے نہیں ہے ایسے لوگوں کو

دھوکا دیا جاسکتا ہے لیکن کسانوں اور کاشتکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان
نہیں دلائی جا سکتی ہمارے لیے صرف ایک ہی صورت ہے کہ غیر مشروط طور پر
جو بہت سی لینڈ ہولڈنگ ہے زمین کی اراضیات ہیں وہ لے لیجانی چاہئیں اور سارے جاری ہولڈنگ پر ایک ہی حد عائد کریں کہ جتنی زیادہ اراضی ہے ہم کو پر کریں اس
طرح کی ترمیم کو قبول کیا جائے تو اسکے کارگر ہونے کا امکان ہے یہ بھی کہا جاسکتا ہے
کہ سرپلس لینڈ دینے کا مقصد یہ ہے کہ اراضی سے لوگوں کے اس بڑی ہوئی جو
کاہل ہیں یا زراعتی کاروبار سے واقف نہیں ہیں جسکے نتیجہ میں پیداوار زیادہ نہیں
ہورہی ہے ایسے لوگ ہیں جو بڑے لینڈ لارڈ ہیں اگر ان سے اراضی لیکر ایسے لوگوں میں
تقسیم کیجائے جو خود محنت کر کے زمین کی پیداوار کو بڑھاسکتے ہیں زیادہ بہتر ہوگا
جب کا یہ حال ہے تو پھر میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے کاہل اور بڑے
لینڈ لارڈس کو اوس زمین کا معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے اور اگر معاوضہ دینا ہی ہے
تو اتنا زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرپلس
لینڈ لینگے اور دوسری طرف اس بل میں کیسا سرا ہند روبو جب کر کے دورے
ہے تو ہوں نے میں دلایا زمینداروں اور جاگیرداروں کو مشورہ تاکہ وہ چاہیں تو اپنی
زمینات تقسیم کرلیں یا جو چاہے ہیں کرلیں دوسری طرف اس بل حسب منشہ صاحب
جو اس بل کے ووٹر ہیں کہتے ہیں کہ سرپلس لینڈ لینگے اسطرح کا گویا ایک مذاق
کھیلا جا رہا ہے لینڈ کو رسس رولس (Land Acquisiti n Rules) اپلائی
کیے جارہے ہیں ملک پر (Public puipose) کے معنی کیا ہیں ملک کے
اغراض کیلیے کوئی عمارت تعمیر کیجانی ہو کوئی مدرسہ بنانا ہو کوئی مسجد یا مندر بنانا ہو
کوئی دواخانہ بنانا ہو تو ایسی صورت میں لینڈ اکوزیشن رولس کے تحت کافی معاوضہ
دیا جاسکتا ہے لیکن یہاں یہ صورت نہیں ہے یہاں تو یہ صورت ہے کہ آپ ایسے شخص کے
پاس سے زمین لے رہے ہیں جو کاہل ہے پیداوار ٹھیک طور پر پیدا نہیں کرتا جسکے
پاس کافی سے زیادہ زمین پڑی ہوئی ہے تو پھر ایسے شخص کو معاوضہ اور وہ بھی کافی
معاوضہ دینے کا کیا سوال ہے لینڈ اکوزیشن رولس کے تحت جو عمل کیا جانے والا ہے
وہ ایک دھوکا ہے

58 H Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسمیں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ آپ اسکا ذکر کرنا
چاہتا ہوں جو سماج کے اندر پچھڑے ہوئے ہیں ایک دھبہ ہے یعنی سیڈول کاسٹس سیڈیولڈ ٹرائبس

ا سب اقوام جو ہیں و سیاسی معاشی اور سماجی اعتبار سے بہت پیچھے ہیں انکے لیے
ہر شعبہ میں ضرور ایک Exemption) ہونا چاہیے ان میں چھوٹے فولدار
بھی ہیں ان لوگوں کے افلاس اور دیگر حالات کا لحاظ کرتے ہوئے انکے ساتھ انصاف
کیا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو ب کو عوام کے سامنے جواب دہ ہونا پڑیگا اور
اسکا خمیازہ بھگتنا پڑیگا بعد جو حالات ہونگے انہیں ب سامنے رکھیے

ایسا عرض کرتے ہوئے میں ایوان سے گزارش کرتا ہوں کہ میں نے جو ترمیم پیش
کی ہے اسکو منظور کیا جائے

شری ادھو راؤ پٹیل منسٹر ... کرسر میں نے ترمیم ... اور ... دی ل کے پیش
کیے ہوئے ا ... ایک ... دیا ہے ترمیم ... ل ... ک ... کسلسلہ
(Explanation) اس طرح دیا ہے

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور پراویزو اسطرح ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس بل میں سکشن (۵۳) اسلیے اہم ہے کہ سیلنگ بل اور لینڈ ریفارمس میں اب تک جسے
دفعات ہے ہیں ان میں سب اور لینڈلارڈ کے رلیشنس رینٹ اور دوسری چیزوں کے
بارے میں رولس وغیرہ تھے یہ سکشن اس بارے میں ہے کہ سیسٹماٹیل ... اوپرس کی
رسپانس کا کیا ہوگا پلاننگ کمیشن میں کہا گیا ہے کہ لینڈ ریفارمس کے دو مقاصد ہونے
چاہیں ایک مقصد تو یہ کہ لینڈ مینجمنٹ اور دوسرے یہ کہ ولیج کی ان اکوالٹی کو
کم کیا جائے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے چابٹر (۲) میں یہ ہے کہ ۔

What should be the objectives of land policy? The needs of the national economy as a whole require that it should ensure increased agricultural output and an improved and diversified rural economy. From the social aspect which is no less important it should reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status and opportunity to different sections of the rural population

یہ کہہ رہا تھا کہ (Indication) دیا ہے کہ سیلنگ آن لینڈ اور بڑے
(Substantial land owners) کی زمینات کے متعلق حکومت کا طرز اختیار
کرینگی میں اپنے تجربہ کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ جن کے پاس زمینات ہیں
زیادہ اچھی طرح زراعت نہیں کرسکتے کیونکہ ان کے اس زمین کی افادیت کم ہوتی ہے
آنریبل ممبر اف رورل منسٹر جب سکشن (۴) پر بحث کررہے تھے تو آنریبل ممبر
ورام ایسی نے یہ بتایا تھا کہ ۸ ایکر زمین ایک آدمی کے کاشت کیلئے کافی ہے لیکن
حکومت نے جو فیملی ہولڈنگ مقرر کی ہے اسکے لحاظ سے یہاں ایکر زمین ہوجاتی ہے
اور اگر فیملی ہولڈنگ ۴۸ ایکر کی ہو تو ۲ ایکر سے زائد زمین ہوجاتی ہے میں
کاشت کرنے والے گھرانے کا ہوں میرے دادا پردادا سے میرے خاندان میں کاشت
ہوتی چلی آرہی ہے میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ اتنے بڑے رقبہ میں زیادہ
پروڈکشن نہیں ہوسکتا پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشنس (Recommendations) کے لحاظ
سے یہ ضروری ہے کہ اس طرح جو بڑی بڑی زمینات رکھنے والے ہیں ان کے اس سے
زمینات لیکر حکومت انہیں لینڈ لس لوگوں کے حوالے کرے اس سلسلہ میں کامنی سوئس
کا سکشن (۲) کامسر میں کے بارے میں آیا ہے اس کو اووائڈ (Avoid)
کرنے کیلئے یہاں سہمنٹ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اس سکشن (۲۱) سے نجیے
کےلیے پبلک پرپز (Public purpose) کے الفاظ استعمال کرتے ہیں آپ نے
رکھے ہیں کہ اگر روڈ کے زمین فال (Fall) ہو تو حکومت پبلک پرپز کے
زمین لے سکتی ہے اس سے یہ بات ہوتا ہے کہ حکومت ان سے زمینات لینا نہیں چاہتی
میں آپ کے سامنے دوچار مثالیں دیکر بتلانا چاہوں کہ گو راو رود میں یہ حرج ہے مگر
فال نہ ہو اسسٹ کلسو میں ہو تب بھی حکومت اس پراو رو کے تحت زمینات لے سکتی ہے
۵۳ (سی) میں پبلک پرپز کیلئے زمینات لینے کی یہ صورتیں رکھی گئی ہیں کہ
روڈ کیس میں فال ہو ۔ دوسرے یہ کہ اسسٹ کلسو میں تو ان ہی صورتوں میں
لے سکتے ہیں اسکے سلسلے میں کمپکٹ بلاک (Compact block) کا
کیس بھی آتا ہے لیکن اگر روڈ کیس میں فال ہوا ہو اور اسسٹ کا نو میں ہو تب بھی
حکومت اس پراو رو کے تحت زمین لے سکتی ہے لیکن اس طرح بھی زمینات لینے کی گنجائش
نہ رکھنے کیلئے انریبل ممبر اف دی ٹال نے امینڈمنٹ پیش کیا ہے۔ جس جس طرح بھی ہو
صحیح ہے ۔ ایک لگاندار نے مجھ سے جنکہ میں یہاں آرہا تھا کہا کہ جو قانون بن رہا ہے

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ مرہٹواڑہ میں جو لوگوں نے اپنی زمینات فروخت کر کے
لاکھوں روپیہ اکھٹا کر لیا ہے اور پھر اب نے ان کے لیے قسم کا حربہ بھی جو رکھا ہے
ان لوگوں نے زمینات بیچکر دوکانیں لگائی ہیں ۔ بنگلے بنالیے ہیں اور شہر میں آکر بیٹھ
گیے ہیں ۔ ہم نے (۵ - ۵۱) امینڈمینٹ پیش کیا کیونکہ آپ جو اسکے لحاظ سے
ایسے بیع کو بھی جائز قرار دیے ہیں جن کی تعلقدار یا تحصیلدار سے اجازت نہ لی گئی ہو
بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو ۔ جب اسطرح زمینات منتقل ہو جائیں تو اب انہیں کس قانون
کے تحت حاصل کرینگے آپ اس کے لیے ار گومنٹس جو پیش کرسکتے ہیں لیکن واقعہ یہ
ہے کہ اب زمینداروں کے مال کو بھی دھکہ پہنچانا نہیں چاہیے اس میں ٹراس کا بھی
جھگڑا ہے ۔ ۵ (ب) میں ٹراس دینے کے لیے کافی فراخدلی بتلائی گئی ہے (۳۸) کے
جب مثال ٹرسٹری کو ٹراس دیتے وقت وہاں تو اب (15 times to rent)
اور یہاں (20 times to rent) میں سمجھتا ہوں کیا یہ بڑے زمیندار کنگال
ہوگیے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے ویٹ لینڈ کی صورت
میں انہیں (12 times to rent) دیے ہیں اور ان کو (8 times to rent)
اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں ان کے لیے
(9 times to rent) اور ان لوگوں کیلیے (6 times to rent)
میں پوچھتا ہوں یہ امتیاز کیوں رکھا گیا ہے ۔ ان ہی حالات میں اگر میں یہ کہوں تو
بیجا نہ ہوگا کہ اب جاگیرداروں یا زمینداروں کے وکیل بنکر انہیں بچانا چاہتے ہیں
سب سکشن (۷) میں الفاظ سب ہی سوچ سمجھکر رکھے گیے ہیں ۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ قیود رکھے گیے ہیں ۔ رینٹ کے ملٹیپل میں ٹراس ہے ۔ اس میں سرپلس لینڈ
ایسٹیمیٹ کیلئے لینگے ۔ اب ووٹ کیچنگ (Vote catching) کیلیے جو یہ
کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن ایسی صورت میں اب رینٹ کا (۲) گنا دینا چاہتے ہیں یہ کہاں
کا انصاف ہے یہ پلاننگ کمیشن کا مقصد نہیں ۔ (۳۱) میں جو اڈیکویٹ کمپنس کا اصول
رکھا گیا ہے آپ نے سٹ جو کرے ہیں اور اگر ایسٹیمیٹ میں خرابی ہو تو اسکا معاوضہ
بھی دینا چاہتے ہیں ۔ یہ چیز پلاننگ کمیشن کے مقصد کے خلاف ہے ۔ اور یہ محض
دکھاوا ہے ۔ ڈسٹریبیوشن آف لینڈ کے سلسلے میں کوآپریٹو فارمنگ کو پرائرٹی دی جارہی
ہے اس سلسلے میں میں سب ونوباجی کو کوٹ کرتا ہوں ۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion?

شری ادھو راؤ پٹیل ۵۳ (ی) ڈسٹرسوس آف لنڈ سے متعلق ہے جس میں
پرائس کوآپرٹیو سو اسہ ر کو دیجا رہی ہے لیکن ڈسٹرسوس کے سلسلے میں سب وو ا
کی ہ ب ا ھاری کی ہے میں اسکا رفہ س دسا حا ھا ہوں سلیے نہ ے وقع نہیں ہے وہ
کہتے ہیں کہ جس گاوں س ح ی ر س لمی ہے سب سے پہلے اسی گاوں کے کھیتی
کا کام ھاے و لوں ور ہ کے پاس برو کا کوئی اسہ ہای سادھں نہیں ہے ان کو گاوں و لوں
کی صلاح سے زمیں دی جالی ہے گاوں و وں کی کل رمیں کا $\frac{}{۳}$ ھرجں لوگوں کے لیے
سورک ب رہا ہے

ایسے لنڈ لس لیبررس (Landless labourers)جنکے پاس زمیں نہیں
ہ کا کوئی د سرا دریعہ معا ں س انہیں پہلے زمیں دینا چاہیے نہ سب ونوبا کا کہنا
ہے وہ چونکہ اس سد لے میں انھاری ھیں ا لیے میں نہیں کوٹ کر رہا ہوں گر آپ
ایسا نہ کر ں ہو س ب ک نہ ہیں دلانا چاھتا ہوں کہ ماس مووسب سطرح بڑھیگا کہ
آپ کو انہیں ز س دینا ھی پڑیگا ہ صرف س ھی ن س کہہ رہا ہوں بلکہ سب ونوبا
ھاوے ڈ ہی کہتا ہے انہوں نے نہ کہا کہ گر ب کے پاس سے ہیں تو مجھے چھٹا
ہسا سمجھو ور میرے حصہ کی ز س مجھے دیدو

شری سیش راؤ واگھمارے (ٹلنگہ) ب نے کسی زمیں دی ہے

شری ادھو راؤ پٹیل ب جسی انگیں میں دینے کے لیے تیار ہوں آپ ب بھی
اپنی وری ز س د دیجیے ور س ھی اپنی وری ز س دیدیتا ہوں

اس ک سر میں حکومت سے ہ کہونگا کہ ب بلس لنڈ کے بارے میں کو ی دیفنٹ
پالسی ہو چاہیے جب سکس ۳ آرہے آتا ہے تو رنٹ کی دمہ د ری حکومت لیتی
ہے اور طرح ملسل ۲ گیا رکھا جاتا ہے لنڈ لس عر ب کسان اتنی یر س کہاں
پیے ادا کرسکتے ہیں نہ جمینٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے نقصان ہوتا ہے اس وجہ سے اس
اسکیم کو رد کر دیا گیا ہے واپس دینے کیلیے سکس ۵۶ ویسا ھی رکھا ہوا ہے اسلیے
میں حکومت سے ہ اپیل کرونگا کہ ٹرنیل ممبر کیدل ریڈی صاحب کا جو امنڈمنٹ ہے
اسپر غور کیا جائے نہ ۲ گیا تراس دینے کیلیے ہے اور دوسرا لینڈ لس لیبر کو دینے
کیلیے جو رکمنڈ کیے ھیں اسکو ضرور تسلیم کیا جائے (اس موقع پر بل دینگی) دوسری
چیز اسمیں نہ جو الفاظ اسطرح رکھے گیے ہیں وہ پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشن اور
موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری ایاسی راؤ گواے (پربھنی) مسٹر اسپیکر سر آج کا جو کلاز ہے اس کلاز
کے لیے میری طرف سے بھی ایک امنڈمنٹ دیا گیا تھا لیکن کل چونکہ میں نہیں تھا اس لیے
اسکو موو نہیں کیا گیا - لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو آنریبل ممبر

(کس کا سٹیٹس سی ہے ہمیں معلوم نہیں) سری کنڈل ریڈی کے امینڈمنٹ کا جو
۳۰ ہی ایک ایسا سیکشن ہے جسکا ہاؤس اور ہاؤس کے باہر بھی چرچا کیا گیا اور یہ
کہا گیا کہ ہماری حکومت حیدرآباد ایک ایسا لیجسلیشن پاس کر رہی ہے جس کو ہندوستان
بھر میں سب سے زیادہ پروگریسو سمجھا جاسکتا ہے۔ اس ایک سیکشن کی بنا پر ہی
اسکو چرچا کیے یا ڈھنڈورا پیٹا گیا کیونکہ عام طور پر ایک جیسے بھی قانون پاس
ہوئے ہیں ان میں کوئی ایسا سیکشن نہیں تھا۔ اب اس سیکشن کے لحاظ سے گورنمنٹ
ایک سیلنگ کے بعد جسکے الفاظ یہاں رکھے گئے ہیں مینجمنٹ کے طور پر ازیوم
(Assume) کرینگی اسکو اکوائر (Acquire) کرنے کے بعد
ری ڈسٹری بیوٹ کرینگی یہی ایک ایسا سیکشن ہے جسکی بنا پر کہا گیا ہے کہ ہمارے
پاس ایک بہت ہی ریولیوشنری ایکٹ پاس ہو رہا ہے۔ یہاں بھی میں یہ کہنے پر مجبور
ہوں کہ اس دفعہ کو بھی جسطرح سمجھ نہ پانے کی کوشش کی گئی ہے وہ نہ کرتے تو
اچھا ہوتا۔ یہاں رولنگ پارٹی کی جو پالیسی ہے اسکا جو اپروچ (Approach)
ہے اور لینے دینے کا جو مقصد ہے وہ صاف ظاہر ہے۔ ہاؤس سے صرف ایک ہی چیز کی
توقع ہم یہ کرتے ہیں جو کچھ بھی لینا دینا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے
اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے۔ اس دفعہ کے جز میں ۳۰ ایف ورجی
میں یہ رکھا گیا ہے کہ اس زمین کو گورنمنٹ اکوائر کرنا چاہتی ہے اور اسکو ایسے
لوگوں میں ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے جنکے پاس زمین نہیں ہے۔ جب آپ دراصل اس
دفعہ کے مقصد کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو بیچ میں گول مول الفاظ کیوں لائے گئے
ہیں سامنے جاکر پھر سمجھنے بھاگنے کی جو کوشش ہے وہ کیوں؟ ساڑھے چار فیملی
ہولڈنگس کے بعد سیدھے سادھے معنوں میں یہ رکھے

We want to acquire for the purpose of acquisition

(For the assumption of management) فار دی ازمپشن آف مینجمنٹ
کے الفاظ رکھے ہیں۔ اسکی کیا ضرورت ہے۔ اب ۳۰ سی میں بعد میں شرائط رکھے
ہیں کہ کونسی زمین گورنمنٹ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اور اسٹینڈرڈ ہاف ایکٹ کے بعد بھی
جو الفاظ ان میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں۔ میں ان کو نہیں
سمجھ سکا۔ ممکن ہے کہ ہاؤس اس چیز کو سمجھ سکے۔ ساڑھے چار گنا رکھنے کے بعد
پروڈکس میں فال ہوتا انٹرسٹ کلیکٹس ہو تو گورنمنٹ لینا چاہتی ہے۔ وہ یہ ازمپشن فار دی
مینجمنٹ (Assumption for the management) کیوں؟ صاف طور پر یہ کہئے کہ

Government want to acquire that land which is more than $4\frac{1}{2}$ times the family holding

اسکے بعد یہ عمل ہوسکتا ہے چاہے اسکو لینڈ لارڈ کہئے یا کچھ بھی کہئے اس سے
زمین لیکر ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے۔ اسکے بجائے جیسا کہ اے سیکشن ۲ اور ۸
کے سب رکھا ہے۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و مجھے یہ عرض کرنا ہے اب ے نہ حو فور اںند ھاف ٹائمس رکھا ہے اسکے بجائے ہم
ے حو اںدمسٹ مںس کیا تھا کہ ۳ ۵ ا مں اور حی کے عب گورنمںٹ اکوائر کرے ہہاں
السہ ہم ے ساڑھے حار ہہں رکھا ہے و کسوں سکی کیا وحوھاب ھں وہ بھی مں
اپکے سامںے رکھںا حاھںا ھوں مں ںہ عرض کرںا حاھںا ھوں کہ ساڑھے حار گںا حو
رکھا گیا ہے اس سے ہمار پہلے کا حو قانوں تھا اوس مں اور اس مں کیا فرق اگیا ہے
اس سے یہ معلوم ہوںا ہے کہ ہم کسطرح اگے بڑھ رہے ھں پرسل حںف مںسٹر
یہ کہںے ھں کہ قدم بہ قدم ںکے ساتھ حل سکںا ھوں لںکں حھلاںگ ںہں مار سکںا
مں پوحھںا حاھںا ھوں کہ ب ںہاں کسںے قدم بہ قدم گے بڑھ رہے ھں وھاں سکسں
۴۹ مں (رابے قانوں مں) صاف طور پر ںہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

فائیو ٹائمس کیا ھوںا ہے مںسمم ایریا کا مںسمم ایریا کی مالگزاری ۵ روپںہ سمجھے
ھں و فائیو ٹائمس یعنی ۲۵ روپیہ مالگزاری ہوںی ہے ںہاں اس وقت ہمارے پاس
فملی ہولڈنگ کا حو سٹانڈرڈ رکھا گیا ہے و دیڑھ دو سو ایکر سے زیادہ ںہں ہوںا
انہوں ے اسٹانڈرڈ کو روپیوں مں رکھا تھا اور آب اسکی بجائے فملی ہولڈنگ اور سلنگ
وعیرہ کے الفاظ لگائے ھں اور صرف اسی ںںا پر یہ کہا حا رہا ہے کہ ایک ںںا قانوں
لا یا حا رہا ہے ایک ںڑا پروگریسو لیجسلیشن ہم پاس کررہے ھں وعیرہ لںکں صرف
الفاظ کا فرق ہے اسکے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم ںہں ہوںا اس پر ہاوز بھی عور
کرسکںا ہے کہ ڈ ڈھ سو ایکر کی مالگزاری ۲۵ روپںہ ہوںی ہے اسطرح ساڑھے چار حو
رکھا گیا ہے و کسی طرح بھی صحیح ںہں ہوسکںا کیونکہ آج کے حالات مں ہمارا حو
بھی اگریکلچر ل پیڑں ہے اسکو ری دیںے اگریکلچرل انکم کو بڑھانے کے لیے اور جیسا کہ
فائیو ا ر پلاں مں ہے اکنامک اور سوشل ان انکوالیٹیز (Inequalities)
کو دور کرنے کے لیے یہ لیجسلیشن لا رہے ھں اگر ہی آنکا مقصد ہے تو ہمکو حاھیے
تھا کہ جہاں تک ہوسکے بڑے لینڈ ہولڈرس کو آب مجبور کرے حو انفیسنلی کلٹیویٹ
کرسکے ھں پرسنل کلٹیویشن کے لیے کیا لینڈ رکھںا حاھیے اس مں بہت ممکن ہے کہ
آب مں اور ہم مں ڈفرنس اف اوپنین (Difference of opinion) ہو پھر
بھی مشنری سے کام لیتے ہوے ایک ہزار یا پانسو ایکر پرسنل کلٹیویشن کے طور پر کرنا
کوئی بڑی بات ںہں ہے لںکں ہمارے آج کے اگریکلچرل پیٹرن کے لحاظ سے کیسے
لوگ مشنری سے کام لیتے ھں یا مشنری سے کام لیتے کے لیے کیسے لینڈ لارڈس تیار
ھں کیا مشنری سے کام لیتے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے جس کا ںہں سورس آف انکم

اگریکلچرسٹ اگر ہوتا ہے تو وہی لوگ اس میں زیادہ صرفہ کرکے پروڈکشن بڑھا کر
زیادہ انکم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن ایسے لینڈ ہولڈرس جنکا پیشہ
موروثی طور پر خود زراعت نہیں ہے بلکہ دوسروں کی مدد سے زراعت کرتے آئے ہیں اور
وہ زیادہ سے زیادہ پروڈکشن کرکے انکم حاصل نہیں کرتے اور یہ سب کا تجربہ ہے تو
تجربہ کے بعد یہ کہنا کہ ہم انکم بڑھانے کے لیے یا اگریکلچر کو ترقی دینے
کے لیے بارہ ہزار فیملی ہولڈنگ رکھتے ہیں تو یہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا
فائیو ایر پلان میں بھی یہ چیز رکھی گئی ہے کہ ریسٹس کے لیے تین فیملی ہولڈنگس
ہی کی سیلنگ رکھی جائے یہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فائیو ایر پلان سے بڑھانے کا
سوال آتا ہے تو وہاں فائیو ایر پلان کا حوالہ نہیں دیا جاتا یہاں میرے خیال میں
اگریکلچرل لیبرر اور سوسائٹی کے آج کے حالات کی بحث ہمارے سامنے آنے والی ہے

اسلیے صاف طور پر مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جیسا کہ ابھی ایک آنریبل ممبر نے
کہا رینکل ۳ پڑے گا لیکن میں نہیں سمجھتا کہ وہ کسطرح اثر ہے انکا کیونکہ
آپ کے جلکو بھی اسکو ارونم کرنے والے ہیں سکشن ۲ یہاں پر (Add) کیا گیا
ہے سیٹلمنٹ لینے کے بعد اگر یہ معلوم ہو کہ اس سے زیادہ جہاں ہونے والا ہے تو
اسکو ریورک کیا جائیگا اور اگر زمین خراب ہوگئی ہے یا اور کوئی وجہ ہو تو اسکا معاوضہ
بھی دیا جائیگا یہ چیزیں کیوں اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیٹلمنٹ کر لینے کے
بعد بھی اب کسی کی زمین کو بھی اکوائر کرلینا نہیں چاہیے بلکہ اس سے تب صرف
ایک ڈھونگ رچا رہے ہیں کہ زمین کو واپس کی جائیگی اسلیے جیسا کہ ۵۳ میں اور جو
میں آپ رکھے ہیں ویسا ہی اسکو بھی رکھیے کیونکہ ریڈی صاحب کا جیسا امنڈمنٹ
ہے ویسا رکھیے گورنمنٹ زمین اکوائر کرنے کے بعد ۵۳ تک میں یہ اختیار دیا گیا ہے
کہ ٹسٹ جائے تو ٹرمینیٹ کرلے یہ اختیار پروٹکٹیڈ ٹننٹ کو دیا گیا ہے لیکن سب
سکشن ۲ کو ٹننٹ کے لیے درج میں لایا گیا ہے زمین کس قیمت پر دیجائیگی اور کس قیمت
پر لیجائیگی وہ طے شدہ ہے لیکن اسکو رکھکر اب میں مانے قیمت لینا چاہتے ہیں
جیسا کہ میرا امنڈمنٹ تھا جن لوگوں کو لینڈ لیز پر دیا جائیگا بطور پروٹکٹیڈ ٹننٹ جو
کچھ بھی اختیار انکو حاصل ہوسکتے ہیں اسکے لحاظ سے وہ قیمت دیکر خرید سکتے ہیں
یہ اختیارات انکو خود بخود مل سکتے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس امنڈمنٹ
پر آنریبل منسٹر غور کریں تو مناسب ہے ۔ (۵۳) اے میں امنڈمنٹ پیش کرتے
ہوئے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو قیمت رکھی گئی ہے وہ مارکٹ
ویالیو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر اب زیادہ قیمت رکھینگے
تو جیسا کہ میں نے اس سے پہلے کی ڈسکشن کے وقت کہا کہ آپ کی ڈیمر ہوس کی
جو پالیسی ہے وہ کامیاب نہیں ہوگی اور اب جو زمین حاصل کرکے غریب کسانوں
مزدوروں اور لینڈلیس لیبررس میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں جو اپنی محنت سے اس سے زیادہ
سے زیادہ پیداوار حاصل کرسکیں تو ویسے لوگ اس قیمت پر ان اراضیات کو خرید نہیں

سکینگے وں کی برحر یک کہ سسی ی عور کرنا چاھیے اگر ب اسا ہیں کرینگے
تو ریں کے حرائے کا حو حق ب دے رہے ھیں و بے معنی ہو جائیگا اسکے علاو
پرونکمڈ سب کو حو حق ب دے رہے ھیں وھی حق ریں اکوا کرنے کے بعد
حس کولر ( ) کے طور دینگے وسکا دینا چاھیے اوس تو بھی میں
حریدنے کا حق ملنا چاھیے ک سدھا سادھا طریقہ ہو سکتا ہے اس کے بجائے ب
اوس میں مستحسب وعیرہ کے جھگڑے لا رہے ھیں ور اس کی وجہ سے س قانون کے
جب حو ریں لینے والی ہے (جسکی مجھے کوئی امید نہیں) و بھی نہیں ل سکیگی
گو میری باری بھوداں یگیہ بر بھرو ہ ہیں کریں کہ س سے بھومی سمسیا حل ہوجائیگی
لیکن پھر بھی یں ہ حالت موجود ساکھیے برمجہ رھیں کہ گر سا ھی سہ ہم
بھوداں یگیہ کے لیے حرچ کرنے نہ اس سے دس گنا زیادہ ریں ہم لوگوں میں با ب
سکتے تھے لیکن ہم ایسا نہیں کررہے ھیں کم رکھیں ب جو کچھ دینا چاھیے ھیں
سیدھے طریقہ سے و د بے ہ میری حری بل ہے مد ہے کہ کم کم سکے
سطور کرلیا جائیگا

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ایل ں ر نڈی (وردھا سٹھ) منسٹر اسکر سر دفعہ (۵۳) کے لیے حو
ترمیمات پیش ہوئی ھیں وہ انتہائی سنجیدگی سے سوچنے کے قابل ھیں کیونکہ دفعہ (۵۳)
میں ہم و حرس تدوین کررہے ھیں حن کے دریعہ سے ہم بڑے زمینداروں کے پاس
سے زمینات لیکر غریبوں کو دینے والے ھیں جب ہمارے قانون کا یہ مقصد ہے غریبوں
کو زمیں دینے کا ارادہ ہے ور زمینداری سسٹم کو لمسس میں رکھنے کا ارادہ ہے تو
اج کے موجودہ حالات کیا ھیں اور زرعی حالات کا کیا تقاضہ ہے اوس پر غور کرنے کی
ضرورت ہے اگر ہم ان حیروں کو پیش نظر نہ رکھتے ہوئے قانون بناسکے تو یہ
قانون کاغذ کا پرزہ ہو جائے گا اور وہ عوام کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا

یہاں سلنگ جو مقرر کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ مقرر کی جا رہی
ہے لیکن اس کے اوپر کی زمینات بھی کیا حکومت اپنے قبضہ میں لے سکیگی اور لیکر کے
غریب کسانوں میں تقسیم کرسکیگی اس کے متعلق کافی شکوک پیدا ہو رہے ھیں
اگر موجودہ دفعہ جوں کا توں رکھا جائے تو اس کا کافی امکان ہے کہ آپ زمیں نہیں لے
سکینگے اس واسطے سلنگ کسی مقرر کرنا چاھیے اور سلنگ کے بعد زمینات حاصل
کرنے کا کیا طریقہ ہونا چاھیے یہ ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے اس کے جانچنے کی ہم
کو ضرورت ہے میں زیادہ تفصیلات میں نہ جاتے ہوئے اتنا عرض کرونگا کہ ساڑھے چار

عملی هولڈنگ کی جو سیلنگ هم برقرار رکھینگے وہ زیادہ زمین تقسیم کرنے کے لیے نہیں
ملیگی یہ صاف ظاہر ہے لیکن اگر بے زمین حاصل کرنا چاہتے هیں تو مناسب
سیلنگ مقرر کرنا چاہیے سیلنگ قائم کرنے کے لیے کن امور کا لحاظ کرنا چاہیے کونسے
طبقات کو اس سیلنگ کی زد میں آنا چاہیے یہ هم کو دیکھنا ضروری ہے هم بھی یہ
نہیں چاہتے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے هیں خواہ وہ متمول هوں یا متوسط کسان
هوں یا دوسرے چھوٹے زمیندار هوں ان سے زمینات چھین لی جائیں بلکہ همارا مقصد
صرف یہ ہے کہ ایسے لوگ جو زراعت میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے
جن کے پاس سینکڑوں اور ہزاروں ایکڑ اراضی ورثے میں ملی ہے اور جو حالات سے فائدہ
اٹھا کر زمینات پر قبضہ کرلیے هیں یا دوسرے لوگوں کے پسینے کی کمائی خود کھا رہے
هیں ان سے زمینات لیکر غریب لوگوں میں دیں اور یہی همارے بل کا مقصد هونا
چاهیے تجربہ کو سامنے رکھتے هوئے اگر هم دیکھیں تو معلوم هوگا کہ ساڑھے چار
عملی هولڈنگ کی سیلنگ زیادہ ہے اگر سکو تین عملی هولڈنگ بھی کردیا جائے
تب بھی بیں چار موضعات میں ایسے لوگ ملینگے کہ ان سے بے کو زمین نہیں مل
سکیگی ساڑھے چار عملی هولڈنگ کی سیلنگ اگر رکھی جائیگی تو کچھ بھی زمین
نہیں مل سکیگی اس لیے موجود حالات کے لحاظ سے تین عملی هولڈنگ رکھنا چاهیے
اس سے کوئی نقصان بھی نہیں هوگا اور اس کے بعد کی جو زمینات رهینگی حکومت ان کو
بلا کسی کمپنسیشن (Consideration) کے اپنے قبضہ میں
لے لے کو (Acquire) کرے ایسی صورت میں هی لینڈ ریفارمس فائدہ مند ثابت
هونگے اگر ایسا نہیں کرینگے تو زمین نہیں مل سکیگی یہ بھی کہنے کی کوشش کی
جا رهی ہے کہ فائیو ایر پلان (Five Year Plan) کے ذریعہ
اکنامک اور سوشل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آنے والی ہے اگر گورنمنٹ سٹرکچر میں کافی
تبدیلی لانا مقصود هو تو اس کے لیے سب سے زیادہ اهم کام یہ هوگا کہ هم زمینات کے
متعلق قانون بنائیں یہ بھی کہا جا رها ہے کہ فائیو ایر پلان کے بعد اس قسم کا
سب سے پہلا قانون اگر کسی اسٹیٹ میں رها ہے همارے هی اسٹیٹ میں آ رها ہے

اور فائیو ایر پلان کے اصولوں کو مد نظر رکھتے هوئے هی هم قانون بنا رهے هیں
اگر آپ فائیو ایر پلان کو کامیاب بنانا چاهتے هیں اور فائیو ایر پلان میں جو بتایا گیا ہے
کہ بڑے زمینداروں سے زمینات حاصل کرکے کافی زمینات غریب لوگوں میں دینگے اگر
یہ مقصد حاصل کرنا ہے تو موجودہ سطح پر سیلنگ رکھکر آپ وہ مقصد حاصل نہیں
کرسکتے بلکہ اس سیلنگ کے معیار کو گھٹانا پڑیگا اور ساڑھے چار عملی هولڈنگ کی
بجائے تین عملی هولڈنگ کی سیلنگ قائم کرنا مناسب هوگا پوری امید اس پر یہ بھی
ہے کہ اگر تین عملی هولڈنگ کی سیلنگ رکھی جائے تو دیہات کی زندگی پر اور ایسے
طبقہ پر جو زیادہ زمین رکھتا ہے لیکن اس میں ذات سے محنت کرتا ہے اور زراعت میں
دلچسپی لیکر پیداوار زیادہ بڑھاتا ہے ان پر کوئی اثر نہیں پڑنے والا ہے ۔ البتہ ا ر

پڑیگا تو اون لوگوں پر پڑیگا جو زراعت میں کافی دلچسپی نہیں رکھتے اور دوسروں کی محنت کو لوٹتے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہیے جو سیلنگ جو مقرر کی گئی ہے اوسکو گھٹانا پڑیگا یہ جو آرگومنٹ کیا جا رہا ہے کہ جو سیلنگ ہم مقرر کررہے ہیں اگر اوس کے اوپر کی مساحت بھی ہم لیں تب بھی زمین کے اوس ٹکڑے کو علحدہ کرنے سے پیداوار میں کمی ہوجائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سیلنگ مقرر کی جائے جب مجموعی طور پر دیکھینگے تو معلوم ہوگا کہ پیداوار میں کمی ہونا لازمی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب آپ ایسے لوگوں سے زمین لینگے جن کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان لوگوں کو دینگے جو غریب ہیں تو ان کو نئی زراعت سٹ لیس (Establish) کرنے میں دو تین سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے پیداوار میں کمی ہوگی اگر آپ مجموعی طور پر یہ اصول قائم کرینگے کہ پیداوار گھٹنا نہ چاہیے تو پھر کوئی زمین آپ حاصل نہیں کرسکینگے یہ آرگومنٹ بھی صحیح نہیں ہوسکتا کہ زمیندار سے جو زمین حاصل کرینگے اور اوس کے حصہ کی جو زمین اوسکو چھوڑینگے اوس میں بھی پیداوار گھٹ جائیگی اس لحاظ سے اوسکو زمین چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ آپ چاہتے ہیں کہ پانچ فیملی ہولڈنگ کی سیلنگ رکھیں یا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی اگر محنت سے کام کرینگے تو پیداوار نہیں گھٹ سکیگی ایک آدھ حصہ اراضی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسٹیبلشمنٹ کم ہو جائیگا اس کا فرق تو ضرور پڑیگا لیکن پیداوار پر نہیں پڑتا یہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ ایسا کرنے سے پیداوار گھٹ جائیگی آپ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ چھوڑیں یا تین فیملی ہولڈنگ چھوڑیں اس سے پیداوار پر اثر نہیں پڑیگا جس زمین میں جسقدر محنت کرینگے اتنی ہی پیداوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے پیداوار گھٹ جانے کے اندیشہ سے زمین چھوڑنے کا جو امکان بتلایا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے آپ جو سیلنگ مقرر کرینگے اوسکے اوپر کی زمین لینا ضروری ہے اگر آپ سینسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا چاہتے ہیں اور اس کا فائدہ غریبوں کو دینا چاہتے ہیں تو یہ شرط رکھیے اگر آپ صدق دل سے ایسا نہیں چاہتے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھنا چاہتے ہیں تو غریبوں کو زمین ملنے والی نہیں ہے بڑے زمیندار کل اگر یہ عذر پیش کرینگے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی زمین آپ لینگے تو میری پیداوار نابود ہوجائیگی جو عہدہ دار تعینات کیئے گئے ہیں وہ بھی یہی کہینگے کہ یقیناً اس سے زراعت نابود ہوجائیگی پیداوار گھٹ جائیگی لہذا یہ رائے دینگے کہ یہ زمین نہیں لینا چاہیے اس لیے یہ جو اندیشے پائے جاتے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طریقہ سے مبہم رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اسکے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ موجودہ نافذالوقت قانون کی دفعہ ۵۲ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل زمین افتادہ رہے تو ایسے اراضیات کو گورنمنٹ

خود لے سکتی ہے اور اپنے مینجمنٹ میں اسکا انتظام کرسکتی ہے جب گورنمنٹ اپنے
مینجمنٹ میں لے رہی ہے تو ایسی صورت میں معاوضہ یا کامپنسیشن (Compensation)
کا سوال ہی کیسے پیدا ہوتا ہے میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے سنہ ۱۹۵۰ع کا جو
ٹیننسی ایکٹ ہے اس میں بھی ایسے کامپنسیشن کا آئیڈیا (Idea) نہیں ہے
ایسا آئیڈیا کہیں نہیں آیا لیکن جو قانون بنا رہے ہیں اس میں یہ جو ڈالی جا رہی ہے
حالانکہ آپ یہ دعوی کرتے ہیں کہ زمین غریب لوگوں کو تقسیم کی جائیگی اس میں
یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر گورنمنٹ زمین لیگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے
تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا نہ صرف زمین لیتے وقت بلکہ واپس کرنے کی نوبت سے
تو واپسی کے لیے اسکے جو اخراجات ہونگے وہ بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں
تصفیہ کیا گیا ہے ۔ گورنمنٹ مینجمنٹ کو اپنے ہاتھ میں لے اور گورنمنٹ کے مینجمنٹ کے
دوران میں زمین کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنمنٹ لے رہی ہے اور
اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک سکشن میں پراویژن رکھا گیا ہے یہ گیارنٹیز
(Guarantees) آپ زمینداروں کو دے رہے ہیں لیکن کاشتکاروں کے متعلق آپ کیا
سوچ رہے ہیں آپ غریب لوگوں سے ایسا معاوضہ تو وصول نہیں کرسکتے کیونکہ آپ
بتا رہے ہیں کہ دفعہ ۹۰ کے تحت معاوضہ دینگے تو کیا آپ ملک کے خزانے سے
یہ کامپنسیشن ادا کرنا چاہتے ہیں اسکا رینٹ غریب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور
پبلک خزانہ سے زمینداروں کے مطالبات کی پابجائی کی جائیگی یہ طریقہ بالکل غیر صحیح
ہے مینجمنٹ گورنمنٹ کی صورتوں میں لیگی ایسی صورت میں جبکہ زمین پڑتی
پڑی ہوئی ہے دو سال سے کاشت نہیں ہوئی ہے اس زمین کا پٹہ دار ان ایفیشنٹ
(Inefficient) ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لیگی ایسی
صورت میں کامپنسیشن کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مینجمنٹ لیتے ہیں تو
رینٹ کا تعین کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو چھوڑ کر معاوضہ دینے کا جو طریقہ
اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے مینجمنٹ کا سوال ان اراضیات سے
متعلق ہے جہاں ان ایفیشنٹ طریقے پر کاشت ہو رہی ہے جہاں پیداوار گھٹ رہی ہے
تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لے گی اور مینجمنٹ کا خرچہ وضع
کرکے دینے کا تصفیہ کیا گیا ہے جب اس سے پہلے پرنسپلز قائم ہوئے ہیں تو پھر
نئے طور پر ۵۲ کے تحت سکشن ۷ و ۸ کے تحت جو طریقہ قائم کرنا چاہتے ہیں وہ
مناسب نہیں ہے یہ آرڈر آف دی پریفرنس (Order of the preference)
جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ پریفرنس پہلے کوآپریٹیو سوسائٹیز کے لیے رکھا
گیا ہے ۔ کوآپریٹیو سوسائٹیز کس قسم کے ہیں میں سمجھنے سے قاصر ہوں کیا جبکہ
نان اراضیات تقسیم کرنے والے ہیں انکی کوآپریٹیو سوسائٹی نہیں بن سکیگی یا کوآپریٹیو
سوسائٹیز جو پہلے سے قائم ہیں مثلاً گرین بینک ہے یا اور کوئی کوآپریٹیو سوسائٹی ۔
آخر کس کو آپ یہ پریفرنس دینا چاہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی زد سے

بچا چاہیے ہیں ایک تو زمین سوسائٹی بنا کر اگر آپ انکو یہ زمین دینا چاہتے ہیں تو قانون کا مقصد برعکس ہو جائیگا ایسے بدنصیب لوگوں کو یہ زمین دینگے تو کیا برا ہوگا میں عرض کرنا نہیں چاہتا غریب لوگوں کو اگر آپ دینا چاہتے ہیں تو ایسی صورت میں بھی کارآمد ثابت نہیں ہوگا کیونکہ وہاں کیپٹل (Capital) کا سوال پیدا ہوتا ہے سرمایہ کا سوال آتا ہے کسی قسم کی پیداوار کہاں پیدا ہوسکتی ہیں اسلئے ایسے لوگوں کی کوآپریٹیو سوسائٹی موجودہ حالات میں قائم نہیں ہوسکتی۔ اگر انکو دینا چاہتے ہیں تو اس میں ہمہ قسم کے لوگ ہیں اسلئے کوآپریٹیو سوسائٹی کو پہلے دینے کا ایڈیا کیوں آرہا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا اگر پیداوار بڑھانا مقصود ہے تو غریب لوگوں کو دیں تو پیداوار زیادہ ہوسکتی ہے ہمارا تجربہ شاہد ہے ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ جس کسی کو دو چار ایکڑ زمین گورنمنٹ دیگی تو وہ زیادہ محنت کرکے زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے بجائے اوس کوآپریٹیو سوسائٹی کے ایک دو کوآپریٹیو سوسائٹیز زمین حاصل کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں نانا سگارم میں بھی اس قسم کی ایک کوآپریٹیو سوسائٹی بنی ہے وہاں کیا ہورہا ہے وہاں کے ۷ ۸ فیصد کاشتکار اوس کوآپریٹیو سوسائٹی سے ناراض ہیں سبھی ہر آدمی اوس کوآپریٹیو سوسائٹی پر حکرمت کررہے ہیں اسلئے میں عرض کرونگا کہ یہ کوآپریٹیو سوسائٹی کا ایڈیا موجودہ حالات میں ٹھیک نہیں سکتا ہمارے ملک کی معاشی حالت کو بہتر بنانا ہے تو یہ ضروری ہے کہ انفرادی طور پر غریب لوگوں کو زمین دیں ایسے لوگوں کو زمین دیں جو فی الواقعی اسکے مستحق ہیں ایسے ہی لوگ زیادہ دلچسپی سے کام کرتے ہیں غریب لوگوں کو پانچ دس ایکڑ زمین دیجائے تو وہ زیادہ پیداوار نہیں پیدا کرسکیں یہ اون لوگوں کا خیال ہے جنکو زرعی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے دیہات میں جاکر مشاہدہ کریں تو آپکو معلوم ہوگا کہ حقائق کیا ہیں صرف ذہنی تصورات سے کام چلنے والا نہیں ہے صرف ایک ایڈیا کو سامنے رکھکر کام کریں تو اس سے فائدہ نہیں ہوگا زمین کوآپریٹیو سوسائٹی کو پہلے دینے کا جو تصفیہ کیا گیا اسپر میں عرض کرونگا کہ موور صاحب مکرر غور کریں میرا خیال یہ ہے کہ زرعی مزدوروں کو زمین ملنی چاہیے انکو موقعہ ملنا چاہیے اور انکو یہ اطمینان دلایا جانا چاہیے کہ زمین ہم سے واپس لیے جانے والی نہیں ہیں اسکے بعد دیکھیے کہ وہ زمین میں کیسی محنت کرتا ہے اور کیسی پیداوار پیدا کرتا ہے

دوسری چیز جو ہے وہ یہ کہ زمینات جنکو ہم دیتے ہیں اون سے زمینات خریدنے کے لیے جو ملٹی پل (Multiple) مقرر کیا گیا ہے وہ زیادہ ہے ہمارے قانون کا مقصد کیا ہے ۔ مقصد یہ ہے کہ غریب لوگوں کو زمینات دیے جائیں اور عدم مساوات کو مٹایا جائے ۔ یہ دو مقاصد ہیں ۔ اس قانون کا عدم مساوات صرف کاغذ پر ہے ۔ جو ہمکو بتانے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے میں اس سے پہلے کئی مرتبہ یہ کہہ چکا ہوں کہ اس قانون کے آنے سے پہلے ہی کاعداب پر نسیپب عمل میں آچکے ہیں ۔ یہاں جو آپریشن

ممبرس ہیں انکے خاندانوں کا حال مجھے معلوم ہے وہ خود زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں
جنکے قبضہ میں چار پانچ سو ایکڑ زمین تھی آج وہ صرف بیس بیس ایکڑ کے پٹہ دار
رہگئے ہیں اور باقی کو تقسیم کرلیے ہیں کل موور آف دی بل نے کہا کہ اگر کسی کی
نظر میں چار پانچ مثالات آئے ہوں تو انکو جنرلائز (Generalise) نہیں
کرنا چاہیے یہاں جنرلائز کرنے کا سوال نہیں ہے اس سال جو جمعبندی ہوئی ہے
اسکی رپورٹ منگواکر دیکھیے تو انکو معلوم ہوگا کہ کس سال کتنے نئے پٹہ دار ہوگئے
ہیں ۔ نہ صرف یہ بلکہ اس کے لیے آنریبل ریونیو ممبر نے آرڈر بھیجا ہے کہ کسی
شخص کے نام میں تقسیمات ہوئے ہیں تو فوراً انکا عمل کاغذات میں کیا جائے جو
نئے تقسیمات ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ہر ضلع کا یہی حال ہے کہ
بڑے بڑے زمیندار اپنی زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں اگر قانون کا مقصد اس طرح سے
عدم مساوات قائم کرنا ہے تو قولداروں کی حفاظت کے لیے کیا کر رہے ہیں چونکہ
قولداروں کی حفاظت کا سوال آتا ہے اسلیے میں عرض کرونگا کہ ۵ء کے بعد اگر کوئی قولدار
قول پر لیتا ہے تو انکو بیدخل کیا گیا ہے اسکے ایسے مطالبہ کو رد کردیا گیا ہے قولدار
کے ساتھ مختلف لوگ ملکر کاشت کرتے ہیں تو انکو ریکگنائز (Recognise)
کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے تو اسکو بھی رد کردیا گیا ہے ۵ ۲ ۳ سال سے جو
کاشت کرتے رہے ہیں انہیں بھی ایک پروٹکٹڈ ٹیننسی سرٹیفکیٹس نہیں ملے ہیں
کیونکہ وہ مقررہ مدت کے اندر درخواست نہ پیش کرسکے

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر کس امنڈمنٹ کے بارے میں یہ بحث
کررہے ہیں یہاں ایک سکشن پر تبصرہ ہو رہا ہے

شری ایل این ریڈی سکشن ۳۵ ایک اہم سکشن ہے اور

شری بی رام کشن راؤ اہم ہونے کے یہ معنی نہیں کہ پورے ایکٹ پر تبصرہ
کیا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب صرف اپنے امنڈمنٹ کی حد تک کہیے

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ میں اس اعتراض کی سخت مخالفت کرتا ہوں ۔
آنریبل ممبرس اپنے امنڈمنٹ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے امنڈمنٹس پر بھی اظہار خیال
کرسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ لیکن سارے ایکٹ پر تبصرہ کرنا کہاں تک درست ہے
آخر ایک لمٹ (Limit) ہوتی ہے ۔ اسطرح اگر ہر ایک ممبر تمام
امنڈمنٹس پر کہنے لگے تو یہ قابل غور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں تجویز دے رہا ہوں کہ سکشن ۳۰ (سی) کس طرف لیجانے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہونے والا ہے میں اسکے نقصان اور فائدہ کے بارے میں تجاویز دے رہا ہوں یہ سب سبجکٹ پر ہی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آنریبل ممبر کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں ۔

شری ایل بی ریڈی جو پروگریسیو سیشن بن چکے ہیں بس وہی پروگریسیو سیٹ اپ ہو گئیں مت بنانے سے انکار کر دیا گیا ہے ریونیو میں کا شتکاروں کو کس حد تک کچھ مل گیا فائدہ پہنچے گا اس پر کافی بحث ہو چکی ہے اور ظاہر ہو چکا ہے کہ اب کا ٹوارڈ کس طرف ہے آپ عدم مساوات کو ختم کرنا چاہتے ہیں یا غریب قولداروں سے زمینات چھین کر زمینداروں کو دلانا چاہتے ہیں یہ ظاہر ہو چکا ہے یہ کہنا کہ عدم مساوات کو ہم مٹا رہے ہیں یہ ڈھونگ ہے سکشن ۳۰ الوژری ہے (Illusory) دھوکہ (Deceptive) ہے اس سے بڑھکر کچھ نہیں ہے میں کہونگا کہ اس سکشن پر اور اس کی ترمیمات کو سنجیدگی سے غور کیجئے خصوصاً سلنگ اور سیٹلمنٹ کے سلسلے میں ایوریج کی ترمیمات کافی غور طلب ہیں آپ زمینات لینے میں تو لینڈ اکویزیشن ایکٹ کے تحت معاوضہ دلانا طے کرتے ہیں جس میں بازاری قیمت سے ۱۵ فیصد زائد قیمت ادا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے کیا اسی قیمت کا شتکار بھی طلب کرنا اسکے حق میں صحیح نہیں

شری شنکر راؤ واگھمارے بازاری قیمت سے ۱۵ فیصد کیا زیادہ ہے ۔

شری ایل بی ریڈی میں وہی کہہ رہا ہوں سلکٹ کمیٹی میں بھی ہمنے یہ کہا تھا کہ کاشتکار کی یہ انگ کپاسٹی سے باہر ہے اس ایکٹ میں جب بتلایا گیا ہے کہ

" زر معاوضہ کے تعین میں عدالت کو امور ذیل ملحوظ رکھنا لازمی ہوگا

(اول) اراضی کی اس قیمت پر جو تاریخ نوٹیفکیشن سے ہو ۔

(دوم) ایسے درخت گھانس اور فصل کی قیمت پر جو تعلقدار کے قبضہ کرتے وقت اراضی پر ایستادہ ہوں

(سوم) اس نقصان پر جو شخص اسدار کی علحدگی کی وجہ سے عائد ہو ۔

(چہارم) اس نقصان پر جو شخص اسدار کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو یا کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لیے جانے کی وجہ سے پہنچے ۔

(پنجم) اگر اراضی لیے جانے کے باعث شخص اسدار کو اپنا مقام سکونت یا مقام کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے اخراجات معقول پر ۔

(ستم) اس نقصان پر جو تاریخ تسخیر سے قبضہ لیے جانے تک اس اراضی کے منافعہ میں کمی کے باعث عائد ہو جو مقدار اسطرح معین کی جائے اس پر ۵ فیصد بڑھکر معاوضہ دیا جائیگا ۔

اسکے بعد اراضی واپس لینے کے بعد کن کن چیزوں کو ملحوظ رکھکر ۵ فیصد اضافہ دینا چاہیے وہ بتلایا گیا ہے اسپر زری قیمت سے ۵ فیصد اضافہ دیا جاسکتا ہے اسطرح زمینداروں کو معاوضہ دیا جاکر پبلک انٹرسٹ کے نام سے زمینات تینوں کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں اسکے لیے یہ تو ظاہر ہے ہی یہ غریب کاشتکاروں میں اتنی رقم ادا کرنے کی سکت ہے آپ اسطرح معاوضہ مقرر کیجیے جس طرح ہمارے امنڈمنٹ میں پیش کیا گیا ہے مجھے صحیح تو دکھتی ہیں جسکی اراضیات کے لیے ۲ گنا اور تری کے لیے ۲ گنا اسطرح مقرر کرکے انسٹالمنٹس کے ذریعہ ادائی کا جو اصول ہمنے بنایا ہے اسکو طے کیا جائے تو کاشتکار آسانی سے اسکو ادا کرسکینگے اور ساتھ ساتھ ہی پیداوار میں اضافہ کی جانب بھی توجہ کرسکینگے میں ہاوس سے اپیل کرتا ہوں کہ لینڈ اکویزیشن (Land acquisition) اور فکزیشن آف پرائس (Fixation of price) کے سلسلے میں ہمنے جو امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ان پر غور کرکے انہیں قبول کیا جائے تو اس سے کاشتکاروں کا بھلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) اسپیکر سر میں تقریر کرنا نہیں چاہتا صرف ایک ٹکنیکل اسپکٹ کی جانب توجہ دلانا چاہتا ہوں اس چیپٹر میں دفعات ۵۰ ۵۲ ۵۳ ویسے ہی رکھے گئے ہیں بعد میں ۵۳ الف ب ج د بڑھایا گیا ہے جو دفعات بڑھائے گئے ہیں ان میں وہی اصول ہے جو پہلے ۵۰ ۵۲ ۵۳ میں موجود ہے دونوں جگہ یہی ہے کہ جو اراضیات ان اسپیسفک کاشت ہوتی ہیں انکا ایڈمنسٹریشن آف منیجمنٹ ہوتا ہے اس کے لیے مختلف وجوہات بتلائی گئی ہیں جنکے تحت گورنمنٹ زمین اپنے منیجمنٹ میں لے سکتی ہے یہ فیملی ہولڈنگ سے اوپر کے لیے ضمن (۲) اور ساڑھے چار سے اوپر کی زمین کے لیے ضمن ( ) ج (۵۳) متعلق ہوتا ہے اس کے لیے دفعات ۵۰ ۵۲ ۵۳ میں تفصیلی طور پر احکامات دیے گئے ہیں کہ کن صورتوں میں گورنمنٹ کو ایڈمنسٹریشن آف منیجمنٹ کا اختیار پیدا ہوتا ہے اسطرح منیجمنٹ میں لینے کے بعد منیجر یعنی گورنمنٹ کو یا گورنمنٹ کے اتھارائزڈ آفیسر کو کیا اختیارات ہوتے ہیں انکی پوری تفصیل ایک پورے صفحہ میں بتلائی گئی ہے اسکے بعد ۵۳ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر اسکی ضرورت محسوس نہ کی جائے کہ گورنمنٹ اپنے قبضہ میں مزید رکھے تو جسکے پاس سے زمین لی گئی ہے اسکو واپس کرسکتی ہے اسی صورت میں معاوضہ کیا ہوگا ۵۳ میں بتلایا گیا ہے وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر یہ حالات ہوں تو حکومت کو اختیار ہوگا کہ ایک تاریخ مقرر کرکے یہ اعلان کرے کہ یہ اراضی سرکاری انتظام میں لے لی جہاں یہ نہیں بتلایا گیا ہے کہ کیا معاوضہ دیا جانا چاہیے اس کا

یہ ذکر نہیں ہے البتہ بعد میں یہ مد ل ملائی گئی ہے کہ مندرج ذیل ... کے بعد
سٹلمنٹ لیا جائیگا س ... جو حساب اور ذکر کئے ... جائیں گے
ور جو رقم متعلقہ گورنمنٹ تک کے حوالے کر دی گئی لیکن دفعہ ۵۳ میں جکہ ... رقم
ملا لیا گیا ہے کہ ... کی اصل ضمن (ع) میں ملائی گئی ہے سکی وری تفصیل
ہے ظاہر یہ ہوا کہ اگر ... زمیندار اچھا کام نہیں کرتا ... سرکار خود کام کر کے رقم
سکی ... میں ڈالی گئی ہے ... کے لیے ... جو روپیہ رکھا گیا ہے کی تفصیل
ہے ... ہوا ہے ... ہیں ... سے بحث نہیں ہے لیکن ایک
ہی چیز کے اندر ایک جگہ سٹلمنٹ کے لیے لیتے ہیں تو ایک اصول ہے اور یہی
چیز میں دوسری جگہ سٹلمنٹ میں لینے کے لیے دوسرا اصول ہے ... اصول معاوضہ
میں اختلاف ہے ... آنریبل مور آف دی بل سے اسکی وضاحت چاہتا ہوں ... قانون
جون سنہ ۹۵ ع کو نافذ ہوا ہے اور ۲۶ جنوری سنہ ۹۵ ع کو
کانسٹی ٹیوشن لاگو ہوا ہے یہ احکام خلاف قانون یا خلاف دستور ہیں اس سے بحث
نہیں گورنمنٹ رضی کے تعلق سے ڈکسو ... ہو یا ... کانسٹی ٹیوشن ہو جو
حالات میں سکے ... سادہ کو نو ہم نہیں کرنے ... ظلم کر کے واپس کرتی ہے
اسکے برخلاف دوسری جگہ معاوضہ کا لمبا فارمولہ بنایا گیا ہے مجھے یہ عرض کرنا ہے
کہ اسکی کیا ضرورت ہے دفعات ۵ ، ۵۲ کی موجودگی میں ... سٹلمنٹ
سٹلمنٹ کا جو ۵۳ ... طرح ملا لیا گیا ہے ور مکرر معاوضہ وغیرہ کی ...
ملائی گئی ہیں انکی کیا ضرورت ہے دوسرے یہ کہ اگر ہے تو وہ دونوں ری کنسائل
(Reconcile) کیسے کیے جا سکتے ہیں میں آنریبل
موور آف دی بل سے ... کرونگا کہ ایک ہی چیز میں ایک ہی مسئلہ کے متعلق
مختلف احکام دیے جانا کہاں تک درست ہے میں اسکی وضاحت چاہتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر جیسا کہ میں نے کلاز ۲۷ کے بارے
میں عرض کیا ہے کلاز ۳۴ سیکشن ۵۳ سے متعلق رکھتا ہے یہ بھی اس مسودہ
قانون کا بہت اہم دفعہ ہے اس میں شک نہیں ... آنریبل ممبرس جنہوں نے ترمیمات
پیش کر کے سر کر سنرم (Criticism) کیا انہوں نے بھی اس کی اہمیت
کو ضرور دہرایا یہ کہا کہ جس طرح کسی انسان کے پنچ پران (पंच प्राण)
ہوتے ہیں اسی طرح اس بل کے پانچ پرانوں میں سے یہ ایک بڑا پران ہے ایسا انہوں
نے ضرور کہا لیکن بل جس طریقہ سے پیش ہوا ہے یا جو مہرے اسٹیٹمنٹ کے ساتھ
زیر غور ہے اسکے بارے میں آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ اس میں کوئی خبر نہیں ہے ،
یہ سارے کا سارا ڈھکوسلا ہے یہ السوری (Illusory) ہے ڈسیپٹو
(Deceptive) ہے اور بہت سی چیزیں بیان کی گئیں انکے
آنریبل ممبر نے کہا کہ اس بل میں اس سیکشن میں کچھ ہے ہی نہیں آنریبل
ممبر فار ... نے کہا کہ ... بھی ... دیکھ رہے ہیں ... کی بات کچھ ہے ہی

میں میں کیا کروں ؟ یہ انکی نظر کا قصور ہے وہ ورنے پورے ناستک (नास्तिक)
ہیں انکے ہاں کوئی چیز ہے ہی نہیں انکو کوئی چیز نہیں دکھائی دی انکو ایک چیز
ملائی جاتی ہے وہ لیتے ہیں یہ ہے ہی نہیں یہ کیا ہے ؟ وہ کہتے ہیں کہ یہ
کچھ نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ ہمارے زمانے میں دوست (व्रत)اور ادوست
(अव्रत) کے بڑے بڑے مذہبوں نے سمجھ کر کی تکیے اس کے سامنے
ہاتھی لا کر کھڑا کیا یہ ہاتھی ہے یا نہیں انہوں نے کہا نہیں اس طریقہ پر یہ
ممکن ہے کہ کی فلاسفی (Philosophy) کی وجہ سے انکو ایسا معلوم
ہوتا ہو تک جو میں سامنے رکھتا ہوں مگر یہ کہا جاتا ہے کہ سب ہی سب
ہے جیسا نہیں ہے اور ہی یہی جیسا ہوتا جا رہے ہیں ایسی چیزوں کا جواب نہیں
دونگا میں کلاز بائی کلاز (Clause by clause) بحث کر رہا ہوں اماینڈمنٹس
جو کہ ہی قسم کے ہیں ان سب کا ایک ہی ساتھ جواب دونگا سب سے پہلے جو
اماینڈمنٹ موو (Move) ہوا وہ نمبر ہے اس کے ذریعہ وینکٹ رام راوصاحب
نے ایک پراویزو ایڈ (Add) کرنے کی تجویز پیش کی ہے جہاں نے ایسا
پراویزو اس طرح پیش کیا ہے

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two family holdings and wherever the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standards of efficient cultivation

انکا اعتراض اس طریقہ پر تھا کہ آپ ایفیشینٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے ہیں اور انکی
خلاف ورزی ہونے پر آپ لے لینا اور چھین لینا چاہتے ہیں اصل میں اس پراویزو کو
رکھنا چاہتے ہیں یہ اگر بڑے لوگوں سے متعلق کیا جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے
اس واسطے کہ انکا کوئی نقصان ہونے والا نہیں ہے لیکن اگر چھوٹے لوگوں سے متعلق
کیا جاتا ہے تو انکا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے ان سے بھی زمین لے لیجائیگی
جہاں لیجائیگی اس وجہ سے انکا یہ خیال ہے کہ ذریعہ فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم
ہو جانے والی ہے تو ان شرط کی پابندی اس وقت تک لازمی نہیں کرنی چاہیے جب
تک کہ گورنمنٹ انکو فینانشیل اسسٹنس (Financial Assistance) نہ دے
اسکے بعد جو کچھ بھی خیال ہے وہ یہ ہے آپکا ایک اصول یہ ہے ایک اینگزائٹی
(Anxiety) یہ ہے کہ دو فیملی ہولڈنگس سے کم کاشت کرنے والوں سے
کوئی مواخذہ کرنے کا اندیشہ ہو کسی حد تک انکا یہ سمجھنا درست ہے وہ اس نتیجہ
پر پہنچے ہے کہ ایفیشینٹ کلٹیویشن (Efficient C lt vation)
ان معنوں میں جن معنوں میں کہ ایفیشینٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے والے ہیں
ویسی ایفیشینٹ کلٹیویشن چھوٹے کاشتکاروں سے نہیں ہوسکتی ۔ اس پر لا برس

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آنریبل ممبر کا استدلال مبنی ہے یہ وعدہ ہے
کہ ان کی فنانشل حالت ٹھیک ہونے کی وجہ سے ہی وہ انوسٹمنٹ (Investment)
جس کی بھی کنسوینس کے لیے ضرورت ہوتی ہے نہیں کرتے۔ اس بنا پر میں ان کی بات پر
اسکو تسلیم کرتے ہوئے آنریبل ممبر نے یہ ثابت نہیں کیا ہے کہ انوسٹمنٹ کنسوینس
کے رولس کو اس بنا معطل نہ کیجیے چھوٹے کاشتکاروں کو انوسٹمنٹ کنسوینس کی
غرض سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی خلاف نہیں ہے بلکہ گورنمنٹ کا یہ
مسلمہ اصول ہے اور چھوٹے کاشتکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فنانشل اسسٹنس
دینے کا ذریعہ جو کچھ بھی ہو حتی الوسع گورنمنٹ اسکو پروائڈ (Provide)
کرتی ہے اور کرنے کی جانب مائل ہے اور میں یقین دلاتا ہوں کہ وہ کرینگی لیکن
انوسٹمنٹ کنسوینس کے لیے اسکو مینڈیٹری (Mandatory) قرار دینا
ممکن نہیں ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی فیملی ہولڈنگس کی زمین ہے اور
میں ان کا کاشتکار ہوں لیکن انوسٹمنٹ کنسوینس کے شرائط لاگو کیے جائیں تو مجھے
اسکی ابتدی کرنی چاہیے اور میں کرسکتا ہوں لیکن میرے بجائے معمولی گاؤں کا
ایک کاشتکار ہوتا ہے جسے فنانشل اسسٹنس (Financial assistance) کی
ضرورت ہے اس طریقہ پر پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ واقعی اسسٹنس کی کس کو ضرورت ہے ؟
یہاں پر یہ اصول نہیں ہے کہ انوسٹمنٹ کنسوینس کے لیے جو رولس بنائے جاسکیں
اسکے تحت آپ بیشک دو اور پھر انوسٹمنٹ کنسوینس کرینگے تو یہ مینڈیٹری
(Mandatory) ہوتا ہے یا تقاوی وغیرہ کے لیے جیسا کہ آنریبل ممبر
نے کہا یہاں ڈیٹری ہوتا ہے قانون میں ان لوگوں کے لیے ہوتا ہے آنریبل ممبر نے
اپنی تقریر میں کہا کہ تقاوی سے غریب لوگوں کو فائدہ نہیں ہورہا ہے تو رولس کو امنڈ
(Amend) کیجیے انوسٹمنٹ کنسوینس کے لیے گورنمنٹ جو قید لگا رہی ہے
اسکو نکالنا ٹھیک ہوگا یہ اصول کے خلاف ہوگا تھوڑی دیر کے لیے میں مان بھی لوں
تو یہ قطعاً ناقابل عمل ہے ۔

श्री व्ही डी देशपांडे —यह जो अलफाज है कि

Adequate and necessary financial assistance

अगर इन की जरूरत नहीं पड़ती है तो

شری بی رام کشن راؤ - ضرورت بھی پڑی ہے تو نہیں دیے جاسکیے اگر ہمارے

श्री व्ही डी देशपांडे —मेरा यह कहना है कि आप रूल मत लगाइये

شری بی رام کشن راؤ - نہیں لگاسکیے اس کے لیے جو رولس (Rules)
بنائے جاسکیں وہ ایسے اندھا دھند رولس نہیں ہونگے جن سے کسی شخص کو بیجا طور
(Penalise) کیا جائے یہ آنریبل ممبر کا حسن ظن ہے اسکا جواب
مجھے دینا ہی نہیں آتا اسوجہ سے کہ انکے دلوں میں شبہ ہی شبہ ہے کہ ان کا

ایمپلیمنٹیشن (Implementation) اس طریقہ سے کیا جائیگا کہ اس سے
چھوٹے کا نقصان ہو اور بڑے کا فائدہ ہو جسکا ثبوت میرے پاس یہ ہے کہ سمسیاتما
نسیتی (सशयात्मा विनश्यती) اس قانون کا مقصد بھی یہ ہے کہ چھوٹے
کاشتکاروں کو فائدہ پہنچ سکے تحت اسکے سیلمنٹس کے لیے رولس بن سکے اگر
ایفیشینٹ کاشت میں (Efficient Cultivation) کے مقرر کردہ سٹانڈرڈ
(Standard) کی خلاف ورزی کرنے کے کافی وجہ بھی ہو تو اسکو اگزمپٹ
(Exempt) کیا جانا چاہیے لیکن یہ نہیں ہے کہ ایک قاعدہ بنالیں
کہ جب اسسٹنس (Assistance) دیں تو عمل کرسکیں نہیں تو نہیں کرسکے
اس قسم کا قانون اصولی طریقہ پر صحیح نہیں ہے اسوجہ سے مجھے افسوس ہے کہ
باوجود اسکے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو سختی سے بچانا ہی آنریبل ممبر کا مقصد ہے و
اسکو حاصل نہیں کرسکیے اس مقصد کو دوسرے طریقوں پر حاصل کرنا مناسب ہے
لیکن قانون کے اس دفعہ میں ترمیم کرکے وہ مطلب حاصل نہیں کیا جاسکتا وہ ناقابل
عمل ہے اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں انکے سٹیٹمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا

اب دوسرے تمام امنڈمنٹس کے سلسلہ میں جو بحث ہوئی ہے اس سلسلہ میں
عرض کرنا چاہتا ہوں اب امنڈمنٹ نمبر ۵ میرا ہی ہے اسکی بابت میں ابتدا میں
عرض کرچکا ہوں جسکی بابت میں میرے آرگومنٹس (Arguments) ہوں
وہ دوسرے امنڈمنٹس کے جواب کے ضمن میں آجاتے ہیں اس وجہ سے انکا خاص
طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے

امنڈمنٹ نمبر ۲ آنریبل ممبر سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کا ہے اس ضمن میں
دوسرے اور بھی امنڈمنٹس ہیں آنریبل ممبر نے اپنی تقریر میں بہت کچھ کہا انہوں نے
کہا کہ حکومت کرنی کیا رہی ہے کچھ نہیں سب جگہ ظلم ہورہا ہے ان ایفیشینٹ
کاشت میں (Inefficient Cultivation) ہوتی ہے تو آپ اوس زمین کے
منیجمنٹ (Management) کو ازیوم (Assume) کررہے ہیں و
یہ جب ان عملی ہولڈنگس رکھنے کی اجازت ہی کیوں دے رہے ہیں ؟ اسکو (۲) سے
سبسٹیٹیوٹ (Substitute) کیا جائے اور ان ایفیشینٹ کاشت کی صورت میں
سکی گنجائش نکالدی جائے انہوں نے کہا کہ ایک مہا ناٹک (महा नाटक)
تک بہت ناٹک کھیلا جا رہا ہے اسکے ایکٹرس (Actors) تو ہم سب
ہیں وہ بھی ایک ایکٹر ہیں انکا ڈریس بھی خاص ہے وہ ایک بہت بڑے رنگ
بھومی ( ) میں کھیلنے والے ایکٹر ہیں اس ناٹک کو کھیلنا تھا ہے
سکی وجہ سے ہم ایکٹ ہوکر رہے ہیں لیکن انکا جو ثواب ہے وہی دوسرے آنریبل
ممبرس کے امنڈمنٹس نمبرس ۹ ۱۲ کا مقصد ہے وہ مقصد کیا ہے ؟
ہم نے سیلنگ کی جو مقدار رکھی ہے اسکو کم کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے

کے لیے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ ۴ ۵ ۶ امنڈمنٹس پیش کیے گئے ہیں میرا
اعتراض یہ ہے اور یہ جو ہم سمجھتے ہیں کہ بیسک ہولڈنگس کی حدتک جو
یہ کہا اور پلاننگ کمیشن کا فقرہ بھی پڑھکر سنایا جس ہم و پلاننگ کمیشن کو
مانتے ہیں لیکن مجھ سے کہا کہ ان کے لیے جھکا یہ وید ہے یہ آپ ہی کو مبارک
سمجھتے ہیں اس حد تک بحث کے لیے مان لیا گیا میں آرگومنٹ (Argument)
کو دہرا رہا ہوں لیکن ۳ اور ۴ کے بارے میں تک ویاکوم (Vacuum)
آپ نے بتایا یہ ویاکوم کیا ہے میری سمجھ میں نہیں آیا میں نے
یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ اس میں کسطرح ویاکوم ہے ایک بیسک ہولڈنگ
(Basic Holding) سے لیکر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس تک کہیں
بھی ویاکوم نہیں ہے یہ جگہ پر ہے کوئی خالی جگہ نہیں ہے و سب کا
سب پر ہے ویاکوم کہیں بھی نہیں ہے اور معاملہ صاف سیدھا ہے ریزمپشن
(Resumption) کے لیے تین فیملی ہولڈنگس تک اور فردر اکویزیشن
(Further acquisition) کے لیے تین فیملی ہولڈنگس تک پلاننگ کمیشن نے کہا
کہ اپنے اسٹیٹ کے حالات کے لحاظ سے جو مناسب سمجھتے ہیں و سیلنگ رکھی جائے
وہ سیلنگ بھی اس حدتک رکھی جانیگی جس حدتک وہاں کے زرعی حالات اور دوسرے
حالات اسکے متقاضی ہیں لیکن اگر مقامی حالات اس کے متقاضی ہوں کہ ریزمپشن
(Resumption) کی جو لمٹ ہے اس سے بڑھ کر سیلنگ رکھنا چاہیے
تو رکھ سکتے ہیں یہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا ایک فیصلہ ہے جس کی بنا پر ہم
نے غور کیا اور دوسری چیزوں کو بھی ہم نے دیکھنے کی کوشش کی جاجل پردیش
میں ایک قانون پاس کیا گیا تھا اور اوس کے متعلق کل ہی ایک رپورٹ ملی ہے کہ
اوسکو پریسیڈنٹ کی منظوری حاصل ہوچکی ہے لیکن جس حالت میں اوسکی منظوری
ہوئی ہے اوسکی پوری تفصیل نہیں ملی ہے میں نے وہاں کے چیف منسٹر کو بھی
ایک کاپی بھیجنے کے لیے لکھا ہے سوائے ماجل پردیش کے کسی دوسرے پردیش
کے لیجسلیشن (Legislation) میں اس کی کوشش نہیں کی گئی کہ
اکزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پر ایک لمٹ رکھیں
اکزسٹنگ ہولڈنگ پر لمٹ رکھنے کے سلسلہ میں میں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا
ایک پیراگراف پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ میں نے اسکو اسمبلی میں
نہیں پڑھا ہے بلکہ کسی دوسری جگہ اسکو پڑھا ہے لیکن یہاں بھی وہ پڑھ کر سنانا
چاہتا ہوں و ریلوینٹ پیراگراف (Relevant Paragraph) ہے
جسکو ان بانے کی سخت ضرورت ہے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

ان دونوں غرض کے لیے جو لمٹ ہم مقرر کرتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لیے
اور ذاتی کاشت کے لیے اصل کاشتکار زمین واپس لینے کے لیے جو حد ہم مقرر کرینگے اور اس میں
جو اصول مضمر ہے اس سے بڑھ کر وسیع مباحث پیدا ہو جاتے ہیں جسکے متعلق میں
اس وقت زمین ہے جسکو اگر ہم لینا چاہتے ہیں یعنی جس طریقہ پر مستقبل کے متعلق
سے زمین واپس لینے کے لیے لمٹ رکھنا چاہتے ہیں ویسی لمٹ یہاں بھی رکھیں اور
اس سے اوپر کی زمین لے لیں تو ان دونوں چیزوں سے اختلاف پیدا ہو کر وسیع مباحث
پیدا ہو جائینگے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i e their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس
لینڈ (Surplus land) کو کیا بغیر معاوضہ دئے ہوئے حاصل
کرسکتے ہیں یعنی مناسب اور معقول معاوضہ دینے کے بغیر کیا اب اس سرپلس زمین کو
حاصل کرسکتے ہیں ؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معقول معاوضہ کے معنی ہیں ۔

their market value at the time of acquisition

زمین حاصل کرنے وقت اسکی جو مارکٹ والیو (Market Value)
ہوگی وہ فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسیشن دئے
بغیر آپ زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سنٹرل کوسچن (Central Question)
پیدا ہوتا ہے اسکے بعد

merits of the proposal apart

یعنی اس کے میرٹس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistant with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مشورہ یعنی لیگل مشورہ ملا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں یعنی مارکٹ والیو
سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistant with the provisions of the Constitution

دستور اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طریقہ سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے
(جس طریقہ پر ملک کمیٹی نے اور لیڈر آف دی اپوزیشن نے غور کیا) وہاں اس
پر غور نہیں کیا جاسکتا بلکہ اس پر کسی دوسرے طریقہ سے غور کرنا چاہیے۔ یہ ہے
پلاننگ کمیشن کا وہ پیراگراف۔ اس پیراگراف سے دو باتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ ایک
تو معاوضہ کا اور دوسرا [illegible] کسی لینڈ لارڈ کے پاس ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس
چھوڑ رہے ہیں اور اوسکو اسکی اجازت نہیں دے رہے ہیں کہ اگر ساڑھے چار
فیملی ہولڈنگ تک اوسکے قبضہ میں نہ ہو تو وہ کاشتکار سے واپس لے۔ کاشتکار
کے قبضہ سے واپس لینے کے لیے تین فیملی ہولڈنگ کی لمٹ رکھی گئی ہے
باقی ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ رہ جاتی ہے۔ یہ زمین اگر کسی پروٹکٹڈ ٹننٹ
(Protected Tenant) کے قبضہ میں ہو تو اوسکے قبضہ میں رہ سکتی ہے
اور ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ تک وہ ٹننٹ سے لگان لے گا جو رنٹ (Rent) مل سکتا
ہے وہ ملتا۔ اس میں خلا کہاں ہے؟ ویکیوم (Vaccum) کہاں ہے؟
لینڈ لارڈ تین فیملی ہولڈنگس تک ریزیوم (Resume) کرسکتا ہے اس سے
بڑھ کر ریزیوم نہیں کر سکتا۔ دوسری زمین ہم نہیں چھین رہے ہیں۔ پروٹکٹڈ ٹننٹ
کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو اس سلسلہ میں کیسے سرینڈر کرسکتے ہیں؟ (ایک
[illegible] یہ بھی آتا ہے)۔ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو سلیکٹ
نہ سیار کرنے کے بعد آپ اسکو کیا چھوڑ رہے ہیں؟ فرض کرلیا جائے کہ پروٹکٹڈ
ٹننٹ کی ایک زمین ہے۔ ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اس کی کیا وجہ رہی۔ زائد حد دیکھکر
ہم جو واپس لے رہے ہیں اسکو ایکسپروپریٹ (Expropriate) کرکے اسکے مالکانہ
حقوق زائل کرکے کہ بے دخل کرسکتے ہیں۔ وہ جاتے ہیں وہ اور رکھ سکتا ہے لیکن ہم ایسا نہیں
کرنے دے رہے ہیں۔ ہم ایک حد مقرر کر رہے ہیں۔ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہم ایسا نہیں
کرسکتے۔ ہم نے ۵۰ء میں قانون بنایا ہے ۵۳ء میں بھی ہم نے دوسرا قانون بنایا ہے
باوجود اسکے کہ لینڈ لارڈ ایسسٹ کانوینس کررہا ہے لیکن اگر بریک اپ (Breakup)
سے کوئی نقصان نہ ہوتا ہو تو اس حد کی اوپر کی زمین ہم مینجمنٹ (Management) میں
لے لینگے۔ یہ آج ہم نے قواعد بنارہے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے ہی لینے کی
کوشش کررہے ہیں اگر چیکہ یہ لیگل اوپینین (Legal Opinion) اور پلاننگ
کمیشن کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر ایگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر
سیلنگ (Ceiling) قائم کرنا کانسٹی ٹیوشن کے اوپر پرویژنس (Provisions) کے
خلاف ہوگا۔ اس لیے انہوں نے اس پیراگراف میں لکھا ہے کہ

merits of the question apart

یعنی ایسا کرنا چاہیے یا نہیں یا چاہیے اس کے قطع نظر ہم کو اپنی رائے یہ ملی ہے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا ایک حد تک وہ صحیح ہے جناب والا دیکھئے اور یو ۔ پی کی سبھا جاری بھی یہی کہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ سیلنگ رکھنا خلاف قانون ہے وہ اس نتیجہ پر پہنچے یہ اب لوگوں کا بھی اعتراض تھا اور وہ بجا تھا ۔ صاف طریقہ پر پلاننگ کمیشن نے اسکو طے نہیں کیا اس کے برخلاف ہمارے رام بس ممبر نے یہ کہا کہ سیلنگ رکھنے کے بارے میں پلاننگ کمیشن کی جو اڈوائس (Advice) ہے وہ اپنی جگہ برقرار ہے اس سے ہم بدلے نہیں اس وجہ سے سیلنگ رکھنے کے بارے میں ان سب سے بھی ہم آگے بڑھ رہے ہیں دوسرے ریاستوں میں ایسا نہیں ہو رہا ہے ۔

آنریبل ممبر نے امینڈمنٹس نمبر ۱۰-۱۱-۲ وغیرہ پیش کیے ہیں کہ ساڑھے چار کی بجائے تین فیملی ہولڈنگس رکھی جائے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بے اصول چیز ہے ۔ فیوچر اکویزیشن (Future acquisition) کے لیے جو لمٹ رکھی گئی ہے وہ تو جسٹی فائی (Justify) ہوسکتی ہے ۔ لیکن پریزنٹ ہولڈنگ (Present Holding) پر قیود لگا کر زمین حاصل کرنا درست نہیں ہے فیملی ہولڈنگ کی تعریف ہم نے کی ہے جسکے تحت ایک ہزار کی نٹ انکم (Net income) یا (۳۶) روپے سالانہ یا تین سو روپیہ پرمنتھ (Per month) میکزیمم (Maximum) کی جو لمٹ ہم رکھ رہے ہیں اسمیں کسی نا انصافی ہوئی اسکے ساتھ ہی جب ہم اسکی زمین اسکو چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ہم کسی دوسرے کی زمین نہیں چھین رہے ہیں ۔ کسی کو اور زمین اکوائر (Acquire) کرنے کے اختیارات نہیں دے رہے ہیں ۔ اوسکی اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) میں سے زمین لیتے وقت ہم جو مارجن (Margin) چھوڑ رہے ہیں اوس کے متعلق آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں اتنا مارجن دے رہے ہیں لینڈ لارڈس کو آگے بڑھا رہے ہیں ۔ کیپٹلسٹک اگریکلچر (Capitalistic agriculture) کو ابھارنا چاہتے ہیں ایک کررہے ہیں ڈھونگ کررہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھکوسلا ہے ، یہ تمام اعتراضات کیے گئے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی زمین اوسکے پاس چھوڑنے کے لیے آپ کیوں اتنا مارجن دینا نہیں چاہتے ؟ یہ آپ کا کونسا انصاف ہے ؟

دوسری چیز یہ ہے کہ باوجود کئی مرتبہ دہرانے کے آنریبل ممبر نے اسکو سمجھا نہیں ۔ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے اس پیراگراف کو کئی مرتبہ پیش کرنے کے بعد بھی انہوں نے اسکو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعوی کیا ہے یہ کرنے والا ہوں ۔ آج یہ بانگ دہل میں یہ کہتا ہوں کہ میرا یہ دعوی نہیں ہے کہ لینڈ لارڈس سے زمین لیکر جن کے پاس زمین نہیں ہے اون کو دینے کے لیے یہ قانون میں لا رہا ہوں ۔

لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون جو ہندوستان میں اس غرض کے ساتھ نہیں لایا جاسکتا اور نہ آسکتا ہے جسکے تحت تمام لینڈلیس لیبررس (Landless labourers) کو کیٹر (Cater) کرکے اون کی لینڈ ھنگر (Land hunger) کو مٹا سکے میں یہ چیلنج کرتا ہوں کہ یہ تو میرے اختیار میں ہے اور نہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کے اختیار میں ہے سارے ہندوستان میں اگر کانگریس کی جائے کوئی آلٹرنیٹیو گورنمنٹ (Alternative Govt) آسکتی ہے تو اوسکو بھی میں چیلنج کرتا ہوں کہ ایسا قانون لاکر ویسا عمل کرکے بتادے یہ ناممکن ہے یہ میرا کنسل (Impracticable) ہے اس قسم کا کوئی قانون نہیں سکتا اگر آسکا تو مزید بیحد گرانی بڑھیگی اور اسکے علاوہ ملک کا نقصان ہوگا کیا یہی سب سے اعلیٰ مقصد ہوسکتا ہے ؟

آنریبل ممبرس نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات قائم کرنے کا دعویٰ کرتا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعویٰ نہیں کیا

شری وی ڈی دیشپانڈے آپ نے نہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں نہ ہے

شری بی رام کشن راؤ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں بھی یہ نہیں ہے البتہ عدم مساوات کم کرنا ہے مساوات قائم کرنا یہ الفاظ نہیں ہیں

ایک آنریبل ممبر ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی - رام کشن راؤ ڈسپارٹی (Disparity) ریڈیوس (Reduce) کرنا یہ الفاظ استعمال کئے گئے ہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہاں یہ دعویٰ کیا گیا ہے ؟ میرے بھی یہی الفاظ تھے لیکن مجھ سے یہ الفاظ منسوب کرکے آنریبل ممبرس دنیا کے سامنے یہ بتانے کی کوشش کررہے ہیں کہ دیکھو یہ کیسے بڑے بڑے وعدے کررہا ہے - میں جھوٹے وعدے نہیں کرتا - ایسے وعدے نہیں کرتا جو ناقابل عمل ہوں میں نے اپنے الکٹوریٹ میں بھی ایسے وعدے نہیں کئے - میں نے الکشن کے وقت یا اوس سے پہلے بھی ایسے وعدے نہیں کئے اور نہ کانگریس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اپنے الکشن مینیفسٹو (Election manifesto) میں ایسے وعدے کئے ہیں - اور لوگوں نے کئے ہوں تو کئے ہونگے

شری کے وی رام راؤ - گزشتہ سیشن میں آپ نے کہا تھا کہ میں ۱۲ لاکھ ایکر زمین تقسیم کرواؤنگا -

Shri B Ramakrishna Rao More equitable distribution I stand by that I stick to that

بارہ لاکھ ملے دس لاکھ ملے (میں نے سات لاکھ کہا تھا) کچھ بھی زمین ملے میں تقسیم کرونگا - ممکن ہے کچھ بھی نہ ملے - لیکن اگر پانچ لاکھ یا دس لاکھ ملے تو

میں اس کو تسلیم کرونگا ۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ صفر ( ) ملیگا صفر ملے تو ہم تسلیم نہیں کرسکیں گے لیکن میں نے یہ دعوی نہیں کیا تھا کہ میں لینڈ لارڈس کی ساری زمینات لیکر سارے غریبوں میں تقسیم کردونگا لیکن پھر بھی میں یہ کہونگا کہ یہ جو آپ صفر ( ) کا اندازہ لگارہے ہیں وہ بنیادی ممبرس کے انسان کی اساس پر بھروسہ نہ کرنے کے رجحان کا نتیجہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ نتیجہ ان چیزوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے قوانین سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی ہر چور ایسی کوشش کرتا ہے لیکن میں اس قیاس کا حامی نہیں ہوں کہ ہر نیک کو چور سمجھا جائے تاوقتیکہ وہ اپنے چور نہ ہونے کا ثبوت نہ پیش کرے کم از کم میں تو اس کو ماننے کےلیے تیار نہیں ہوں بر خلاف اسکے آنریبل ممبرس نے ہر آرگومنٹ (Argument) میں ہر ترمیم میں، ہر بحث میں اس کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —यह प्रिझम्शन (Presumption) हम लोगों ने आपके प्रिव्हेंटिव डिटेन्शन अक्ट (Preventive Detention Act) से ही सीखा है।

شری بی رام کشن راؤ اگر یہ واقعہ نہیں ہے تو لیڈر اف دی اپوزیشن کیسے کہہ سکتے ہیں کیا ہم نے جورس پروڈنس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا پریوینٹیو ڈیٹینشن ایکٹ (Preventive Detention Act) جول ایک آنریبل ممبر کے آج بہت قرطاس بنا ہوا نہیں ہے؟ جیسا آج پریوینٹیو ڈیٹینشن ایکٹ بہت قرطاس بنا ہوا ہے یہ سمجھنا کہ جتنے لینڈ لارڈس ہوتے ہیں سب کے سب بد معاش ہیں صحیح نہیں ہوگا میں مانتا ہوں کہ چند لینڈ لارڈس نے زمینات تقسیم کیے ہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لینڈ لارڈس نے سرینڈر(Surrender) بھی کیا ہے ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ اپنی جائداد کو بچانے کی کون فکر نہیں کرتا ؟ میں لیڈر آف دی اپوزیشن کے گھر کا فرنیچر جھینے کیلیے جاؤں تو کیا وہ چپ رہیں گے ؟ وہ جھگڑ مارینگے ہمیں اس کی کوشش کرنی چاہیے کہ کوئی لوپ ہول (Loop hole) باقی نہ رہے لیکن اس بنا پر کہ گورنمنٹ لوپ ہول پیدا کرنے کےلیے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اونکا گلا کاٹ دو تو معاف فرمائیے ایسا قانون نہیں بن سکتا — یہ

lack of belief in human nature lack of belief in human goodness if I may say so

یہ سائیکالاجیکل ڈیفیکٹ (Psychological defect) ہوگا

میں آنریبل ممبرس سے درخواست کرونگا کہ اس شبہ کو اپنے دل سے نکال دیں اور دوسرے مسائل کی طرف توجہ دیجائے تو مناسب ہے کہا گیا کہ بہت کم زمین حکومت کو ملیگی کیونکہ زمینات کے ٹرانسفرس (Transfers) ہوئے ہیں

اور پارٹیشنز (Pitiil is) ہوئے ہیں ہوئے ہونگے کچھ ایسے
ہوئے ہونگے اور کچھ ٹک سی سے کیونکہ ار ن (Putition) کے حقوق
پرسنل لا (Peisonal Law) کے تحت دیے گئے ہیں

A peison in the womb has got a right to demand partition according to Hindu Law

جو بچہ پیٹ میں ہے وہ بھی تقسیم کا دعویدار ہوسکتا ہے ہم دھرم ساستر (धर्मशास्त्र)
کو سب نہیں سکتے لیکن جو موجود بچے ہیں ان میں تقسیم عمل میں ہی ہو (جو بچہ
پیٹ میں ہے اکا دعوی تو بعد میں ہوگا) ا بھائیوں میں تقسیم عمل میں ای ہو میں
ایک مثال دونگا جو کچھ میری زمین ہے میرے نام پر ہے میرے جو بھائی ہیں وہ
جوائنٹ فیملی (J int fimily) کے ممبرس ہیں وکیا ان کو زمین میں
حصہ نہیں دینا چاہیے ؟ میں نے کہا کہ لو بھائی تمہارا حصہ لے لو وکیا را ہوا
میں نے کہا کہ بھائی زمین جارہی ہے لہذا تم اپنا حصہ لےلو واسکو ایسی کیسے
جا سکتا ہے کہ و اسکی لیگلی (Legally) بھی ور کانسی ٹیوشنلی (Constitu
tion lly) بھی ور ایوں مارللی (Even morally) سکی پراپرٹی (Property) ہے
ہیومن نیچر (Human nature) ہے اسکو ہے کیا کرینگے جب تک کہ یہ بس یہ
ہو کہ اوس نے چوری کر کے یہ جائداد حاصل کی ہے اوس وقت تک اس کا حق
جائداد پر قائم رہیگا قانون کی رد سے بچنے کیلئے لوگ بیس ہی سے ایسا عمل کرتے ہیں
لیکن یہ خیال کرنا کہ وہ سب کے سب شیطان ہیں اور شیطانیت پر آمادہ ہیں تو درست
ہوگا (۱۲) لاکھ ایکڑ زمین نہیں تو چھ لاکھ ایکڑ ملیگی چھ لاکھ نہیں تو تین لاکھ
ایکڑ ملے گی جتنی بھی زمین ملیگی تقسیم کی جائیگی لیکن اگر میں آپ کے اسٹیٹمنٹ کو
قبول کرلوں تو کیا آپ یہ سمجھتے ہیں کہ جو لینڈ ہنگر (Land Hunger) ہے
وہ ختم ہو جائیگی ؟ جیسا رورل ان ایمپلائمنٹ (Rural Unemployment) ہے
کیا وہ دور ہو جائیگا ؟ جو فنڈا منٹل نیسیسٹیز (Fundamental necessities) ہیں
کیا وہ پوری ہوجائیگی ؟ کیا ہر شخص خوش حال ہوجائیگا ؟

You are not going to touch the fringe of the problem

میں کہونگا کہ اصل مسئلہ کے کنارے کو بھی آپ ٹچ (Touch) نہیں کرینگے
لینڈ لارڈس کے پراپرٹی رائٹس (Property Rights) کو چھین کر کیا
کرلینگے ؟ فگرس (Figures) لیکر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دو ڈھائی لاکھ
ایکڑ سے زیادہ زمین نہیں لے سکیے

श्री वही डी देशपाड—५३ सी मे यह अलफाज अिस्तेमाल किय गय ह कि (Government may as may be notified) अिसम अिसा लिखा गया ह । यहा मे (may) का लफ्ज अिस्तमाल किया गया ह जब यह कानन लाग होगा तो अैसी बात नही है कि यह क्लाज भी लागू होगा

यदि वो तीन साल बाद लागू होगा तो दरमियान में क्या होगा ?

شری بی رام کشن راؤ : میں کہہ رہا ہوں کہ اور جو ہم نے اس سکشن میں رکھا ہے یہ لینڈ آف دی اونرس کے بوجھنے کی ضرورت نہیں ہے جب تک قانون لاگو نہ ہو اس وقت تک ٹرانسفرس (Transfers) ہونگے

श्री व्ही डी देशपांडे —क्या उसके तहत यानी क्लज ५१ के तहत अमल हुवा ह ?

شری بی رام کشن راؤ : ٹرانسفرس کو میں اس سکشن کے سب سکشن کا سیکوینس (Sequence) بتانا چاہتا ہوں اسکے بعد میں سمجھتا ہوں کہ اسکے اسٹیجس (Stages) کے سمجھنے میں آسانی ہوگی سکشن ۵ میں گورنمنٹ کو ایک جنرل پاور (General Power) ہے کہ کسی زمین کا مالک دو سال تک مسلسل کاشت نہ کرے تو اس صورت میں گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ دست اندازی کرکے زمین کے مینجمنٹ (Management) کو اپنے ہاتھ میں لے لے وہ بالکل جنرل سکشن (General Section) ہے جو نان کلٹیویٹرس (Non Cultivators) پر لاگو کیا جاسکتا ہے ۳۰ سی میں اسکے متعلق کیا پروسیجر (Procedure) اختیار کیا جاسکتا ہے وہ بتایا گیا ہے کہ ازمپشن (Assumption) کے بعد گورنمنٹ کے کیا اختیارات ہونگے ۳۰ اے میں یہ اسپیشل پراویژن (Special Provision) ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کے اوپر جسکے پاس زمین رہجائے حکومت اسکو اپنے مینجمنٹ کے تحت لے سکتی ہے اسکے لیے اسپیشل پراویژنس ہیں اسکو پڑاو رکھا جائے یا فال ان پروڈکشن (Fall in Production) ہو یا بالکل لو اسٹانڈرڈ (Low Standard) ہو اسی زمین کو کاشت کرتا رہے لیکن وہ لمٹ سے کم ہو تو ایسی صورت میں ایسی زمین کو ایفیشنٹ (Efficient) ہونے کے باوجود حکومت لے سکتی ہے ہم نے یہ پراویژنس (Provisions) پلاننگ کمیشن کے اوپر ۵ نے کے تحت رکھے ہیں جسکو میں نے ابھی پڑھکر سنایا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دیے بغیر ایسا کیا جاسکتا ہے یا نہیں انہوں نے صاف طور پر یہ نہیں بتایا ہے کہ مارکٹ ویالیو (Market Value) سے کچھ کم دیا جاسکتا ہے یا نہیں یہ مارکٹ ویالیو کے مطابق معاوضہ دینے کا جو لزوم ہے اسکے بارے میں پلاننگ کمیشن نے کوئی رہبری نہیں کی ہے اسلیے ہم نے ایک درمیانی راستہ نکالکر یہ رکھا ہے ہم چاہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) لاگو کر کے کسی نہ کسی حیلے سے اگزسٹنگ ہولڈنگ کیلئے سیلنگ لگانے کا طریقہ رائج کریں ہم نے یہ بیس فیصدی کی اسکے لیے دو تین اسٹیجس (Stages) رکھے ۳۰ سی میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

'Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7)as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder "

اب یہاں اب دیکھیں ہم نے تھوڑی سی بحث شروع کی ۔ یہ اصول ہے کہ اگر آپ زمین اکوائر (Acquire) کرتے ہیں تو فیر کامپنسیشن (Fair Compensation) دینا چاہئے۔ فیر (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکٹ ویالیو (Market Value) ہو ۔ اگر پبلک پرپز (Public Purposes) کیلئے زمین کوا یر کریں تو مشکلیں پیدا کرسکتے ہیں ۔ اسکو آسانی صورت دیجاسکتی ہے ۔ اسلئے یہ بحث نکالی گئی کہ پبلک پرپرس کیلئے لے سکتے ہیں ۔ اسکے لیے دو اسٹیجس (Stages) بنائے ہیں ۔ گورنمنٹ اسے لینڈس کا مینجمنٹ اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے انگلی پکڑ کر پھر پہنچا پکڑنا ۔ گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ کے تحت لےسکتی ہے یہ تو ہم نے ۱۰۵ کے تحت کردیا ۔ دفعہ ۱۰۵ ۔ جون سنہ ۵۰ ع کو پاس ہوا اور کانسٹی ٹیوشن ۲۶ ۔ جنوری سنہ ۱۹۵۰ ع کو لاگو ہوچکا ہے ۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री व्ही डी देशपांडे —क्या ५३ के तहत कोअी अमल हुआ है ?

شری بی - رام کشن راؤ - ۱۰۵ کے تحت عمل نہیں ہوا اسی لیے چیلنج بھی تو نہیں ہوا ۔ یہ آرگیومنٹ (Argument) تو میری سمجھ میں ہے ۔ اس واسطے ہم اس موقف میں ہیں کہ چیلنج نہیں ہوا ۔

اسی پرنسپل کوجو ۱۰۵ میں ہے اکسٹنڈ کر کے ہم پبلک پرپز کیلئے مینجمنٹ لیتے ہیں مینجمنٹ میں لینے کی حد تک پبلک پرپز کا حیلہ بتائے ہیں ۔ اسکے لیے کمپنسیشن دینا ہے اسطرح بیک ڈور میتھڈ (Back door method) سے بھی لینڈ لینا چاہیں تو اسکا عمل بھی کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے ہونا چاہیے ۔ ہاں اگر کانسٹی ٹیوشن کے موجودہ پراویزنس میں امینڈمنٹ ہوجائے تو ہمارے لیے بھی امینڈمنٹ کرنے کیلئے میدان کھل جاتا ہے ۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسوقت تو ایسا نہیں ہوسکتا ۔ جس حد تک ہم کانسٹی ٹیوشن کے حدود کے اندر رہکر کرسکتے ہیں ایسا ہمنے کرنے کی کوشش کی ۔ اور " سے ٹنک " رکھا ہے " سیل " نہیں ۔ گورنمنٹ جو پاور لیتی ہے وہ بھی ایک حد کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں چوری کیلئے گھستا ہے تو وہ بھی کچھ باتوں کو سامنے رکھتا ہے ۔ رات کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوتا ہے ۔ لیکن ہم تو یہاں قانون بنارہے ہیں ۔ ساری دنیا ہمارے سامنے ہے ۔ پبلک پرپز کا نام لیکر بھی ہم جبراً چھین نہیں سکتے ۔ لینڈ اکویزیشن ایکٹ کے تحت پورا معاوضہ دیکر بھی ۱۰ فیصد زائد معاوضہ دینا پڑتا ہے ۔ میں چیف منسٹر کی حیثیت سے اگر یہ آرڈر

دیدوں کہ آپ کا گھر ۱۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۲۴ گھنٹے
کے اندر اپنے گھر کا قبضہ چھوڑ کر الگ ہوجائیں تو کیا یہ ہوسکتا ہے ؟ بلک ہر ہر کے
لیے بھی کسی کی اراضی لینا چاہیں تو لینڈ اکویزیشن ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے
تحت لینا ہوگا ۔ اکویزیشن (Acquisition) ہو ، رکویزیشن (Requisition)
ہو یا ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں ہو آپ کہتے ہیں کہ "سیل"
کے الفاظ رکھدیں ٹوسٹمکنس کی ضرورت نہیں ، گورنمنٹ کو سوچنے کا موقع بھی نہ ملے
ادمنسٹریٹو مشینری چاہے تیار ہو یا نہ ہو ۔ اگر یہ تو دیکھنا ہی پڑیگا کہ گورنمنٹ اپنے
منیجمنٹ میں لے سکتی ہے یا نہیں یہ تمام پریکٹیکل چیزیں ہیں ۔ اسی لیے پلاننگ
کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ لیے لینڈ منیجمنٹ لیا جائے اسکے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے
طور پر امپلی منٹ ہونے کیلئے دس برس لگیں ۔ اسپر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن
پلاننگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ دس برس لگیں ۔ ممکن ہے جلد ہوجائے
ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ درمیان میں الینیشن (Alienation) کو
کس طرح روکسکیے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ الینیشن کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔
کسی کے قانونی حق کو روکنا پرنسپلی (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے
ذریعہ یہ ہوسکتا ہے جیسا کہ ہمنے ۴۴ کے تعلق سے کیا ۔ زمیں کہیں بھاگ تو نہیں
جارہی ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ زمیں کو کہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں ۔ وہ نہیں
رہے ۔ اب تو یہ کہتے ہیں کہ زمیں بھی نہ بھاگنے پائے ۔ ہر شخص کا فنڈامنٹل رائٹ
(Fundamental right) بھی چلا جائے ۔ آنریبل ممبرس جو لائرس (Lawyers)
ہیں انہوں نے ترمیمات پیش کیے ہیں مجھے اسپر افسوس ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں
کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ اف ویو سے امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ۔ لیکن میں یہ
کہونگا کہ ایسی ترمیمات پیش کیگئی ہیں جنہیں کم از کم کوئی لائر کو تو پیش نہیں
کرنا چاہیے ۔ انکے بارے میں اگر میں یہ کہوں کہ قانون کی لاعلمی سے پیش کیے گئے
ہیں تو یہ مناسب نہیں کیونکہ آنریبل ممبرس نے ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں
پیش کیا ہے لیکن اسکے باوجود انکے امنڈمنٹس اللیگل (Illegal) ہیں ۔ ان کانسٹی
ٹیوشنل (Unconstitutional) ہیں ۔

شری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم
قانون بناسکتے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کانسٹی ٹیوشنل بنایا ہے تو مجھے کچھ کہنا
نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لیگل اڈوائس ملی ہے جو کانسٹی ٹیوشنل اڈوائس ملی ہے اس کے

لحاظ سے ہے اں رکھا ہے ں ا کو گورنمنٹ اف انڈیا کے لیگل ڈپارٹمنٹ کی ہائیسٹ
اتھارٹی (Highest authority) سے اسٹرینتھن (Strengthen) درجہ
ہوں ہرے اس کل اڈوائس ہے اسکے بعد میں اٹرنل منسٹر کے وی رام راو
کے انٹرپریٹیشن اف دی کانسٹی ٹیوشن (Interpretation of the constitution) ا
اکی کل اڈوائس دو ں رجیع دے دیلے تیار ں ہوں (Cheers) اس حد
تک ں ہائ ادب سے گزارش کرنا چاہتا ہوں

Shri V D Deshpande Sir I think we should adjourn now It is already 6 40 p m

Shri B Ramakrishna Rao Sir I shall complete my speech within 25 minutes

Shri V D Deshpande He can conclude his speech tomorrow

Mr Speaker The hon Member should remember that yesterday we rose half an hour earlier (Laughter)

سری بی رام کشن راؤ میں یہ گزارش کررہا تھا کہ اسطرح نہیں ہوسکتا
جو لمٹ ہمنے رکھی ہے وہ نہ اٹھے اگر اب یہ کہیں کہ یہ جانسا یا دوسرے کمر ہ سے
بتا ں نہیں ہے تو میں بتلاتا ہوں کہ انہوں نے یہی کیا کیا ہے سرپلس لینڈ لینے کیلئے
جو آرڈنری پر کیپٹا ہولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے
دوگنی لمٹ کی ہولڈنگ رچ لینڈ لارڈ کے پاس چھوڑ دی ہے وہاں کی حکومت نے دو سو
فیصد رکھا ہے سرپلس لینڈ لینے وقت اتنا مارجن (Margin) چھوڑا ہے یہ بالکل
جسٹیفائڈ ہے ان جسٹیفائڈ (Unjustified) نہیں ہے میں یہ کہنا چاہتا ہوں
کہ لا (Law) کا پروٹکشن (Protection) جب اسمال ہولڈرس ۔ مڈل کلاس
ہولڈرس کو ملتا ہے تو سبسٹانشیل اونرس (Substantial owners) کو ہم محروم
نہیں کرسکتے پرایرٹی (Priority) ہم اسمال ہولڈر اور مڈل کلاس اونر کو
دے سکتے ہیں لیکن سبسٹانشیل اونر کو بالکل ہی محروم نہیں کرسکتے

اسکے بعد دوسرے مختلف امنڈمنٹس ہیں ۔ بہت سے امنڈمنٹس کا میں نے جواب
دیدیا ہے ۔ کمپاکٹ (Compact) اور کنٹی گوس لینڈس (Contiguous lands)
کے متعلق کہا گیا ۔ ہوسکتا ہے کہ جیسا کہ میں نے عرض کیا کمپاکٹ بلاکس
(Compact block) کنٹی گوس نہوں۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ کمپاکٹ کانٹیونس کو بریک اپ
(Break up) کرنے سے بروڈ کنس فال (Fall) ہونے پائے ۔ اگر فال ہوتا ہے تو وہ ہونا
چاہیے ۔ اس سلسلے میں لاسنگ کمیٹی کے جیسے الفاظ ہیں ہم نے بالکل ویسے ہی
رکھدیے ہیں ہماری طرف سے کوئی اعتراض نہیں کیگئی ہے یا کسی حیلے سے لینڈ لارڈ کی
مدد کرنے کی کوشش نہیں کیگئی ہے ۔

ایک اور سوال ارچرڈس (Orchards) سے متعلق اٹھایا گیا کہ انہیں کیوں مستثنیٰ کیا گیا ہے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ آرچرڈس فروٹ گارڈس ہمارے اگریکلچر کا ایک بڑا حصہ ہیں میرے پاس ، موسمی کے درخت ہوئے ہیں جنہیں ہزاروں روپے کے صرفہ سے لگایا گیا ہے آپ کہتے ہیں کہ نہیں ان سب کو نکالدیا جائے اور ہر ایک کو ایک ایک موسمی یا سیتے کا درخت دیدیا جائے اسطرح لینڈلیس لیبر میں تقسیم کردیا جائے جنہیں پریفرنس (Preference) دینے کیلئے آپ مطالعہ کررہے ہیں تو یہ ایک عجیب چیز ہوگی جہاں ملک کے روڈ کس کا سوال ہے ۔ اگر کلچر کا سوال ہے میں اس مطالعہ کو سمجھنے سے قاصر ہوں آنریبل ممبرس کے ویوز (Views) کو سمجھنے سے قاصر ہوں وہاں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ملک کی ٹوٹل اکانمی (Total economy) کی طرف دیکھتی نہیں ہے پھر یہ کہتے ہیں کہ " وہ ہمارا ٹننٹ " ، " وہ ہمارا ٹننٹ " ، " وہ ہمارا ٹننٹ " بس یہی جپ رہی ہے ٹننٹ کا نام اسطرح جپا جاتا ہے جسطرح رام نام جپتے ہیں ۔ اور اسی لحاظ سے ہر سکس میں امنڈمنٹس لائے جاتے ہیں لینڈ لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو ٹننٹ کا بھی ہو ۔ ٹوٹل اگریکلچرل اکانمی بھی پیش نظر نہیں آنریبل ممبرس کی حد تک تو زمین رکھنے والے یا پٹہ دار ایک فریق مخالف ہیں اور ٹننٹ ایک موکل ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اس فریق مخالف کو کوئی فائدہ نہ پہنچنے پائے اسی نقطہ نظر سے امنڈمنٹس پیش کئے جاتے ہیں ۔ یہ نہیں دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹننسی پرابلم کو اکویٹبل (Equitable) طریقہ پر سالو (Solve) کرنا ہے اور اسطرح ٹننٹ اور دوسرے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچانا ہے ۔ خواہ ان فیر (Unfair) ہو ۔ ان اکویٹبل (Inequitable) ہو ۔ ان جسٹ (Unjust) ہو ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل ہو اللیگل (Illegal) ہو کچھ بھی ہو بس ٹننٹ کو فائدہ پہنچ جائے ۔ اگر اس طرز سے بحث کیجائے تو اسکا میرے پاس کوئی جواب نہیں ۔

آنریبل ممبر سری کے ۔ وی رام راؤ نے بہت ہی جوش کے ساتھ اور اپنے نقطہ نظر کے لحاظ سے بہت ہی مدلل تقریر فرمائی اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب دیدوں تو سارے آنریبل ممبرس کے امنڈمنٹس اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت نہیں رہتی ۔ اسی قسم کے چند آرگومنٹس آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی پیش کئے ہیں ۔ دونوں کا جواب میں کہ ہوجاتا ہے آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن ۔ آنریبل ممبر شری کے ۔ وی ۔ رام راؤ اور اس کے ساتھ ساتھ آنریبل ممبر سری لکشمی نرسمہاراؤ ریڈی ان سبوں کے اعتراضات کے جوابات میں دیدیتا ہوں ۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ اس میں بہت سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں ریولیوشن (Revolution) کا دعوی کیا جاتا ہے لیکن اس میں کئی لوپ ہولس ہیں ۔ جہاں لوپ ہولس اور اویژنس (Evasions) معلوم ہوتے ہیں ترمیم

ہوسکتی ہے۔ یہ کہا گیا کہ ہزاروں قبول ناموں کی تکمیل ہوسکتی ہے۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی تھی۔ آنریبل ممبر سری کے وی رام راؤ کے ذہن میں یہ بات آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے ایمانی کی جاسکتی ہے اور اس سے بچ سکتے ہیں۔ غور کرنے کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ زمیندار اپنی زمین کو قبول پر دے دینگے۔ زمیندار اپنی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے اپنی زمین قبول پر دیدینگے کیونکہ قبول پر دینے میں تو کوئی مانع نہیں ہے اور قبول کی مدت (۵) سال رکھی گئی ہے وہ بھی ان فیملی ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے۔ ممکن ہے اس طرح بھی بچنے کی کوشش کی جائے لیکن انہوں نے اس شبہ کی بنا پر عمارت کھڑی کردی اور کہنے لگے کہ قبول پر دینے کی ایک مہم ہی شروع ہوجائیگی تاکہ آپ کے سکشن (۵۳ سی) کی زد سے بچ جائیں

اب میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے۔ یہ شبہ یہ اعتراض یہ آبجکشن کیا صحیح ہے؟ آج کون لینڈ لارڈ ایسا ہے جو زمین قبول پر دینے کیلئے راغب ہے۔ آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن کے جو موکل ہیں — ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے بھی موکل ہیں (Laughter) لیکن آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اسکو تسلیم نہیں کرتے جانے دیجئے ہمارے ہیں لیکن کیا کسی کی زمین ان کے پاس قبول پر چلی گئی تو پھر لینڈ لارڈ یہ امید کرسکتا ہے کہ اس کو پھر واپس آسکیگی؟ اسکا رزلٹ ریسٹرکشن ہوگا قولدار کو حقوق دیے گئے ہیں ارینجمنٹ آف سیٹلمنٹ ہوگا۔ ایسی صورت میں کیا بے قولداروں کو رکھنے کی رغبت کسی لینڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے؟ میں آنسٹلی (Honestly) پوچھنا چاہتا ہوں۔ یہ میرا اکسپیرینس (Experience) ہے اور بہت سے لوگوں کا اکسپیرینس ہے کہ زمین قبول پر دینے کی جانب کوئی مائل نہیں ہیں۔ اگر آئندہ اس غرض کے لیے حالات کے مد نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوشش کرینگے تو کوئی اور جبر لائیں گے۔ آنریبل ممبرس کوئی ترکیب سجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ترکیب سجھائی ہے۔ میں اس کو قبول کرونگا۔ لیکن قبول پر دینے سے کیوں روکتے ہیں؟ جو بھی ہے رہنے دیجئے۔ قبول پر ہی سہی اتنا تو ہے کہ اس سے کبھی نہ کسی چھوٹے آدمی کو زمین ملے گی۔ اب اگر تو ہم کرتے ہیں تو نہیں کرسکتے۔ لینڈلس یا کوآپریٹیو جو کوئی بھی آرڈر اس پر منحصر ہے۔ اچھا تو ہے یعنی جو کام سرکار کو کرنا تھا وہ خود لے لئے ہیں۔ اس سے کم از کم اتنا تو ہوتا ہے کہ جن لوگوں کے پاس زمین نہیں ہے ان لوگوں کو قبول پر زمین مل جاتی ہے۔

دوسری چیز یہ ہے کہ ازمپشن پروسیڈنگس (Assumption proceedings) بہت لمبی (Lengthy) ہیں۔ میں آنریبل ممبرس سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ اتنے لمبی ثابت نہیں ہونگے جیسے لمبی ہونے کا کہ وہ شبہ کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کی جانب سے عام طور پر جو ڈیلے (Delay) ہوتی ہے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بدنام

ہوچکی ہے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آرنیل ممبر کو شبہ ہے ان کے شبہ کو میں نکال تو نہیں سکتا لیکن میں یہ یقین دلانے کی کوشش کرتا ہوں کہ اراد یا میں دیر کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جائیگی دوسرے امنڈمنٹ کے سلسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۶) مہینے کے اندر فاضل ہولڈنگس کے تعین کا کام ختم ہونا چاہیے اس کے لیے بہت کم وقفہ لیا جائیگا میں تیار نہیں ہوں میرا کوئی کمٹمنٹ (Commitment) نہیں ہے کوئی بائنڈنگ (Binding) نہیں ہے اسکے لیے شاید ایک سال کا عرصہ لگےگا ۔ دس سال تو نہیں لگینگے جو پروسیجر ہم ختیار کرنا چاہتے ہیں ممکن ہے کہ اسکے لحاظ سے ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی تاریخ میں خود تلنگانہ کی تاریخ میں بھی جس کا کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی دعوی کیا ان کی صحیح تکرار ان کے ایجیٹیشن (Agitation) یا ان کے ریولیوشن (Revolution) తెలంగాణా ప్రజల వీరోచితపోరాటము (Laughter) کا بھی سمجھہ کیا ہے ؟ میں نے اسکو کبھی مانا نہیں لیکن با غراض بحث اس کو تسلیم بھی کرلوں تو میں یہ گزارش کرونگا کہ ایک سال کا زمانہ کوئی اتنا لمبا زمانہ نہیں ہے تلنگانہ کے ویر (वीर) شور (शूर) لوگوں کیلئے جسکے لیے وہ برس وہاں کیا ہو رہا ہے ان کے سٹرگل (Struggle) اور گوریلا گوریلا سٹرگل کے باوجود بھی ۵-۶ سال ہوئے اگر اسکے امپلیمنٹیشن کے لیے ایک سال کا زمانہ لگتا ہے تو کیوں اتنی تڑپ اور بیچینی

جوائنٹ فیملی پرنسپل کے بارے میں کہا گیا اس میں شک نہیں کہ ہمیں کے حالیہ ایکٹ میں یہ ضرر نہیں ہے جیوں نے حال میں اس کو ترمیم کیا ہے ایکٹ میں یہ ضرر بھی اس کے بارے میں ڈیفرینس آف اوپینین بھی ہے لیکن وہاں پر دوسرے پراویژنس ہیں ۔ بمبئی ایکٹ میں اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پرلمٹ رکھنے کا دفعہ ہی نہیں ہے بمبئی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے وہ فیملی ہولڈنگ کے ریزمپشن کے لیے ہے اب یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کس اصول پر چل رہے ہیں اگر آپ بمبئی ایکٹ پر چلنا چاہتے ہیں تو میں حرف بحرف رکھنے کیلئے تیار ہوں جہاں آگے بڑھکر آپ اگزسٹنگ لمٹس (Existing limits) پر لمٹ لگانا چاہتے ہیں تو آپ کو وہاں ایک قدم پیچھے بھی ہٹنا پڑیگا اگر پیچھے رہنا ہوں تو ایک فیملی ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا یہ ہیں کہ سب کچھ ہی رعایت نہیں کرے لیں اور دونوں دونوں ہونا چاہیے

ایک شخص یہ بھی آیا ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس جو آپ تیار کر رہے ہیں اس میں مولداروں کے حصے بھی جو زمین ہے اسکی ادھی بھی تیار کرکے ساڑھے چار کرلیا جائے فرض کیجیے کہ میری ایک ہزار ایکر زمین ہے میں سب قبول دے چکا ہوں مولداروں کی زمین کو اس میں شامل کرنے کے بعد بھی فیملی ہولڈنگس کے بعد اگر آپ میری سیلنگ کو تیار کرتے ہیں تو کیا باقی رہتا ہے ۔ یہ صاحب ایک ہزار

ہیں دو سو اڑھائی سو ۔ میں مانگ لیجئے ۔ اب پروٹکٹڈ ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین
ہے اسکو لینے کی حد تک آپ انکے رائٹ (Right) کو رسٹرکٹ (Restrict)
کر رہے ہیں اب ان رسٹرکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) نہیں
دے رہے ہیں آپ وہاں کہتے ہیں کہ اسکو بیکار کرلیا جائے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ
آپ کسطرح کہتے ہیں ۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ اور نان پروٹکٹڈ
ٹننٹ دونوں کی بھی زمین کو اس میں شریک کرنا چاہیے اور انکا یہ دعوی تھا کہ اگر
انکے اس امنڈمنٹ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی امنڈمنٹ کو ماننے کی ضرورت نہیں ۔
بس ایک مرتبہ چھری سے گردن کاٹ دی گئی اب نہ پانی لگانے کی ضرورت ہے نہ صابن
لگانے کی (Laughter) یہ کس قسم کا امنڈمنٹ ہے

اب ایک اور چیز کا میں جواب دیتا ہوں ۔ کوآپریٹو فارمنگ کیوں ؟ کہا جاتا ہے
کہ ایک شخص جب بدنام ہوتو وہ کوئی نیک کام بھی کرے تو بدنام ہی ہوتا ہے ۔
کیونکہ آنریبل ممبرس کے دل میں یہ شبہ ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی چیز آتی
ہے وہ خراب ہوتی ہے ۔ غالبا شری وینکٹ رام راو نے کہا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں
لینڈ لارڈس کو بڑھانے کا ایک بیک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں
ایک چور دروازہ سے لینڈ لارڈ ازم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں
دنیا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لینڈ ریفارمس کے سلسلہ میں یا ملک کی
اگریکلچرل اکانمی کے سلسلہ میں رشیا میں بھی کلکٹیو فارمنگ (Collective farming)
کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے ۔ کلکٹیو فارمنگ اور کوآپریٹیو فارمنگ ہر جگہ ہے کوآپریٹیو
فارمنگ اکثر جگہ رہی ہے انکے بعد نکسٹ اسٹپ (Next step) کلکٹیو فارمنگ
کا ہے ۔ چین کو بھی دیکھئے ۔ ایجپٹ اور میکسیکو کو بھی دیکھئے ۔ وہاں بھی یہی طریقہ
ہے ہر کنٹری میں ہے

شری ایل این ریڈی ۔ پہلے وہاں انفرادی طور پر تقسیم عمل میں آئی ہے ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ وہ رشیا میں ہوا ۔

شری ایل این ریڈی ۔ ہر جگہ ہوا

شری بی ۔ رام کشن راؤ صرف چین اور رشیا میں ہوا ۔ کمیونسٹ کنٹریز میں
ہوا ۔ (Laughter) دنیا کے کسی اور کنٹری میں کہیں بھی نہیں کیا گیا ۔ جب
آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹیو فارمنگ ہوئی تو سب سے پہلے ہم کوآپریٹیو
کامن ویلتھ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں بلیف
(Belief) رکھنے والے ہیں ۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب
کے پیرو ہیں ۔ ہمارا خدا ہم کو یہ کہتا اور ہمارے نبی نے یہ تعلیم دی اس وجہ سے ہم

کوآپریٹیو کاس ولیہ کے معتقد ہیں اور ہمارا پلاننگ کمیشن ان اغراض کے لیے ایک
چھوٹا سا فنڈ ہے اس میں یہی کہا گیا ہے کہ کوآپریٹیو کو سب سے زیادہ رعایتیں
دیا جائے اسطرح ڈسٹرکٹیو (De tructive) درستی سے یہ دیکھیں ۔
اس میں ممکن ہے اسکا بالکل امکان ہو اگر راست طور پر پرنسپل (Lai sez faire)
کے اصول پر ہر قسم کے کوآپریٹیو سائٹی کا اختیار دیا جائے اور کوئی بے قاعدہ بنائے
جائیں اور اس طریقہ پر چھوڑ دیا جائے تو ضرور اسکا امکان ہے کہ موجودہ بڑا لارڈس
ہی کوآپریٹیو سوسائٹی کے ممبرس کی حیثیت سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرینگے

श्री व्ही डी देशपांडे —दफा ६६ की तरफ म आपका तवज्जह दिलाना चाहता हू। अुस में बताया गया ह कि अगर दस लोग अक जगह आते ह और ५० अकड जमीन अुनकी ह तो वे अक काआपरेटिव्ह सोसायटी बना सकते ह। अिसके मान यह हुआ कि सौ दो सौ अकड वाले दो लोग और दो चार अकड वाले आठ लोग भी आ जाय तो अुनकी काआपरेटिव्ह सोसायटी बन जायगी। आखिर अिसके पीछे अुसूल क्या ह ? क्योंकि अब तक यह सेक्शन असा ह जिस से वहा बड लैंड लार्डज ही सोसायटी म डामिनेट करेंगे—सोसायटीज अुन्हीकी रहेगी।

شری کے وینکٹ رام راؤ سکے ساتھ ساتھ ٹک اور جز یہی ہے کہ کے
ولے فاؤں سے یہ متعلق نہیں ہے ا ۲ میں جو راوبرو ہے ر الگ ہے

شری بی رام کشن راؤ رولس جو بنے والے ہیں کے مقصد کے بارے میں
آنریبل ممبرس کو غلط فہمی ہو رہی ہے ۲ میں یہ کہا گیا ہے کہ آخری درجہ کا
کو آپریٹو فارم کیسے بن سکتا ہے اسکو مدون کیا گیا ہے اسکے تحت رولس بنے والے
ہیں کو آپریٹیو ولیج سوسائٹیز جو بنے والی ہیں اسکے تحت رولس بنے والے ہیں یہاں
صرف پرنسپل بتلایا گیا ہے کہ یہ آدمی ایسے درجہ کی حد تک ہوں اسکے یہ معنے نہیں
ہونگے کہ کوئی رولس نہیں بناسکیں گے واضح رولس بناسکیں گے

مسٹر اسپیکر ابھی بات بحث ہو رہی ہے کل میں نے جس قدر قبل ازوقت
ہاوس کو اڈجرن کیا تھا اتنا وقت بھی اب ختم ہوچکا ہے ایسی صورت میں کیا آنریبل
حضرات مسٹر ای بی نے بیر کل کرنا چاہتے ہیں یا آج ہی ختم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ کل میں تقریباً دس منٹ لونگا

Mr Speaker So now we adjourn till half past nine tomorrow

The House then adjourned till Half Past Nine of the clock on Wednesday the 6th January, 1954
